نعت میں ذکرِ میلادِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم



مدنی گرافکس (رجسٹرڈ)

نعت میں ذکرِ میلادِ سرکار ﷺ

تحقیق و تحریر:

راجا رشید محمود

مدیر اعلیٰ ماہنامہ "نعت" لاہور

صدر "ایوانِ نعت" (رجسٹرڈ) لاہور

چیئرمین "سیّد ہجویر نعت کونسل" (محکمہ اوقاف پنجاب) لاہور

ناشر:

مدنی گرافکس (رجسٹرڈ)

یوسف حسن چیمبر متصل مزار قطب الدین ایبک نیو انارکلی لاہور

نعت میں ذکرِ میلادِ سرکار ﷺ

تحقیق و تحریر : راجا رشید محمود

نگرانِ طباعت : راجا اختر محمود

ایڈیشن : ۲۰۰۴

صفحات : ۱۰۸

ہدیہ : ۱۵۰ روپے



ناشر:

مدنی گرافکس (رجسٹرڈ)

۲-یوسف حسن چیمبرز عقب مزار قطب الدین ایبک نیو انارکلی لاہور

میلادِ سرکار ﷺ

منانے والے اہلِ محبت کے نام

مبارکبادیاں

☆☆☆☆☆

راجا رشید محمود

نعت میں ذکرِ میلادِ سرکار ﷺ

آقا حضور ﷺ ۱۲ ربیع الاوّل کو دنیائے آب و گل میں تشریف لائے۔ ربیع الاوّل گلستانِ جہاں میں جو بہار لایا، اس سے مزرعِ انسانیت میں سلامتی اور سکون و طمانیت کی فصل پھولی پھلی۔ دنیا نے ہمارے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثناء کے احسانات کے سائے میں سکھ کا سانس لیا، ہر کوئی سرکارِ دوعالم ﷺ کے فیوض و اکرام سے متمتع ہوا۔ لیکن حضور رسولِ انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ میلاد عالمین کی بہتری کے لیے تھا۔ عالمین کی تخلیق کا باعث جو میلاد تھا، وہ بہت پہلے... بہت پہلے ہو چکا تھا۔ وجہ تخلیقِ ہر عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

انا من نور اللّٰہ تعالیٰ کل شئی من نوری[☆۱] (میں اللہ تعالیٰ کے نور سے ہوں اور ہر شے کا ظہور میرے نور سے ہے)

حضور ﷺ نے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا۔ یا جابر ان اللّٰہ تعالیٰ خلق قبل الاشیاء نور نبیک من نورہ[☆۲] (اے جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام اشیا سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔)

حدیث قدسی لولاک لما خلقت الافلاک[☆۳] سے ظاہر ہے کہ حضور سرورِ کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ کے لیے سب کچھ پیدا کیا گیا ہے، وہی باعثِ تخلیقِ ہر این و آں ہیں، انھیں پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو کچھ بھی پیدا نہ کیا جاتا۔

علمائے کرام نے ان احادیث پر مفصل بحث کی ہے۔[☆۴] اور اسناد کے ساتھ نورِ محمدی (ﷺ) کی پیدائش اور مختلف مقامات پر اس کا قیام اور ہزاروں برس قیام و رکوع و قعود و سجود میں رہنا اور پھر نور سے پیغمبر و رسل اور فرشتے اور عرش و کرسی و لوح و قلم اور بہت سی

دوسری چیزوں کا پیدا ہونا بیان کیا ہے۔[۵]

شعرائے کرام نے، جہاں حضور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی اس دنیا میں تشریف آوری کے موضوع پر خود خوشیاں منائی ہیں اور لوگوں کو اس عید کی تہنیت و تحریک پیش کی ہے، وہاں تخلیق نور محمدی ﷺ کے موضوع پر بھی قلم اٹھایا ہے۔ مثلاً حشمت یوسفی عید میلاد کے حوالے سے کہتے ہیں کہ سرکار ﷺ پہلے بھی ناپید نہیں تھے۔

خدا توفیق دے تجھ کو تو کر نور یقیں پیدا
کہاں ناپید تھے، ہوتے جو ختم المرسلیں ﷺ پیدا
ہوالاوّل، ہوالآخر، ہوالباطن، ہوالظاہر
محمد ﷺ ہی محمد ﷺ ہیں، کہیں پنہاں کہیں پیدا
خطاب امر کن کس سے تھا، کون اس کا مخاطب تھا
ہوا ہے دورِ آخر میں وہ نورِ اوّلیں پیدا[۶]

نورِ سرکار ﷺ کا ظہور

میر فدا علی نثار لکھنوی نے ''معراج الشعر'' کے کئی حصوں میں نورِ مصطفوی (ﷺ) کی پیدائش، اس کا مختلف پردوں میں رہنا، اس سے مختلف اشیا کا تخلیق ہونا، اس کا مختلف صفات سے متصف ہونا اور اس کا محبوب خداوندی ہونا بیان کیا ہے۔ ''معراج الشعر'' کے تین حصوں سے ان کے مسدسوں کا ایک ایک بند پیش کرتا ہوں۔

نورِ حبیب ﷺ حق تھا عجب نور پر ضیا جس پر چمک تھی مہر منور کی بھی فدا
اس نور کی ضیا سے بخلاقِ دوسرا پیدا دوازدہ ہوئے پردے بصد صفا
یہ جاہ انبیا میں کسی کو ملا نہیں
پیغمبروں میں کوئی حبیبِ خدا نہیں[۷]

پھر نورِ شہ ﷺ سے انجم شمس و قمر بنے دن رات، نور و ظلمت و شام و سحر بنے
غلمان و حور و میوہ و گل ہائے تر بنے پست و بلند، جن و ملک یک دگر بنے
سب کچھ رسول ﷺ پاک کی تنویر نے کیا
دفتر درست کاتبِ تقدیر نے کیا[۸]

افلاک و عرش و لوح و قلم، ماہ و آفتاب حوا و آدم و ملک و انجم و سحاب
فردوس و کوثر و ارم و موقف و حجاب بالا و پست و آتش و خاک و ہوا و آب
ان سب سے پہلے خلق کیا مصطفیٰ ﷺ کا نور
ہر نور سے فزوں ہے رسول ﷺ خدا کا نور[۹]

''ظہورِ رحمت'' شاد عظیم آبادی کا ۲۱۰ بند کا میلادیہ مسدس ہے۔ پندرہ بندوں میں تخلیق نورِ نبوی (ﷺ) اور اس کے مراحل کا ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں۔

اصلابِ طیبہ سے یوں ہی نورِ مصطفےٰ ارحامِ طاہرہ کی طرف منتقل رہا
جب آمنہ کے بطنِ مبارک میں پائی جا وقت آگیا ظہورِ جمالِ جناب ﷺ کا
خوش، تھے ملک، زمانہ عیش و نشاط تھا
ارواحِ انبیا کو عجب انبساط تھا[۱۰]

کتب سیرت کی طرح کتب نعت و مناقب میں بھی جب نورِ سرکار (ﷺ) کا ذکر خیر آیا تو جن اصلابِ طاہرہ میں وہ رہا، وہاں جو معجزات برپا ہوتے رہے، ان کا حوالہ شعر کے دامن میں بھی تھا۔ خبیر لکھنوی کے قصیدے کا ایک بند دیکھیے:

تھا نورِ پیمبر ﷺ کا خدا آپ نگہبان کیوں کرنہ خلیل ان کے مراتب پہ ہوں قرباں
تھا صلب میں نورِ احمد ﷺ مرسل کا جو پنہاں گل ہو کے ہوئی آتشِ نمرود گلستاں
اس نور کے اعجاز کی یہ جلوہ گری تھی
شعلوں کی لپک موجِ نسیمِ سحری تھی[۱۱]

قصری کانپوری اپنے مسدس میں یوں زمزمہ سنج نظر آتے ہیں:

جو باعثِ تخلیقِ دوعالم تھا، وہی نور جو زینتِ پیشانیٔ آدم تھا، وہی نور
اسرار و حجابات کا محرم تھا، وہی نور جو روزِ ازل ہی سے معظم تھا، وہی نور
پھیلا تو ہوئیں وسعتیں کونین کی محدود
سمٹا تو زمانے میں محمد ﷺ ہوئے موجود[۱۲]

شاہ رؤف احمد رافت رامپوری (م ۱۸۲۳ء) کہتے ہیں:

کرکے نور اس کا خدا نے پیدا پھر یہ چاہا کہ بنیں اور اشیا

ہوگیا کن سے جو کچھ ہونا تھا، عالم امر کا کھینچا نقشہ

واہ کیا کیا کیا حق نے ظاہر

نور سے اس کے اسی کی خاطر [13]

سید حبیب احمد، میر افق کاظمی امروہوی اپنے ایک قصیدے میں کہتے ہیں:

وہ نور اللہ کی پہلی تجلی بزم امکاں میں

وہ آئینہ کمالات و صفات حسن قدرت کا

نہ ہوتا نور آنحضرت ﷺ جو پیشانی میں آدم کی

فرشتے حشر تک سجدہ نہ کرتے ان کو عظمت کا [14]

ان کا ایک قصیدہ "تخلیق نور از نور" مثنوی کی ہیئت میں اٹھارہ اشعار پر مشتمل ہے۔ تلخیصاً چند اشعار نقل کیے جاتے ہیں:

ازل میں ذات یکتائے خدا مخفی خزانہ تھا　　نہیں تھی کوئی شے، بس اک وہی فرد و یگانہ تھا

ہوئی تحریک اس میں خود بخود ذوق تعارف کی　　اور اپنے نور سے اک نور کی تخلیق فرمائی

کیے اس نور سے اللہ نے عرش و فلک پیدا　　ہزاروں قسم کی مخلوق اور حور و ملک پیدا

خلیفہ اس زمیں میں اس نے جب آدم کو فرمایا　　امانت اس کی پیشانی میں وہ نور ازل رکھا

جہاں میں جس قدر بھی مرسلیں و انبیا آئے　　اسی نور ازل کی تاب سے لے کر ضیا آئے

وہ نور برگزیدہ پرتو نور مجرد تھا　　برنگ عقل اول جوہر ذات محمد ﷺ تھا [15]

کوکب شادانی نے مسدس کی صورت میں اس موضوع کو یوں بیان کیا:

خدا کو جب ہوئی تخلیق دو جہاں منظور　　تو سب سے پہلے ہوا نور احمدی ﷺ کا ظہور

بقول حق، سبب امر کن فکاں ہے وہ نور　　اسی کے عکس سے تاباں ہیں ظاہر و مستور

فلک پہ ہو کہ تہ آب و خاک ہو کوئی

نہ ہو وہ نور تو کیا تابناک ہو کوئی [16]

قصیدہ ہائے نور

اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے حضور حبیب کبریا علیہ الصلوٰۃ والثنا کے نور پاک کے حوالے سے ۵۹ اشعار پر مشتمل ایک قصیدۂ نور لکھا جس میں

نور مصطفوی (ﷺ) کی اس دنیائے آب و گل میں تشریف آوری کے متعلق بھی کئی اشعار ہیں۔ ایک شعر دیکھیے:

بارھویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا

بارہ برجوں سے جھکا ایک اک ستارہ نور کا [17]

سید محمد مرغوب اختر الحامدی الضیائی نے جہاں اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی کے پورے سلام (مصطفےٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام) کی تضمین کی، وہاں اس پورے قصیدۂ نور کی تضمین بھی کی ہے۔ مندرجہ بالا شعر کی تضمین انھوں نے یوں کی ہے:

جشن نورانی ہے ہر جانب، ہے چرچا نور کا　　انجمن آرا ہوا مکہ میں کعبہ نور کا

ماہِ حق تشریف لایا بن کے قبلہ نور کا　　"بارھویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا

بارہ برجوں سے جھکا اک اک ستارہ نور کا [18]

علی احمد خاں امیر بدایونی نے رضا بریلوی کے تتبع میں ۶۵ اشعار پر مشتمل قصیدۂ نور لکھا جس میں کہا:

ظلمتیں جاتی رہیں، چمکا ستارہ نور کا　　کھل گئے چودہ طبق، اٹھا وہ پردہ نور کا

ہے زمیں سے آسماں تک جگ اجالا نور کا　　کائناتِ نور میں ہے ذرہ ذرہ نور کا [19]

لسان الحسان علامہ ضیاء القادری بدایونی نے بھی اس زمین میں قصیدہ کہا، التزام یہ رکھا کہ اپنے استاد امیر بدایونی سے ایک شعر کم کہا، یعنی ۶۴ اشعار میں بات ختم کر دی۔ ولادت رحمت ہر عالم ﷺ کی بات سنیے:

اوج عرش پاک سے چمکا ستارا نور کا　　صبح میلاد نبی ﷺ عالم ہے سارا نور کا

ماہِ رحمت ہے افق پہ جلوہ آرا نور کا　　کہکشاں نے صبح دم گیسو سنوارا نور کا

صاحب قرآں کی آمد ہے جہانِ حسن میں　　عرش سے حق نے صحیفہ ہے اتارا نور کا [20]

علامہ ضیاء القادری کے جانشین اختر الحامدی نے تو اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی کے پورے قصیدۂ نور کی تضمین کر دی ہے جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

علامہ ضیاء القادری کے صاحبزادے یوسف حسین نور قادری جو آج کل نیپا کراچی میں ہیں، ان کا اٹھارہ اشعار کا قصیدہ "چراغ صبح جمال" ہے۔ نمونہ ملاحظہ فرمایئے (اس میں ستارہ، سارا، نظارہ، اتارا قافیے ہیں)

صبح نورانی ہوئی، صبح دو شنبہ آگئی   ہوگیا ظاہر جمالِ عالم آرا نور کا
کفر کی سب ظلمتیں کافور عالم سے ہوئیں   آج آئینہ بکفِ عالم ہے سارا نور کا [۲۱]

حافظ پیر بخش حافظ چشتی تونسوی شرارے کی طرح افقِ ادب و شعر پر ابھرے تھے، جانے کیوں چنگاری کی طرح راکھ میں چھپے بیٹھے ہیں۔ آج کل جہلم میں ہیں۔ ان کے مجموعۂ نعت و مناقب ''روضِ الفردوس'' (حصہ اوّل) میں حافظ چشتی نے جو قصیدۂ نور لکھا ہے، اس میں ۸۷ مطلعے ہیں۔ دو مطلعے دیکھیے:

پا کے ایسا زر کا، چھوٹا تارا بے نور کا   پھوٹا تڑکا نور کا چمکا جو سیما نور کا
چاند نکلا نور کا، پھیلا سپیدہ نور کا   جلوہ چھایا نور کا، ظلمت پہ دھاوا نور کا [۲۲]

محمد جان غریب سہارنپوری نے اس زمین میں گیارہ اشعار کہے۔ مطلع ملاحظہ کیجیے:

شان میں جس نور کے آیا ہے آیہ نور کا
ہے بیاضِ صبح اس پر اک صحیفہ نور کا [۲۳]

سید محفوظ علی صابر القادری بریلوی نے ۲۲ اشعار میں یہ قصیدہ کہا ہے:

ہوگیا ظلمات کی دنیا میں تڑکا نور کا   جب سرِ فاراں پہ چمکا نورِ زیبا نور کا
انبیا آتے رہے دینے کو مژدہ نور کا   کس زمانے سے چلا آتا ہے شہرہ نور کا [۲۴]

ایک انتخابِ نعت میں سفیر تخلص کے کسی شاعر کے ۹ اشعار اس زمین میں ملے ہیں۔ پہلے دو شعر یہ ہیں:

جب ہوا منظور خالق کو تماشا نور کا   نورِ کامل سے بنایا اک ستارہ نور کا
اس ستارے کو ضیا بخشی، کیا مہرِ منیر   یوں ہوا کونین میں رتبہ دو بالا نور کا [۲۵]

طیب قریشی اشرفی دہلوی کہتے ہیں:

ماہِ میلادِ نبی ﷺ کی اللہ اللہ تابشیں
ذرہ ذرہ بن کے چمکا ہے ستارہ نور کا [۲۶]

شاہ احمد رضا خاں بریلوی کا یہ قصیدۂ نور اتنا قبول ہوا کہ بہت سے شاعروں نے اس زمین میں قصیدے کہے چند قصائد کے مطلعے نذرِ قارئین ہیں:

افق کاظمی امروہوی   نورِ مطلق ہے احد، احمد ﷺ ہے نقشہ نور کا
چشمِ دل! اس آئینے میں دیکھ جلوہ نور کا

ارمان اکبر آبادی   میری ظلمت کو ہے کافی اک اشارہ نور کا
اک عنایت، اک نوازش، ایک جلوہ نور کا

نظیر شاہ جہانپوری   آمنہؓ کی گود میں اُترا ہے تارا نور کا
آؤ اے اہلِ نظر! کر لو نظارہ نور کا

تحسین دہلوی   آنکھ کی پتلی میں ہے روشن ستارہ نور کا
دل کے کاشانے میں ہے تعمیر کعبہ نور کا

فدا کھیم کرنی   مطلعِ حسنِ شریعت روئے زیبا نور کا
مقطعِ نظمِ حقیقت جلوہ آرا نور کا

نیر اسعدی   مجھ کو اے نیر بہت کچھ ہے سہارا نور کا
میرا آقا ﷺ نور کا ہے، میرا مولا نور کا

وفا وارثی اجمیری   واہ وا، صلِ علیٰ، کیا بخت چمکا نور کا
جسمِ پاک، مصطفیٰ ﷺ حق نے بنایا نور کا

محمود حسن محمود رضوی   چمکا جب آدمؑ کی پیشانی پہ تارا نور کا
روح نے پایا سکوں، دیکھا جو جلوہ نور کا

افضل کوٹلوی   ہم سے خاکی وصف کیا جانیں سراپا نور کا
جانتا ہے مرتبہ بس نور والا نور کا

رضیہ شکیل بدایونی   آمنہؓ کے گھر فلک سے چاند آیا نور کا
حسنِ فطرت نے مکمل یہ خود سجایا نور کا

طاہر مجذوب سہارودی   نور کا شیدا ہوں، آنکھوں میں ہے جلوہ نور کا
دل میں اُلفت نور کی ہے، سر میں سودا نور کا

رحمت القادری   معجزہ اک یہ بھی ہے ادنیٰ سے ادنیٰ نور کا
جلوہ گر پتھر پہ ہے نقشِ کفِ پا نور کا

ذوقی مظفر نگری   رات کے دریا میں جب اُترا سفینہ نور کا
بن گئیں ظلمات کی لہریں تماشا نور کا

مختار ضیائی — رُخ پہ آنچل دستِ قدرت نے ہے ڈالا نور کا
چاندنی میں ہے قمر کے گرد ہالہ نور کا

حافظ ولی ضیائی — ہے جہانِ رنگ و بو میں جگ اُجالا نور کا
مرحبا، ہے کس قدر جلوہ نرالا نور کا

ماہر شکوہ آبادی — کتنا دل کش، کتنا روشن ہے سراپا نور کا
بن گیا خود نور، جلوہ جس نے دیکھا نور کا

محمود — کیا ربیع الاوّل آیا لے کے تحفہ نور کا
جس نے دیکھا، ہوگیا وہ دل سے شیدا نور کا

ہاشم بدایونی — دل جمالِ مصطفیٰ ﷺ سے ہے مدینہ نور کا
طور سینا طور ہے اور میرا سینہ نور کا

عطاء المصطفیٰ جمیل — صبح میلاد آگئی، چمکا ستارہ نور کا
نور کی برکت سے ہے سارا مدینہ نور کا ☆۲۷

حبیب نقشبندی — نور والے تجھ سے ہے عالم یہ سارا نور کا
تیرے ہی صدقے میں ہے ہرسو اُجالا نور کا ☆۲۸

عزیز حاصل پوری کے پہلے مجموعۂ نعت میں ایک قصیدۂ نور شامل ہے۔ اس میں ۲۳ مطلع اور ایک مقطع ہے، دو مطلع دیکھیے:

صبح کے تڑکے ہوا تشریف لانا نور کا
اللہ اللہ! وقت بھی ہے کیا سہانا نور کا
افضل الایام ہے یوم دوشنبہ نور کا
اس مبارک یوم کا ہے لمحہ لمحہ نور کا ☆۲۹

زمین رضا کے علاوہ بھی شعرائے نعت نے قصیدہ ہائے نور کہے ہیں:

ادیب سیمابی — آسماں ہے نور کا، عرشِ معظم نور کا
عالمِ انوار میں ہے ایک عالم نور کا

خادم صہبائی — زمیں نور کی، آسمان نور کا
بنا آج سارا جہاں نور کا

منوّر بدایونی — چاند سورج نور کے ہیں، سب ستارے نور کے
عکس ہیں یا مصطفیٰ ﷺ سارے تمھارے نور کے

عزیز حاصل پوری — پڑھتے ہیں قرآن کے قاری یہ پارے نور کے
آپ ﷺ کے عارض ہے دونوں، دو صحیفے نور کے

خورشید ایلچ پوری — ہے حسن کبریائی محمد ﷺ کے نور سے
روشن ہوئی خدائی محمد ﷺ کے نور سے

سعید اللہ خاں — سورج بھی، چاند رات بھی ہے ان کے نور سے
روشن یہ کائنات بھی ہے ان کے نور سے

صائم چشتی — ذرّے ذرّے میں روشن ہے نورِ نبی ﷺ چاند تارے بنے آپ کے نور سے
کہکشاں، گلستاں، روشنی، چاندنی، سب نظارے بنے آپ کے نور سے ☆۳۰

مخفی دہلوی — جلوہ افگن ہے دل پہ ردا نور کی ☆۳۱
یعنی چھائی ہوئی ہے گھٹا نور کی

طاہر لاہوری — گلوں میں رنگ، شگوفوں میں نور کس کا ہے
سمندروں کی فضاؤں میں نور کس کا ہے ☆۳۲

"نور" ردیف میں غریب سہارنپوری، کمال شاہجہانپوری، حسین سحر، اکرم علی اختر، محمد اکرم رضا، اعظم چشتی اور "نور ہے" ردیف میں منوّر بدایونی اور جمیل نشاطی کے قصائد ملتے ہیں۔ ☆۳۳ حافظ پیلی بھیتی نے "نور خدا کے نور کا" ردیف استعمال کی ہے۔ مطلع دیکھیے:

زینتِ عرش جب ہوا نور خدا کے نور کا
کون و مکاں پہ چھا گیا نور خدا کے نور سے ☆۳۴

شہزاد مجددی نے بھی احمد رضا بریلویؒ کی زمین میں قصیدہ کہا ہے:

خالق انوار کی تخلیق پتلا نور کا
آگیا شکلِ بشر میں وہ سراپا نور کا ☆۳۵

حفیظ تائب کے دوسرے مجموعۂ نعت میں "نورِ ازلیں" کے عنوان سے ایک آزاد نظم

ملتی ہے[۳۶] منور بدایونی کے ایک اور قصیدۂ نور کے دو اشعار ملاحظہ فرمائیے:

جس نے جو کچھ نور پایا، سب تری سرکار سے
نور کی سرکار کا تو سب سے پہلا نور ہے
مصطفیٰ ﷺ کے نور میں ہے ذاتِ باری جلوہ گر
مصطفیٰ ﷺ کا نور، یوں کہیے، خدا کا نور ہے[۳۷]

آخر میں محمد عرفان کا ایک قطعہ نقل کرنا ضروری سمجھتا ہوں:

خبر نہیں ہمیں، سورج کی وجہ نور ہے کیا
جہانِ حسن کا پس منظر ظہور ہے کیا
مگر یہ جانتے ہیں، یہ ستاروں کا گلشن
یہ کہکشاؤں کا باغیچہ ماہِ نو کا چمن
زحل کے پھول، یہ گل ہائے زہرہ و ناہید
عطاردوں کا گلستاں، یہ مشعلِ اُمید
بناتِ نعش کا فانوسِ ہفت رنگ و حسیں
اُفق کی قوسِ قزح اور شفق کی سرخ جبیں
سحر کا حسن، اُجالا، یہ دوپہر کا رنگ
سکوں نواز فضا رات کی، یہ دن کی اُمنگ
یہ مستعار ہیں سب مہرِ نورِ تاباں سے
وجود میں ہیں یہ کونین کے نگہبان ﷺ سے[۳۸]

حضور ﷺ لباسِ بشریت میں

رعنا اکبر آبادی نے آقا حضور ﷺ کے نور کی تخلیق سے بات شروع کرکے اس دنیا میں سرکار ﷺ کے قدم رنجہ فرمانے تک کے حوالے سے ایک نظم کہی ہے، چند متعلقہ اشعار ہیں:

کھلایا غنچۂ کن اس کی آواز مشیت نے
کیا اک نور بے ہمتا نے اپنے نور سے پیدا

رہا لاکھوں برس پردے میں یہ اسرارِ قدرت کے
اسی اک نور میں پنہاں رہا کونین کا جلوہ
اسی کی اک توجہ نغمۂ داؤد کی شہرت
اسی ا اک تلطف ابن عمراںؑ کا ید بیضا
اسی کے نور سے پائی تجلی حسن یوسفؑ نے
اسی کے در سے حکم "قم باذنی" لے گئے عیسیٰؑ
یہی جلوہ تھا عبداللہؓ کی تنویرِ پیشانی
یہ جلوہ پیکرِ انساں میں جب آیا محمد ﷺ تھا[۳۹]

ثنائے خواجہ، نشید حضوری، نعتیہ قطعات، کیف مسلسل اور مطلع فاران کے نعت گو حافظ لدھیانوی ایک میلادیہ نعت کا آغاز یوں کرتے ہیں:

وہ صبح نور آ پہنچی، سیاہی چھٹ گئی یکسر[۴۰]
سحر نے نور پھیلایا در و بام تمنا پر

اختر علی رحمت صہبا اختر کہتے ہیں:

وہ محمد ﷺ جس کی خاطر دو جہاں پیدا ہوئے — جس کے صدقے میں زمین و آسماں پیدا ہوئے
وہ محمد ﷺ نور تھا جس کا سراپائے یقیں — خلقت آدمؑ تھی جب کہ درمیان ماء وطیں[۴۱]
تا ابد جو حسن دوعالم کا مقصد ہوگیا — وہ ازل کا نور ہمتا تو محمد ﷺ ہوگیا

موزونیٔ طبع کے باب میں نور مصطفیٰ (ﷺ) کا تذکرہ بہ اجمال بھی کیا جائے تو یہ مضمون اس کا متحمل نہیں ہوسکتا، اس لیے اس جشن مسرت کا ذکر کرتے ہیں جب حضور سرور کونین ﷺ نے عالم انسانیت کو اپنی آمد سے سربلند اور سرفراز فرمایا۔ ہم جانتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سب انبیا و رسل نبی آخرالزماں ﷺ کی آمد کی خبر دیتے رہے۔ نثر میں سیرت سرکار ﷺ لکھنے والوں کی طرح نظم میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنے والے بھی ان بشارات کا ذکر کرتے رہتے ہیں، مثلاً:

رسل ﷺ اور انبیا جتنے بھی اس دنیا میں آئے ہیں
نوید آمد سرکار ﷺ اپنے ساتھ لائے ہیں[۴۲]
(صابر القادری)

ربیع الاوّل

اس امر پر اتفاق ہے کہ حضور ﷺ کی ولادت مکہ معظمہ میں دوشنبہ کے دن، ربیع الاوّل کے مہینے میں ہوئی۔ ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی اپنی کتاب ''علموا اولادکم محبۃ رسول اللہ'' میں ولادت کے مہینے ربیع الاوّل کی شان میں یوں تر زبان ہوتے ہیں۔ ''کیا آپ دیکھتے نہیں کہ فصل ربیع سب سے اچھا اور معتدل موسم ہے۔ اس میں کپکپا دینے والی سردی ہوتی ہے، نہ جھلسا دینے والی گرمی، اس میں نہ رات لمبی ہوتی ہے نہ دن۔ اور یہ موسم خزاں، جاڑے اور سرگرمیوں کے موسموں کی تمام بیماریوں سے پاک ہوتا ہے۔''☆[43]

اس پاک موسم میں ہمارے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثنا بی بی آمنہؓ کے گھر تشریف لائے تو پھر شعرا عظام نعت نبوی ﷺ میں زمزمہ سنج ہوتے ہوئے اس مبارک مہینے کی تعریف کیوں نہ کریں۔

زہے نصیب کہ ماہِ مبارک آ پہنچا
کہ جس سے ٹوٹ گے گردشوں کے شیش محل (نازش حیدری)☆[44]

پیارے ربیع الاوّل، تیری جھلک کے صدقے
چمکا دیا نصیبہ صبحِ شبِ ولادت (حسن رضا بریلوی)☆[45]

ماہِ میلادِ نبی ﷺ کی اللہ اللہ تابشیں
ذرہ ذرہ دہر کا ہے ایک تارا نور کا (علامہ ضیاء القادری)☆[46]

اے ربیع الاوّل، اے اسلام کے ماہِ مبیں
تیرے باعث خلق نے دیکھا نظارہ نور کا (یوسف حسین نورالقادری)☆[47]

کیا ربیع الاوّل آیا لے کے تحفہ نور کا
جس نے دیکھا، ہوگیا وہ دل سے شیدا نور کا (محمود رضوی)☆[48]

از ربیع الاوّلیں سرسبز شد دشت و چمن
عندلیب خوشنوا بر شاخ گل شد نغمہ زن☆[49]

لسان الحسان علامہ یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی کے مجموعہ ہائے نعت تجلیات نعت، خزینۂ بہشت، تحفہ ہائے مبارک اور نغمۂ ربانی پہلے اشاعت پذیر ہو چکے تھے۔ ماہنامہ

''نعت'' لاہور کے جولائی اور اگست ۱۹۸۹ء کے دو شماروں میں ان کی ایسی نعتیں مختلف جرائد و رسائل سے جمع کرکے چھاپ دی گئیں جو ان مجموعہ ہائے نعت میں شامل نہ تھیں۔ انھوں نے ماہِ ربیع الاوّل کی تعریف میں کئی نعتیں کہیں، میلادیہ نعتوں میں کئی شعر اور کئی بند اس ماہ مبارک کی مدح میں کہے۔ ان کی پانچ باقاعدہ نعتوں کے کچھ شعر نذرِ قارئین کیے جاتے ہیں۔ (ان پانچوں نعتوں میں بالترتیب ۱۷، ۲۳، ۸، ۱۲ اور ۱۲ اشعار ہیں)

اللہ اللہ شرف و شانِ ربیع الاوّل — عرش ہے مسندِ سلطانِ ربیع الاوّل☆[50]

ملت کا ماہ پارہ ماہِ ربیع الاوّل — ہوتا ہے جلوہ آرا ماہِ ربیع الاوّل☆[51]

آئینہ نظر ہے ماہِ ربیع الاوّل — گردوں پہ جلوہ گر ہے ماہ ربیع الاوّل☆[52]

ظہورِ نورِ خدا سراسر ربیع الاوّل شریف میں ہے
فضائے کون و مکاں منور ربیع الاوّل شریف میں ہے☆[53]

ہے عید ولادت عالم میں، آغاز ربیع الاوّل ہے
محبوب ﷺ خدا کی نسبت سے اعزاز ربیع الاوّل ہے☆[54]

علامہ ضیاء القادری کے اسی موضوع پر چند اور اشعار بھی دیکھیے:

جلوہ محبوبِ ربِّ ذوالجلال آیا نظر
ماہِ میلادِ مبارک کا ہلال آیا نظر☆[55]

☆

ربیع الاوّلیں کا پاک و خوش منظر مہینا تھا
یہ روشن چاند شرحِ آیت ''نورِ مبینا'' تھا
مبارک بارہویں تاریخ تھی اور پیر کا دن تھا
شرف کی رات، عزت کی سحر، توقیر کا دن تھا☆[56]

☆

ہوگی پھر جلوہ نما شانِ ربیع الاوّل
ہوگا طالع مہِ تابانِ ربیع الاوّل
ہوگا پھر عرش سے اعلانِ ربیع الاوّل
ہوں گی پھر رحمتیں قربانِ ربیع الاوّل

مرحبا رحمتِ باری کا مہینہ آیا
۵۷☆
جلوہ فرمائے جہاں ماہِ مدینہ آیا

بہت سے اور شعرا نے بھی ربیع الاوّل ردیف کے ساتھ نعتیں کہی ہیں چند شعرا کے مطلعے دیکھیے:

دیکھ کر مہ کو پرستار ربیع الاوّل
۵۸☆
مہر ہے غاشیہ بردار ربیع الاوّل

(غلام احمد شہید)

کر دیا چاند نے اعلانِ ربیع الاوّل
۵۹☆
اب دل و جاں سے ہو قربانِ ربیع الاوّل

(پروفیسر حامد حسن قادری)

اک نظر مجھ پہ بھی اے جانِ ربیع الاوّل
٦۰☆
میں بھی ہوں ایک ثناخواں ربیع الاوّل

محبوب ﷺ خدا بن کے آئے مہمان ربیع الاوّل کے
٦۱☆
قربان ربیع الاوّل کے، قربان ربیع الاوّل کے

ذکر میلاد ہے عنوانِ ربیع الاوّل
٦۲☆
اللہ اللہ سر و سامانِ ربیع الاوّل

(حافظ مظہر الدین)

اہلِ دل جانتے ہیں شانِ ربیع الاوّل
٦۳☆
آنکھ والوں کو ہے عرفانِ ربیع الاوّل

پھر آ گیا ہے مہینا ربیع الاوّل کا
٦۴☆
لبوں پہ پھر ہے قصیدہ ربیع الاوّل کا

ربیع الاوّل کی لیلۃ القدر کے مہ سرفراز آئے
٦۵☆
نصیب دنیائے حسن چمکا، حسین بدر و حجاز آئے

(عزیز حاصل پوری)

سجی ہے محفل جنت ربیع الاوّل کی
٦٦☆
ہر اک زبان پہ ہے مدحت ربیع الاوّل کی

(محمد سعید ادب سیمابی)

مرحبا صلِّ علیٰ ماہِ ربیع الاوّل
٦٧☆
فخرِ ہر ماہ ہوا ماہِ ربیع الاوّل

(محمد غلام رسول القادری)

کچھ شعرا نے حضور رسول کریم الطاف عمیم علیہ التحیۃ والتسلیم کی بارگاہ میں ہدیہ ارادت پیش کرتے ہوئے جہاں ولادت پاک کا ذکر کیا ہے، وہاں کہیں کہیں ماہ ربیع الاوّل کی بھی تعریف کی ہے، مثلاً:

اے اوّلیں ربیع اس آمد پہ میں نثار
اس کبریا کی دولتِ سرمد پہ میں نثار
الطاف و فیض و رحمتِ بے حد پہ میں نثار
وہ نعمتِ بہشت، محمد ﷺ پہ میں نثار
دوزخ کا اب نہ خوف، نہ حشر کے عذاب کے
٦۸☆
توحید خود بتائے گی رستے صواب کے

(شاد عظیم آبادی)

ہے علم سب کو، میں کیا بتاؤں کہ کیا ہے ماہِ ربیع الاوّل
٦۹☆
بشارتِ آمدِ نبی ﷺ دے رہا ہے ماہِ ربیع الاوّل

(شفیق الدین شارق)

بارک اللہ ہے کیا شانِ ربیع الاوّل
ہیں شگفتہ گلِ بستانِ ربیع الاوّل
کیوں نہ ہو جاؤں میں قربانِ ربیع الاوّل
ہر کہ و مہ ہے ثناخوانِ ربیع الاوّل

ارض سے تا بہ فلک نور سے معمور ہے آج [۷۰]
ہر ملک جن و بشر شاد ہے، مسرور ہے آج

(حافظ محمد یعقوب اوجؔ گیاوی)

غیر مسلم شعرا نے بھی محسن انسانیت ﷺ کی تعریف و ثنا میں نغمہ ریزی کی ہے۔ ماہِ ربیع الاوّل کے حوالے سے غیر مسلموں کا نذرانۂ عقیدت دیکھیے:

وہ ربیع الاوّل و دوشنبہ و وقتِ سحر [۷۱]
مرحبا اہلاً و سہلاً حضرتِ خیرالبشر ﷺ

(رانا بھگوان داس بھگوان)

ربیع الاوّل آتے ہی جہاں میں تازگی آئی
گلستانِ تمنا میں بہارِ سرمدی آئی
اسی کی بارھویں شب بھی بہ شانِ دلبری آئی
ندا یہ غیب سے آئی کہ روحِ زندگی آئی
مجسم ہو کے نورِ سرمدی، آیا بشر ہو کر [۷۲]
جنابِ آمنہ کی گود میں آیا پسر ہو کر

(جگن ناتھ کمالؔ کرتارپوری)

بشارت خان آفریدی ارمانؔ اکبرآبادی نے ایک مخمس میں ربیع الاوّل کے چاند سے خطاب کیا ہے۔ ایک بند دیکھیے:

اے چاند ربیع الاوّل کے، تو آیۂ رحمت لایا ہے
کونین منور جس سے ہوئے وہ نورِ ہدایت لایا ہے
نبیوں نے پڑھا کلمہ جس کا وہ ماہِ رسالت لایا ہے
اسلام مکمل جس سے ہوا، وہ مہرِ نبوت لایا ہے [۷۳]
سبحان اللہ سبحان اللہ، اے چاند ربیع الاوّل کے

مرزا فرحتؔ اللہ بیگ دہلوی کی ایک نعتیہ نظم ماہنامہ "نظام المشائخ" دہلی کے رسول ﷺ نمبر میں چھپی تھی۔ ۱۲ اشعار کی یہ نظم عید میلاد النبی ﷺ سے متعلق ہے۔ دو شعر ملاحظہ فرمایئے:

آج وہ دن ہے کہ ظاہر ہوتے ہیں ختم الرسل ﷺ
مرحبا، صلِ علیٰ کا شور بحر و بر میں ہے
آج وہ دن ہے کہ تھا جس کا جہاں کو انتظار [۷۴]
جشنِ میلاد مبارک آج ہر اک گھر میں ہے

۱۲ ربیع الاوّل

حضور رسولِ کائنات فخرِ موجودات علیہ السلام والصلوٰۃ نے ۱۲ ربیع الاوّل کو اس دنیائے آب و گل میں ظہور فرمایا۔ علمائے متقدمین نے اس تاریخ پر اجماع نقل کیا ہے، لیکن علامہ شبلی نعمانی نے محمود پاشا فلکی کے حوالے سے یہ لکھ دیا کہ پیر کا دن حساب کی رو سے ۱۲ کو نہیں، ۹ کو بنتا ہے۔ ماہنامہ "نعت" لاہور نے سب سے پہلے اس موضوع پر سید محمد سلطان شاہ (اب ڈاکٹر) سے کام کروایا۔ انھوں نے دلائل و براہین سے ثابت کیا کہ یوم میلادِ سرکار (ﷺ) ۱۲ ہی ہے اور تقویم کی رُو سے حساب ممکن ہی نہیں۔[۷۵] بعد میں ان کا یہ مقالہ مزید اضافوں کے ساتھ کتابی صورت میں بھی شائع ہوا۔

ماہنامہ "نعت" کی ڈپٹی ایڈیٹر شہباز کوثر نے اپنی کتاب "حضور ﷺ کا بچپن" میں ۹ ربیع الاوّل کی تردید میں دلائل دیے[۷۶] تو ان سے متاثر ہو کر نامور سیرت نگار شاہ مصباح الدین شکیل نے اپنی اہم کتاب "سیرتِ احمد مجتبیٰ ﷺ" کی جلد اوّل کے دوسرے ایڈیشن میں یوم میلادِ حضور ﷺ کو اس اعتراف کے ساتھ ۹ کے بجائے ۱۲ کر دیا کہ شہباز کوثر کے دلائل نے انھیں قائل کر دیا ہے۔[۷۷]

مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے برادر خورد حسن رضا خاں بریلوی نے ۱۶ اشعار کی ایک نظم ربیع الاوّل شریف کی بارھویں تاریخ پر کہی ہے، ایک شعر دیکھیے:

ولادتِ شہِ دیں ﷺ ہر خوشی کا باعث ہے [۷۸]
ہزار عید پہ بھاری ہے بارھویں تاریخ

مشہور نعت گو قمرؔ یزدانی نے بھی اسی زمین میں نعت کہی:

کھلے ہیں غنچے دلوں کے، وفورِ عشرت سے [۷۹]
نسیمِ فصلِ بہاری ہے بارھویں تاریخ

نامور تاریخ گو اور نعت نگار صابر براری نے کہا:

نزولِ رحمتِ داور ہے بارہویں تاریخ
ظہورِ ذاتِ پیمبر ﷺ ہے بارہویں تاریخ[۸۰]

اس موضوع پر مزید چند اشعار دیکھیے:

ربیع الاوّل ذی شاں کی ذیشاں بارہویں آئی
خدا نے جس کی فرمائی ہے بے حد عزت افزائی[۸۱]
(ضرغام حیدر نقوی)

آ گیا آج وہی یوم سعید، عید میلاد النبی ﷺ بارہ ربیع الاوّل
ہر مسلمان کے لیے ایک نوید عید میلاد النبی ﷺ بارہ ربیع الاوّل[۸۲]
(نسیم سحر)

حضور ﷺ کی آمد آمد کا ذکر

حضور سرکارِ دوعالم نورِ مجسم ﷺ کے میلادِ پاک کی خوشی تو مسلم ہے۔ مومن ہی کیسا ہے وہ شخص جو حضور ﷺ کے اس دنیا میں تشریف لانے کے احسانِ خداوندی پر مسرت و انبساط سے مخمور نہ ہو جائے۔ اہل ایمان شعرائے کرام نے تو حضور محبوب کبریا علیہ الصلوٰۃ والثنا کی آمد آمد کے تذکرے سے مزا لیا ہے۔ بعض اشعار قارئین محترم کے ذوقِ سلیم کی نذر ہیں۔

اب اندھیرا کفر کا مٹ جائے گا
خلق میں شمس الضحیٰ ﷺ آنے کو ہے[۸۳]
(سیماب اکبرآبادی)

دیتے آئے جس کی آمد کی خبر سارے نبی
گلشن ہستی میں اب وہ رہنما آنے کو ہے[۸۴]
(محبوب احمد محبّ)

ہوئی کافور جن کی وجہ سے سب کفر کی ظلمت
جہاں میں رحمتِ حق ساتھ لے کر آنے والے ہیں[۸۵]
(سراج آفاقی اکبرآبادی)

سوئے کعبہ عرش رب کا تاجدار آنے کو ہے
ہے جہاں جنت بداماں، شہریار آنے کو ہے

☆

فرحت و عیش کے عالم میں ساماں کیا کیا
رحمتیں حق کی جہاں میں ہیں نمایاں کیا کیا
ہیں شگفتہ گل تر، غنچے ہیں خنداں کیا کیا
انجم و اختر ہیں دمِ صبح فروزاں کیا کیا
نور کے تڑکے شہنشاہِ عرب ﷺ آئیں گے
بزمِ آفاق میں وہ خاصۂ رب آئیں گے[۸۶]
(علامہ ضیاء القادری بدایونی)

زمیں پہ مہ آسماں کی ہے آمد
ضیا بخش کون و مکاں کی ہے آمد

☆

دھوم ہے، شاہنشہ کون و مکاں آنے کو ہے
شور ہے، روحِ روانِ جانِ جاں آنے کو ہے[۸۷]
(غریبؔ سہارنپوری)

گل نہیں پھولے سماتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
شور بلبل یہ مچاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں[۸۸]
(محمد دین فقیر)

مبارک ہو کہ پیدا شاہِ عالم ہونے والا ہے
کہ جس کے نور سے گھر گھر اجالا ہونے والا ہے[۸۹]
(محمد اکبر وارثی میرٹھی)

مومنو وقت ادب ہے، آمد محبوب ﷺ رب ہے، جائے آداب و طرب ہے، آمد شاہ عرب ﷺ ہے غنچے چٹکے پھول مہکے، شاخ گل پر مرغ چہکے، روتا ہے شیطان یہ کہہ کے،

آمد شاہِ عرب ﷺ ہے

☆

بجی ہے دھوم، پیمبر ﷺ کی آمد آمد ہے
حبیب ﷺ خالقِ اکبر کی آمد آمد ہے

☆

نہ کیوں آج کعبہ بنے رشکِ گلشن
☆۹۰
وہ گل جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے
(جمیل قادری رضوی)

مبارک ہو وہ شہ ﷺ پردے سے باہر آنے والا ہے
☆۹۱
گدائی کو زمانہ جس کے در پر آنے والا ہے
(حسن رضا خان بریلوی)

بحمد اللہ سرکارِ دوعالم ﷺ آنے والے ہیں
☆۹۲
مقدر محفلِ کونین کا چمکانے والے ہیں
(ادیب سیمابی)

آج پیدا کون ایسا تاجور ﷺ ہونے کو ہے
☆۹۳
جس کے دروازے پہ خم شاہوں کا سر ہونے کو ہے
(شیخ عبدالرحیم مذاق جبل پوری)

مبارک ہو جنابِ مصطفیٰ ﷺ کی آمد آمد ہے
☆۹۴
زمیں پہ سربراہِ انبیا کی آمد آمد ہے
(حفیظ تائب)

محبوب ﷺ خدا ہیں آنے والے
☆۹۵
سلطانِ دنیا ہیں آنے والے
(اختر الحامدی)

جہاں میں شور ہے ہر سو، وہ آتے ہیں وہ آتے ہیں
☆۹۶
جو آکر دین کا ڈنکا بجاتے ہیں وہ آتے ہیں
(منور بدایونی)

جاگے گا بختِ خفتہ، قسمت چمک اٹھے گی
آؤ اے خستہ حالو! سرکار ﷺ آ رہے ہیں

☆

نغماتِ نعت گاؤ، سرکار ﷺ آ رہے ہیں
نعرے بھی لگاؤ، سرکار ﷺ آ رہے ہیں
(سید محمد ریاض الدین سہروردی)

محیطِ عالمِ امکاں کی آج آمد ہے
☆۹۸
کتابِ دہر کے عنواں کی آج آمد ہے
(عزیز حاصل پوری)

ہلال جعفری

مختارِ کائنات کی آمد کی دھوم ہے
سرکارِ کائنات کی آمد کی دھوم ہے
اسرارِ کائنات کی آمد کی دھوم ہے
آثارِ کائنات کی آمد کی دھوم ہے

سارا جہان مطلعِ انوار بن گیا
☆۹۹
ہر ذرہ آج نور کا مینار بن گیا

عبدالمجید صدیقی

پہلی خبر جو آمدِ خیر الانام ﷺ کی
☆۱۰۰
تھی شش جہت میں دھوم درود و سلام کی

ذکی قریشی

محمد مصطفیٰ صلِ علیٰ کی آمد آمد ہے
☆۱۰۱
ضیائے محفلِ ارض و سما کی آمد آمد ہے

سعیدہ بلند شہری

حبیبِ حق، رسولِ مجتبیٰ ﷺ کی آمد آمد ہے
☆۱۰۲
شہِ کونین، فخرِ انبیا کی آمد آمد

رہبر چشتی

مبارک ہو، جنابِ مصطفیٰ ﷺ کی آمد آمد ہے
☆۱۰۳
زمیں پر سربراہِ انبیا ﷺ کی آمد آمد ہے

عزیز الدین خاکی

شاہِ دوسرا ﷺ کی آمد ہے [104]
سرورِ انبیا ﷺ کی آمد ہے

مشہور ہندو نعت گو لالہ پچھمی نرائن سخا پر ماہنامہ "نعت" نے ایک پورا شمارہ شائع کیا۔ ان کی دو نعتیں آمد حضور ﷺ سے متعلق، دونوں مطلعے دیکھیے:

کیا زمیں پر ہے یہ اب عرشِ علیٰ کی آمد
ایسی دیکھی ہی نہیں نور و ضیا کی آمد

حق نمائی کو شہِ ہر دوسرا ﷺ کی آمد [105]
فی الحقیقت ہے خدائی میں خدا کی آمد

صبحِ ولادت

مولانا حسن رضا بریلوی نے "صبحِ شبِ ولادت" دہر میں ہونے والی آئینہ بندیوں کا، ظلمت شکن اُجالوں کا اور شگفتن گل ہائے مقدر کا ترانہ گایا ہے اور اس ردیف میں ۵۱ اشعار کہے ہیں:

ملکِ ازل کا سرور، سب سروروں کا افسر
تختِ ابد پہ بیٹھا صبحِ شبِ ولادت

اٹھو حضور ﷺ آئے، شاہِ غیور آئے [106]
سلطانِ دین و دنیا صبحِ شبِ ولادت

علامہ ضیاء القادری نے قافیہ بدل کر ۲۸ شعر کہے:

عالم ہیں خلد ساماں صبحِ شبِ ولادت [107]
قدسی ہیں گل بداماں صبحِ شبِ ولادت

قمر یزدانی کے تین شعر دیکھیے:

رقصاں ہے عرشِ اعلیٰ صبحِ شبِ ولادت
افزوں ہے شانِ کعبہ صبحِ شبِ ولادت

انوارِ حق سے تاباں صبحِ شبِ ولادت
سامانِ صد بہاراں صبحِ شبِ ولادت

☆

چمک اٹھا ہے جس سے عالمِ امکاں کا ہر ذرّہ [108]
وہ صبحِ پرضیا ہے صبحِ میلادِ رسول ﷺ اللہ

انور جمال کہتے ہیں:

میری سانسیں آپ ﷺ کی صبحِ ولادت پہ نثار [109]
جسکے صدقے میں مری بخشش کی گنجائش ہوئی

سیّد فیضی جالندھری نے کہا:

وردِ ملائک نام ہے کس کا، کس کی ہے یہ صبحِ ولادت [110]
چھایا ہے کیوں یہ نور کا عالم تحتِ ثریٰ سے تا بہ ثریا

محمد سعادت حسین خاں وارثی شیدا کو سنیے:

جلوہ ساماں وہ صبحِ ولادت ہوئی یعنی وقتِ درود و سلام آگیا
راز ہم کو بتانے کو اللہ کا، آج اللہ کا ہم کلام آگیا

☆

ہوئی جلوہ آرا وہ صبحِ ولادت، وہ دونوں جہاں کا امام آ رہا ہے [111]
ہمیں درس دینے کو دینِ خدا کا، وہ لے کر خدا کا کلام آ رہا ہے

میلادیہ قصائد

بعض نعت گوؤں نے آقا حضور ﷺ کے میلادِ پاک کے موضوع پر نعتیہ قصائد کہے، مسدس کہے، مثنویاں کہیں۔ یعنی بطورِ خاص اس موضوع پر یا تو کتابیں لکھی گئیں یا طویل نظمیں کہی گئیں۔ غلام احمد شہید کے "نعتیہ قصائد" میں تین اردو قصائد میلادیہ ہیں۔ پہلا قصیدہ ۹۶ اشعار پر مشتمل ہے۔ تین شعر ملاحظہ کیجیے:

ہوا پیدا وہ دریائے حقیقت | کہ جس کا ابرِ رحمت دُر فشاں ہے
اسی کے ظاہر و باطن سے پیدا | ہوالظاہر ہوالباطن کی شاں ہے
ہوالاوّل ہوالآخر کا مضموں | اسی کے حسنِ صورت سے عیاں ہے

دوسرا قصیدہ بحرِ طویل میں ہے، ۱۵ اشعار میں سے ایک شعر دیکھیے:

اس مہینے میں تجلی کدہ قدس و سرِ پردۂ وحدت سے ہوا نورِ الٰہی کا ظہور
دم بہ دم مژدۂ دیدار ہے پیہم کہ ہوا جلوہ فزا گلشنِ ایجاد میں سلطانِ بہار

تیسرا قصیدہ بھی نثر مسجع کی صورت میں بحرِ طویل میں ہے، ۲۷ اشعار ہیں:

نورِ خدا پیدا ہوا، خیرالوریٰ ﷺ پیدا ہوا، بحرِ عطا پیدا ہوا، ابرِ سخا پیدا ہوا
نجم الہدیٰ پیدا ہوا، بدرالدجیٰ پیدا ہوا، شمس الضحیٰ پیدا ہوا، پیدا ہوا شاہِ زمن [112]

سید افضل حسین ثابت لکھنوی نے قصیدۂ ولادتِ حضور ﷺ لکھا، ایک شعر دیکھیے:

برستا ہے خدا کا نور ہر سو کوہِ فاراں پر
کہ عالم جلوہ جشنِ میلادِ پیمبر ﷺ کا [113]

مشہور نعت گو منشی امیر احمد امیر مینائی لکھنوی کا ایک "مسدس دربیانِ ولادتِ باسعادت حضرت سرورِ کائنات ﷺ" مسمّٰی بہ "صبحِ ازل" ۶۶ بندوں پر مشتمل ہے، ایک بند ملاحظہ فرمایئے:

عالم میں ہے اک دھوم کہ سلطاں ﷺ کی ہے آمد
ہر مور کا ہے قول، سلیماں کی ہے آمد
تاریک تھی شب، شمعِ شبستاں کی ہے آمد
روشن ہے کہ خورشیدِ درخشاں کی ہے آمد
آمد ہے یہ اس نور کی جو نورِ خدا ہے
اس نور سے کیا شانِ خدا جلوہ نما ہے [114]

فدا خالدی دہلوی نے بھی اس نور کی آمد کا تذکرہ اپنے مسدس بعنوان "صبحِ ولادتِ نبی مکرم ﷺ" میں کیا ہے، کہتے ہیں:

ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل
گلشن ہرے بھرے ہیں اسی نور کے طفیل
دونوں جہاں سجے ہیں اسی نور کے طفیل
اس نور کا ازل سے ابد تک ہے سلسلہ
یہ نور وہ ہے جس کا طرفدار ہے خدا [115]

انور جمال کے مسدس "لولاک لما" کا ایک میلادیہ بند دیکھیے:

تشریف لائے صلِ علیٰ عافیت مآب
فاراں کی چوٹیوں سے چھنا نورِ آفتاب

قدرت نے بند کر دیے تاریکیوں کے باب
جشنِ طرب منانے لگے ثاقب و شہاب
ماحول رقص کرنے لگا، جھومنے لگا
جھک کر فلک زمیں کا بدن چومنے لگا [116]

فیاض احمد کاوش کہتے ہیں:

آگیا حسنِ نورِ رسالت لیے — اور انسانیت کی ہدایت لیے
خالقِ دوسرا کی عنایت لیے — ہر نجابت لیے ہر شرافت لیے [117]

محسن کاکوروی نے "حالِ ولادتِ احمدِ اکرم ﷺ" میں ایک مثنوی "صبحِ تجلی" لکھی جو "گلدستۂ محسن کاکوروی" میں بھی ہے اور "کلیاتِ نعتِ محسن" میں بھی۔

پیدا ہوئے سرورِ دوعالم ﷺ — پیدا ہوئے فخرِ نوحؑ و آدمؑ
پیدا ہوئے حضرتِ پیغمبر ﷺ — صبحِ قدرت کے سعدِ اکبر [118]

ضیاء القادری بدایونی کی میلادیہ مثنوی "نغمۂ ربانی" کا ذکر حاشیہ نمبر ۵۶ میں آچکا ہے۔ یزدانی جالندھری کی "صبحِ سعادت" کا ذکر ناگزیر ہے جس میں دوسرے شعرائے کرام کی طرح پہلے عرب اور دنیا کی حالت بیان کی گئی ہے جس کو سدھارنے کے لیے محسنِ عالم ﷺ تشریف لائے۔ پھر آقا حضور ﷺ کے اس دنیا میں قدم رنجہ فرمانے کا ذکر ہے:

آمنہؓ کا لختِ دل، نورِ نظر پیدا ہوا
خاندانِ ہاشمی میں اک گہر پیدا ہوا
ابنِ عبدالمطلبؓ، عبداللہؓ کا درِ یتیم
ذاتِ حق کے بعد جس کی ذات ہے سب سے عظیم [119]

غلام امام شہید کے بحرِ طویل کے قصیدے کا ذکر پہلے آچکا ہے، اسی بحرِ طویل میں اسی قافیے کے ساتھ بیدل، بیاں و یزدانی میرٹھی، اور وحید الدین مفتون کے میلادیہ قصیدے بھی موجود ہیں۔ نمونہ دیکھیے:

حوریں بھی آئینہ مہ لقا، باندھا فرشتوں نے پرا، ہونے لگی یہ التجا، ظاہر اے نورِ خدا
ظاہر ہو ختم الانبیا ﷺ، ظاہر ہوا احمد ﷺ مجتبیٰ، آخر کو ظاہر ہوگیا، وہ نورِ ربی دفعتاً [120]

(بیدل)

یس لقب پیدا ہوا، مقبول رب پیدا ہوا، مہر عرب پیدا ہوا، ہاشم نسب پیدا ہوا
فخر عرب پیدا ہوا، کنز طرب پیدا ہوا، نظراں طلب پیدا ہوا، پیدا ہوا شیریں دہن ☆۱۲۱

(مفتون)

سر کہن پیدا ہوا، نور علن پیدا ہوا، برق فتن پیدا ہوا، ابر منن پیدا ہوا
ناوک فگن پیدا ہوا، شمشیر زن پید ہوا، بت خانہ کن پیدا ہوا، اور بت شکن پیدا ہوا
شیریں سخن پیدا ہوا، شیریں دہن پیدا ہوا، مشک ختن پیدا ہوا، دُرّ عدن پیدا ہوا
شاہِ زمن ﷺ پیدا ہوا، ماہِ یمن پید ہوا، سیمیں بدن پیدا ہوا، سیمیں ذقن پیدا ہوا
وہ یاسمن پیدا ہوا، وہ نارون پیدا ہوا، وہ نسترن پیدا ہوا، جس سے چمن ہے دُمن ☆۱۲۲

پروفیسر محمد حسین آسی کے ایک طویل میلادیہ قصیدے کا ایک بند (بیان) ملاحظہ ہو:

یعنی وہ مقصود زمانہ   سب سے بڑا محبوب ﷺ خدا ہے
نیر فاراں، والیٔ بطحا   مولا کا بندہ، بندوں کا مولا
رب کا نائب، جگ کا داتا   حسن مجسم، نور سراپا
معنیٔ یٰس، مقصد طٰہٰ   ہادیٔ عالم، رہبر دنیا
مالک جنت، خازن نعما   محسن اعظم، بحر عطایا
سیرت رخشاں، صورت زیبا   ظاہر اکمل، باطن یکتا
جس کی صورت سے حق ابھرا   جس کی سیرت سے حق چمکا
جس کے جلوے سے حق پھیلا   فطرت بولی، ہاتف چہکا
حق آیا اور باطل بھاگا   "ان الباطل کان زھوقا"

فرش پہ اترا عرش کا دولہا
پلٹی جس نے دہر کی کایا ☆۱۲۳

جعفر طاہر کے متعلقہ دو اشعار دیکھیے:

ہونے لگا ہے اب تو سویرا   ابھرا وہ ابھرا مہر منور
فاراں کا ماتھا چمکا، وہ چمکا   بدلا وہ بدلا صحرا کا منظر ☆۱۲۴

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے حضور سرور کونین ﷺ کے

میلاد پاک کے بارے میں فرمایا:

از عالم پاک آمدی، مقصود لولاک آمدی
بس چست و چالاک آمدی، جانہا فدایت مرحبا ☆۱۲۵

مرزا اسد اللہ خاں غالب دہلوی نے اس موضوع پر یوں قلم اٹھایا ہے:

جلوۂ اوّل کہ حق بر خویش کرد   مشعل از نور محمد ﷺ پیش کرد
شد عیاں زاں نور، در بزم ظہور   ہر چہ پنہاں بود از نزدیک و دور
نور حق است احمد ﷺ و لمعان نور   از نبی ﷺ در اولیاء دار و ظہور
جلوۂ حسن ازل مستور نیست   لیک اعمیٰ را نصیب از نور نیست
ہر کہ او را نور حق نیر و فراست   ہر چہ از وے خواستی، ہم از خداست
در سخن در مولد پیغمبر ﷺ است   بزم گاہِ دلکش و جاں پرور است ☆۱۲۶

مرزا محمد علی سروش اصفہانی (وفات ۱۳۸۵ھ) نے بہت سے نعتیہ قصیدے کہے جن میں سے کئی "در تہنیت ولادت باسعادت حضرت پیغمبر ﷺ" ہیں۔ ایک قصیدے سے چند اشعار بطور نمونہ دیے جاتے ہیں:

گردید تر آمد برمن، خوب تر آمد   دی آمد و خوب آمد پیغمبر ﷺ مختار
تاتیرگی کفر ز عالم بزد اید   آمد سوئے این عالم از عالم انوار
انگیختہ شد از پے این، عیسیٰ مریم   کز آمدنش مژدہ فرستد سوئے اقطار
آن کس کہ پذیرفتش و آنکس کہ نیز رفت   خواند بسوئے جنت در اند بسوئے نار
امروز پے این کہ نبی زاد در این شب   جبریل فرود آمد از گنبد دوّار
امروز از این رو کہ نبی زاد درین شب   بنشستہ غمین دید لعین زوئے بدیوار
خوانند بنام آن ہمہ را قصر ولادت   بازینت و بازیور و پیرایۂ بسیار ☆۱۲۷

میر انّق کاظمی امروہوی نے بہت سے میلادیہ قصائد کہے ہیں، مطلعے نذر قارئین ہیں:

ہوا بدلی، بہار آئی، ملا موقع مسرت کا
پلا ساقی مئے باقی کہ جوش ابھرے طبیعت کا

☆

شعور شعر نے کی جب سے نطق آرائی
ہوا طبیعت موزوں کو شوق گویائی

کیا بزم جہاں میں روشنی ہے
ظلمت کافور ہوگئی ہے

☆

ارادہ خود نمائی کا کیا اللہ نے جس دم
بنایا سب سے پہلے نورِ پاک سیّد عالم ﷺ

☆

نرالی شان دیکھی گلشنوں میں سبزہ زاروں میں
نظر آئی عجب نیرنگیٔ قدرت بہاروں میں

☆

ہزار شکر خدائے واحد کہ شاہِ وحدت نواز آئے
نئی سجدہ ہزار عالم بسر زمین حجاز آئے

☆

جہانِ انسانیت کو مژدہ ہو، کامل انساں جہاں میں آئے
ادب سے تعظیم کو سب اٹھیں، جہاں کے سلطاں جہاں میں آئے

☆

مبارک بادہ اس دنیا میں وہ عالی مقام آیا
کہ طغرائے سرِ عرشِ معلّٰی جس کا نام آیا

☆

نبیٔ اُمّی، اُمّ القریٰ ﷺ لے کر کتاب آیا
☆۱۲۸
جہانِ جہل میں اک علم پرور انقلاب آیا

علیم ناصری:

اللہ اللہ! یہ اعزاز ربیع الاوّل
☆۱۲۹
جس میں انعام خداوند کا برسا بادل

عارف سیمابی:

آپ کی تشریف فرمائی سے تکمیل بہار
☆۱۳۰
آپ کے حسن تبسم سے گل خوشتر زمیں

قمر میرٹھی:

آئی بہار دل کشا
☆۱۳۱
چلنے لگی ٹھنڈی ہوا

ذکی کیفی:

پردے اُٹھے نگاہ سے، ہر شے نکھر گئی
تنویرِ صبح رات کے رُخ پر بکھر گئی

☆

آئے وہ جن کے دم سے ہے رونق بزم رنگ و بو
☆۱۳۲
بزمِ رُسل کے تاجدار، محرمِ رازِ کن فکاں

میلادیہ مسدّس

نعت گو شعرا نے منظوم مدحتِ سرکار (ﷺ) قصیدہ، مثنوی غزل، مسدس، مخمس، مثلث، قطعہ، رباعی ہر صورت میں کی ہے۔ مدح و ثنائے آقا و مولا (علیہ التحیۃ والثنا) کرنے والوں نے نظم کی ہر ہیئت میں دادِ سخن دی ہے۔ مختلف حوالوں سے چند مسدساتِ نعت کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ ذیل میں کچھ اور میلادیہ مسدسوں کا ایک ایک بند دیا جاتا ہے۔

امیر مینائی لکھنوی:

لو آج ولادت ہے شہ عقدہ کشا کی واجب ہے خوشی جلوۂ محبوب ﷺ خدا کی
رونق ہے عجب آج کے دن ارض و سما کی ضو بڑھ گئی ہے مشتری و ماہ و سہا کی
یہ گنج سعادت ہے، یہ خالق کی عطا ہے
☆۱۳۳
گھر گھر جو بجے نوبت شادی تو بجا ہے

ارشد دہلوی:

عالم میں جو تھی سیّد ابرار ﷺ کی آمد مکّی، مدنی احمد ﷺ مختار کی آمد
آفاق میں خاقانِ جہاندار کی آمد کونین کے، دارین کے سردار کی آمد
گھر آمنہؓ بی بی کا منور ہوا سارا
☆۱۳۴
وہ آئنہ خانہ کی طرح گھر ہوا سارا

ممتاز گنگوہی:

یہ حاملانِ عرش کا غوغا عجیب ہے — اے خاک تیرا عرش سے بالا نصیب ہے
آتا ہے آج وہ جو خدا کا حبیب ﷺ ہے — جھک جائے تجھ پہ عرش، وہ موقع قریب ہے

بالا جو لامکاں سے ترا افتخار ہے
یہ آمد رسول ﷺ کی بہار ہے ☆۱۲۵

سراج آغائی:

وہ شمس الضحیٰ ﷺ آج تشریف لائے — وہ بدرالدجیٰ آج تشریف لائے
وہ شاہ ہدیٰ آج تشریف لائے — وہ کہف الوریٰ ﷺ آج تشریف لائے

عرب کی یہ بختیاں دور ہوں گی
یہ کل بستیاں آج پرنور ہوں گی ☆۱۲۶

شاد عظیم آبادی:

تا عرش ہے ولادتِ مولا کی دھوم دھام — ہے قدسیوں کا خانۂ ہاشم میں ازدحام!
مملو ملائکہ سے ہے بیت خدا تمام — خالی نہیں ہے رحمت حق سے کوئی مقام

محبوب ﷺ حق عدم سے ہیں تشریف لانے کو
آج آپ سرفراز کریں گے زمانے کو ☆۱۲۷

اختر الحامدی:

تاریکیوں کا دور دل مضمحل گیا — چمکا نصیب، گوہر مقصود مل گیا
ملت کے دل کا غنچۂ افسردہ کھل گیا — ہستی کا چاک دامن امید سل گیا

وہ نور چشم آمنہؓ پاک آگئے
دنیا میں آج سید لولاک ﷺ آگئے ☆۱۲۸

ہلال جعفری:

طے ہو رہے ہیں بزم دوعالم کے مرحلے — جاری ہیں قدسیوں کی بھی آمد کے سلسلے
غلمانِ خلد آئے ہیں خدمت کے واسطے — حوریں بھی صف بہ صف میں گل تہنیت لیے

دہلیز آمنہؓ میں ملک ہیں سجود میں
اب آ رہا ہے نور محمد ﷺ وجود میں ☆۱۲۹

جوش ملیح آبادی:

گرد بیٹھی کفر کی، اٹھی رسالت کی نگاہ — لرزے طاقوں میں بت، خم ہوگئی پشت گناہ
چرخ سے آنے لگی پیہم صدائے لا الٰہ — ناز سے کج ہوگئی آدم کے ماتھے پر کلاہ

آتے ہی ساقی کے، ساغر آگیا، خم آگیا
رحمت یزداں کے ہونٹوں پر تبسم آگیا ☆۱۳۰

سید محمد علی آذر جالندھری:

فخر آدم رحمۃ للعالمین ﷺ پیدا ہوئے — گھر میں عبداللہؓ کے ختم المرسلین ﷺ پیدا ہوئے
انبیا کی بزم کے کرسی نشیں پیدا ہوئے — شاہد حق، مالک دنیا و دیں پیدا ہوئے

وہ ہوئے پیدا جہاں جن کے لیے پیدا ہوا
یہ زمیں، یہ آسماں جن کے لیے پیدا ہوا ☆۱۳۱

نسیم امروہوی:

کیا ان سے پہلے رنگ جہاں تھا، سنا بھی ہے
بوجہل سا کبھی کوئی جاہل ہوا بھی ہے
واقف تھا اس سے کون، کوئی کبریا بھی ہے
آنے سے ان کے، سب نے یہ جانا، خدا بھی ہے

ان ظلموں میں نور جو پھیلا جناب ﷺ کا
شب کٹ گئی، ظہور ہوا آفتاب کا ☆۱۳۲

خاور اجمیری:

وقارِ حسن یوسف، شوکت نوح جلیل آئے
دلیل عظمت عیسیٰ، تمنائے خلیل آئے
عجب انداز سے ساقیٔ زسلسبیل آئے
سلامی کو فرشتے ہم رکاب جبرئیل آئے

زہے صل علیٰ نور جبین عظمت آدم
خوشا محبوب رب العالمیں، پیغمبر اعظم ﷺ ☆۱۳۳

محمد صابر القادری نسیم بستوی:

فرشتوں سے کہہ دو، سروں کو جھکا لیں کہ محبوب ﷺ ربّ الانام آرہا ہے
فرشتوں کی بزمِ درخشاں کو دیکھو، نبوت کا ماہِ تمام آ رہا ہے
فلک سے زمیں تک ہے رحمت کی بارش، شہنشاہِ عالی مقام آ رہا ہے
شرف جس سے انسانیت کو ملا ہے، لیے زندگی کا پیام آرہا ہے
نسیم سحر گنگناتی ہے نغمے، گلستاں میں ہے آج جشنِ بہاراں
بہارِ مسرت کی ہے آمد آمد، اندھیروں میں ہے اہتمامِ چراغاں ☆۱۴۴

قسیم جالندھری:

آج وہ دن ہے کہ برسا آسماں سے ابرِ نور
آج کے دن جوش پر تھی رحمتِ ربِّ غفور
آج بطحا میں کیا شاہِ دوعالم ﷺ نے ظہور
ہوگیا روشن خُدا کے نور سے نزدیک و دُور
قل ہو اللہ احد سے گونج اٹھا بت کدہ
بجھ گیا ایران کا جلتا ہوا آتش کدہ ☆۱۴۵

شریف شیوہ:

بج رہا ہے لگ رہا ہے، وہی آ رہے ہیں آج
سب ذرّے آفتاب بنے جا رہے ہیں آج
ہفت آسماں زمیں پہ بچھے جا رہے ہیں آج
غنچے دلوں کے، پھول بنے جا رہے ہیں آج
دنیا کے آب و گِل میں نیا انقلاب ہے
نورِ خدا کا پیشِ نظر آفتاب ہے ☆۱۴۶

حنیف نازش قادری:

آگئے، جن کی نظارے جستجو کرتے رہے
جن کے بارے میں ستارے گفتگو کرتے رہے

جن کی خاطر پھول شبنم سے وضو کرتے رہے
انبیا بھی جس نبی ﷺ کی آرزو کرتے رہے
ہر خوشی لکھی گئی، ہر بہتری لکھی گئی
آپ ﷺ آئے، تیرگی پر روشنی لکھی گئی ☆۱۴۷

لسان الحسان علامہ ضیاء القادری بدایونی:

جن کی خاطر سے ہوئی کون و مکاں کی تشکیل — جو بنے آئینہ معرفتِ ربِّ جلیل
ہیں جو مجلائے آثارِ مناجاتِ خلیل — ہیں حسینانِ دوعالم میں جو محبوبِ جمیل
بزمِ خوباں ہیں وہ خیر سے آنے والے
پھر ہیں عشاق کو وہ جلوہ دکھانے والے ☆۱۴۸

وحیدہ نسیم:

چشمِ آدمؑ نے پائی بینائی — بڑھ گئی ہے زمیں کی رعنائی
عرش نے جھک کے کی پذیرائی — خاکِ بطحا سے یہ ندا آئی
لال یہ آمنہؓ مبارک ہو
نورِ صلِّ علیٰ مبارک ہو ☆۱۴۹

ثاقب دہلوی:

جلوہ افروز جہاں ہادیِ اسلام ﷺ ہوئے — آج بگڑے ہوئے آراستہ سب کام ہوئے
آج اللہ کے دنیا پہ ہیں انعام ہوئے — دُور عالم کے دلوں سے غم و آلام ہوئے
آج پیدائش محبوبِ خدا ﷺ کا دن ہے
شادمانی و مسرت کا دعا کا دن ہے ☆۱۵۰

جگر مراد آبادی:

ہر زمانے میں پیمبر بھی، نبی بھی آئے — مصلح ملی و ملکی بھی، رشی بھی آئے
حق کے جویندہ بھی اور حق کے ولی بھی آئے — واقف و محرمِ سرِ ازلی بھی آئے
آئے دنیا میں بہت پاک و مکرم بن کر
کوئی آیا نہ مگر رحمتِ عالم بن کر ☆۱۵۱

کاملؔ جونا گڑھی:

ناگہاں آیا خدا کا بحرِ رحمت جوش میں   جوش پیدا ہو گیا ہر ہستیِ خاموش میں
نعرۂ تکبیر کی پہنچی صدا ہر گوش میں   ہوش میں آتا تھا جس کو، آ گیا وہ ہوش میں

مہرباں بندوں پہ اپنے، حق تعالیٰ ہو گیا
۱۵۲☆
نورِ احمد ﷺ سے مٹی ظلمت، اُجالا ہو گیا

جوشؔ سہرامی:

ظہورِ نورِ نبوت کا آج ہے شہرہ   تجلی وہ کہ ہے خورشید جس سے شرمندہ
عجب جہان میں چھایا ہے حسن کا جلوہ   ہر اک نہال سے پیدا ہے نور کا غنچہ

زبانِ قدس پہ صلِ علیٰ کے ہیں نغمے
۱۵۳☆
فضا میں گونج رہے ہیں سلام کے نغمے

ماہرؔ القادری:

یہ جہانِ آب و گِل مدت سے تاریکی میں تھا   تھی مسلط ہر طرف ظلم و جہالت کی گھٹا
کاروانِ زندگی بہکا ہوا، بھٹکا ہوا   سارا عالم ایک سکتہ، ساری دنیا اک خلا

اہلِ دانش بھی فریبِ جہل میں آئے ہوئے
۱۵۴☆
بے یقینی کے اندھیرے ذہن پر چھائے ہوئے

صبح کی طرح نمودار ہوا دینِ مبیں   بے یقینی کے اندھیرے کو ملا نورِ یقیں
شرک کے پاؤں کے نیچے نہ ٹھہرتی تھی زمیں   خاک میں مل کے رہا کفر کا ناز و تمکیں

سب پرستوں کے لیے ذلت و رسوائی تھی
۱۵۵☆
لات و عزیٰ پہ قیامت کی گھڑی چھائی تھی

دلبر شاہ دلبرؔ:

با ایں ہمہ نوازشِ تقدیر دیکھیے   دستِ قضا و قدر کی تحریر دیکھیے
گم کردہ راہ قوم کی توقیر دیکھیے   پوشیدہ ظلمتوں میں یہ تنویر دیکھیے

جس نورِ لم یزل کا نہ سایہ تھا دھوپ میں
۱۵۶☆
پیدا ہوا کہیں سے محمد ﷺ کے روپ میں

نور جہاں نورؔ بدایونی:

آ گیا اقلیم اکملت کا شہریار   صاحبِ معراج و رفرفِ آستاں عالی وقار
ملتِ اسلامیہ کا آخری وہ تاجدار   سایہ دارِ علم، میدانِ عمل کا شہسوار

پیر کانپے کفر کے، باطل کا دل تھرا گیا
۱۵۷☆
فوجِ حق لے کر سپہ سالارِ اعظم آ گیا

شمیمؔ امروہوی:

کھلے نورِ واحد پہ اسرارِ ذات   چمکنے لگی چاند تاروں سے رات
ہوئی شب نوازوں کو سورج سے مات   منور ہوئے عالمِ شش جہات

فلک سے زمیں تک اُجالا ہوا
۱۵۸☆
محمد ﷺ کا یوں بول بالا ہوا

نسیمؔ بستوی:

فرشتوں سے کہہ دو سروں کو جھکا لیں کہ محبوبِ ربُّ الانام ﷺ آ رہا ہے
فرشتوں کو بزمِ درخشاں کو دیکھو، نبوت کا ماہِ تمام آ رہا ہے
فلک سے زمیں تک ہے رحمت کی بارش، شہنشاہِ عالی مقام آ رہا ہے
شرف جس سے انسانیت کو ملا ہے، لیے زندگی کا پیام آ رہا ہے
نسیمِ سحر گنگناتی ہے نغمے، گلستاں میں ہے آج جشنِ بہاراں
بہارِ مسرت کی ہے آمد آمد، اندھیروں میں ہے اہتمامِ چراغاں

☆

نبیِ محترم ﷺ فخرِ زمین و آسماں آئے   سراپا رحمتِ عالم، بہارِ گلستاں آئے
نبی الانبیا آئے، امامِ مرسلاں ﷺ آئے   پناہِ خلق آئے، غم گسارِ بیکساں آئے

وہ آئے، باعثِ تخلیقِ عالم جن کی ہستی ہے
۱۵۹☆
وہ آئے جن کی رحمت کے لیے دنیا ترستی ہے

مسرورؔ انہولوی:

بارہ ربیع اولیٰ کو ہنگامِ صبحِ پیر   آیا جو وہ مجسمۂ رحمتِ قدیر
"صلوا" "سلموا" کا ہوا شور عرش گیر   آتش کدوں کی سرد ہوئی دفعتاً سعیر

کنگورے چار دو گرے کسریٰ کے قصر سے ☆۱۶۰
ہیبت سے بند لب ہوئے شاہین عصر کے

جعفر ملیح آبادی:

اے نورِ حق حبیب خدا، فخر روزگار — دمساز بے کسوں کے، غریبوں کے غمگسار
مولائے کائنات، دوعالم کے تاجدار — تو آبرو زمین کی، تو عرش کا وقار
تھا زندگی کی صبح درخشاں ترا وجود ☆۱۶۱
اور درد کائنات کا درماں ترا وجود

فیض محمد گوہر جعفری:

آگیا آمنہؓ کا لختِ جگر، خوب ہوا — جو خدا کا بھی، خدائی کا بھی محبوب ہوا
پورا ہر طالب دیدار کا مطلوب ہوا — وہ عمل لایا کہ کردار کا اسلوب ہوا
جس کے انوار کی تابندگی ہرسو پھیلی ☆۱۶۲
جنت خلد کی ہر چارسو خوشبو پھیلی

میر حیدر کمالؔ امروہوی:

علم باری ہی میں تھا محدود رازِ ہست و بود — امتزاجِ آب وگل سے جب تھے نامحرم وجود
شکل آدمؑ میں ہوا نور محمد ﷺ جلوہ گر — جس کے آگے قدسیوں کے سر جھکے بہر سجود
جھک گئے قدسی جو دیکھا قد آدم آئنہ ☆۱۶۳
حضرت آدمؑ تھے گویا قد آدم آئنہ

یاورؔ عباس:

چکا دیے ظہور و تجلی نے بام و در — ہر راہ بند ہوگئی اربابِ حرص پر
راہِ فرار تھی، نہ کوئی گوشۂ مفر — اک سیل نور آ کے رکا آمنہؓ کے گھر
پھولوں سے گود بھر گئی، دل شاد ہوگیا ☆۱۶۴
کاشانۂ خلیل پھر آباد ہوگیا

انورؔ جمال:

لب کی اُمنگ، دل کی طلب، جاں کی آرزو — صدیوں زماں مکاں کو رہی اس کی جستجو
بے چین گلشنوں میں صبا، جنگلوں میں لو — اس کے ظہور کے لیے بے کل تھے چارسو

تسکین کائنات کا پیغام آگیا ☆۱۶۵
وہ آگیا تو زیست کو آرام آگیا

نشاط واسطی:

دنیا میں آج آمد خیرالانام ﷺ ہے — چاروں طرف صدائے درود و سلام ہے
حور و ملائکہ کا بڑا ازدحام ہے — خلقت پہ آج رحمت خالق تمام ہے
پھوٹی ہے تیرگی میں کرن آفتاب کی ☆۱۶۶
آمد ہے اس جہاں میں رسالت مآب ﷺ کی

رشید وارثی نے ”میلاد مصطفیٰ ﷺ کے پانچ حروف کی فضیلت“ کے موضوع پر ایک طویل مسدس (۱۳ بند) لکھا ہے۔ پہلا بند دیکھیے:

کس ناز آفریں کا جہاں میں ورود ہے — عرش بریں سے بارش عطر درود
دنیا میں عام رحمت رب ودود — ہر چیز کائنات کی محو سجود ہے
آمد ہے آج سرور خیرالانام ﷺ کی ☆۱۶۷
خوشبو مہک رہی ہے درود و سلام کی

میلادیہ مخمس

نعتیہ مسدس اردو میں بہت لکھے گئے جن چند مسدسوں کا نمونہ اوپر دیا گیا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ صرف انہی شعرا نے میلادیہ مسدس کہے ہیں۔ اسی طرح دوسری اصناف سخن میں بھی میلاد سرکار (ﷺ) کے ذکر میں جو کچھ کہا گیا ہے، وہ سارا اس مضمون میں نہیں آسکتا۔ محدود صفحات میں جتنا کچھ مواد قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاسکتا ہے، کیا جاتا ہے۔ محدث اعظم کچھوچھوی حضرت سیّد احمد کے ایک میلادیہ مخمس کا ایک بند ملاحظہ فرمایئے:

ازل کی صبح کے مہر مبیں تشریف لاتے ہیں — شبستان ابد کے مہ جبیں تشریف لاتے ہیں
نگاہِ کبریا کے نازنیں تشریف لاتے ہیں — ظہور شانِ رب العالمیں تشریف لاتے ہیں
جناب رحمۃ للعالمیں ﷺ تشریف لاتے ہیں ☆۱۶۸

انورؔ فیروز پوری:

ذرّے ذرّے نے ادب سے دی صدا تسلیم کی

قدسیوں نے لیں بلائیں نورِ پاکریم کی

آپ آئے اور بیت اللہ نے تعظیم کی

دولت رحمت خدائے پاک نے تقسیم کی

مرحبا صل علیٰ خیر البشر ﷺ پیدا ہوئے [169]

اقبال سہیل اعظم گڑھی:

وہ موجِ بے قرار اٹھی ہے عمانِ تجلی سے — زمانہ بہرہ ور ہے فیضانِ تجلی سے

شبستانِ جہاں روشن ہوا شانِ تجلی سے — ہوئی ظلمت گریزاں جوشِ طوفانِ تجلی سے

رسالت کے افق پر نورِ حق کا آفتاب آیا [170]

سیماب اکبر آبادی:

زیبِ کنارِ آمنہؓ ہے شرف علا کا چاند — اور کہاں ہوا طلوع ایسی نئی ضیا کا چاند

اس کے مقابلے میں کیا آئے بھلا سما کا چاند — وہ تو ہے ماہِ آسماں اور یہ ہے خدا کا چاند

صل علیٰ محمد صل علیٰ محمد ﷺ

وہ ہوا پیدا، نبوت ختم جس پر ہوگئی — سر زمیں کے کی جنت کے برابر ہوگئی

شرک اور وحدت سے بت خانوں میں ٹکر ہوگئی — دہر کی ساری زمیں اللہ کا گھر ہوگئی

ہوگیا برپا وہاں کعبہ، جہاں بت خانہ تھا [171]

محمد حسین تمکین رجپوری:

موجزن دریائے رحمت ہوگیا رحمٰن کا — فرحت افزا کیف زا نقشہ ہوا بلدان کا

سرد یکسر ہوگیا آتش کدہ ایران کا — ختم سناٹا ہوا یک لخت ہر سنسان کا

بالولادت واہ، یکتا شانِ خورشید حرا [172]

آغا صادق:

ایام فلاکت ختم ہوئے عشرت کا زمانہ آ پہنچا

رحمت کا دریا بہہ نکلا بخشش کا خزانہ آ پہنچا

فرزانے جس کے دیوانے ہیں وہ فرزانہ آ پہنچا

وہ فردِ فرید و لاثانی، یکتا و یگانہ آ پہنچا

نقاش ازل کرنے کا نہیں نقش اس سے کوئی بہتر پیدا [173]

انعام اللہ خاں ناصر:

اے رہرو اندوہ گیں خوش ہو کہ منزل ہے قریں

تھا جو شب تاریک میں دروپش وہ خطرہ نہیں

پیدا ہوا نورِ سحر [174]

سید احمد صدیقی فاضل:

پئے دیدار حضرت ﷺ بے تحاشا آدمی بھاگا

سنا آمد کا مژدہ جس نے، خوش ہو کر وہی بھاگا

مگر میداں سے سر پر پاؤں رکھ کر دوزخی بھاگا

گرے بت اوندھے، منہ، شیطان اوندھی کھوپڑی بھاگا

جہالت ہوگئی ناپید میلادِ پیمبر ﷺ میں [175]

احمد یار خاں دولتانہ:

دگرگوں ہوگئی جب دہر بے بنیاد کی حالت — بگڑ کر رہ گئی اخلاقِ انسانی کی جب صورت

خدا کو بھول بیٹھا آدمی، اللہ کی قدرت! — تو آیا جوش پر بحرِ سخاوت، چشمۂ رحمت

ہوئے کونین کے سردار احمد مصطفیٰ ﷺ پیدا [176]

زین صدیقی:

شب غم میں، نورِ سحر بن کے آئے — دعاؤں میں حسن اثر بن کے آئے

اندھیروں میں تاباں قمر بن کے آئے — وہی روشنی کا سفر بن کے آئے

محمد ﷺ نسیمِ سحر بن کے آئے [177]

سیدہ رابعہ نہاں:

اے خوشا بخت کہ سرکارِ دوعالم ﷺ آئے — افضلِ نوعِ بشر، زینتِ آدم آئے

رحمتِ کون و مکاں، خلقِ مجسم آئے — اپنے کاندھوں پہ لیے دین کا پرچم آئے

حکمرانی کے لیے فاتحِ اعظم آئے [178]

آخر میں ایک ہندو شاعر، دنیا ناتھ مست کشمیری کے میلادیہ مسدس کا ایک بند حاضر ہے:

پردۂ ظلمت سے چمکا ناگہاں اک ماہتاب — معرفت کے نور سے دل جس کا رشکِ آفتاب

فضل یزداں سے عرب میں آ گیا اک انقلاب
لائے پیغامِ بقا پیغمبر عرفاں اساس
رہبر کامل رہِ حق کے، رسولِ حق شناس [☆۱۷۹]

میلادیہ مثلث

میر نذر علی درد کاکوروی:

دیکھیے صبحِ ولادت کی تجلی جلوہ بار
ہے محمد ﷺ کیا ساری خزاں کو لالہ زار
دم بدم کوثر کا ساقی کیف سا برسائے ہے [☆۱۸۰]

عبدالکریم ثمر:

مبارک شہنشاہِ ابرار ﷺ آیا
قبا پوش آیا، کلہ دار آیا
دوعالم کا مخدوم و مختار آیا [☆۱۸۱]

میلادیہ مثنویاں

جن شعرائے محترم نے مثنوی کی ہیئت میں منظوم سیرت لکھی ہے، انھوں نے تو ظاہر ہے کہ حضور حبیب کبریا علیہ التحیۃ والثنا کی ولادتِ باسعادت کا ذکر کیا ہی ہے مثلاً قدرتی کی ''قصص الانبیا''[☆۱۸۲]، شاہ محبوب عالم جیون کی ''وونامہ''[☆۱۸۳]، میر فیاض ولی ویلوری کی ''روضۃ الانوار''[☆۱۸۴]، نوازش علی شیدا کی ''اعجاز احمدی ﷺ''[☆۱۸۵] محمد باقر آگاہ کی ''ہشت بہشت معنوی''[☆۱۸۶]، قاضی غلام قاسم مہری کی ''عروس المجلس''[☆۱۸۷] قاضی غلام علی مہری کی ''مصباح المجالس''[☆۱۸۸] سید محمد عبدالرزاق کلامی رائے بریلوی کی ''گوہر مخزوں''[☆۱۸۹] حفیظ جالندھری کی ''شاہنامۂ اسلام''[☆۱۹۰] سید منیر علی جعفری کی ''تاریخ اسلام جلد اوّل''[☆۱۹۱]، سید شمس الحق بخاری کی ''مثنوی جمالِ محمد ﷺ''[☆۱۹۲] اور نواب علی قاضی کی ''رسولِ کریم ﷺ''[☆۱۹۳]، میں ذکرِ مولودِ سرکار (ﷺ) ہے۔حفیظ جالندھری کی ''شاہنامۂ اسلام'' میں ذکرِ ولادت اکاون اشعار میں ہوا ہے۔ پہلا اور آخری شعر دیکھیں:

طلسمِ کن سے قائم بزمِ ہست و بود ہو جانا
اشارے ہی سے موجودات کا موجود ہو جانا

بہ صد انداز یکتائی، بہ غایت شان زیبائی
امیں بن کر امانت آمنہؓ کی گود میں آئی

دیگر شعرائے نعت نے بھی مثنوی کی صنف میں نعتیں کہی ہیں، ان میں سے میلادیہ مثنویوں کا ایک ایک شعر پیش کیا جاتا ہے:

شہاب علوی امروہوی:

ہوا ناگاہ مہر جلوۂ پیغمبر اطہر ﷺ
عرب کے خطۂ تاریک میں ہر سو ضیا گستر [☆۱۹۴]

صادق نسیم:

وہ اک بشر تھا مگر جہاں میں خدا کی پہچان بن کے آیا
وہ جس پہ قرآں ہوا تھا نازل، وہ خود بھی قرآن بن کے آیا [☆۱۹۵]

روحی علی اصغر:

وہ آیا سب کے لیے رحمتِ خدا بن کر
تمام عالمِ ہستی کا رہنما بن کر [☆۱۹۶]

نور بدایونی:

پیامِ زندگی بن کر مسیحا کی نوید آئی
گئی آلام کی شب، زندگی کی صبحِ عید آئی [☆۱۹۷]

امین ہاشمی:

ظلمتوں میں کفر کی، ڈوبی ہوئی تھی کائنات
موت کے جبڑوں میں تھی اولادِ آدم کی حیات [☆۱۹۸]

میر افق کاظمی:

جہاں میں جس نے پہچانا نہیں شایانِ محمد ﷺ کو
افق پہچان سکتا ہے وہ کیا نورِ مجرد کو [☆۱۹۹]

احسان دانش:

صحیفوں میں تھی جس کی پیش گوئی، وہ نبی ﷺ آیا
پیامِ حق سنانے خاتمِ پیغمبری آیا [200]

یزدانی جالندھری:

قسمتِ عالم سنور جانے کی باری آ گئی
صاحبِ ختمِ نبوت ﷺ کی سواری آ گئی [201]

ممتاز علی آہ ایٹھوی:

ہدایت کو دنیا میں آئے محمد ﷺ
بشارت تھی حق کی، صدا دے محمد ﷺ [202]

سراج آغائی:

نور برساتا ہوا مہرِ درخشاں آیا
نعمتیں بانٹتا وہ خسروِ ذی شاں آیا [203]

ماہر القادری:

سحر کا وقت ہے، معصوم کلیاں مسکراتی ہیں
ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی ہیں [204]

عبدالکریم ثمر:

مسکرا اٹھے چمن از بسکہ ہنگامِ سحر
دے رہا ہے ان کو بوسے سازِ عام جھوم کر [205]

خاور لدھیانوی:

وہ ہستی جس کے جلووں نے طلوعِ اوّلیں پایا
لقب درگاہِ حق سے جس نے ختم المرسلیں پایا [206]

میلادیہ نظمیں

مختلف مجموعہ ہائے نعت اور رسائل و جرائد میں نعت گو حضرات کی میلادیہ نظمیں بھی ملتی ہیں لیکن نظم کا ایک آدھ شعر دینے سے تاثر قائم نہیں ہوتا، اس لیے چند نظموں کا محض حوالہ

دینے پر اکتفا کیا جاتا ہے:

یومِ میلاد از میرزا فرحت اللہ بیگ دہلوی [207]
آمدِ سرکار ﷺ از حاجی نبی احمد بریلوی [208]
محفلِ مولدِ سلطانِ رسالت ﷺ از کفایت علی کافی [209]
ذی شاں بارھویں از ضرغام حیدر نقوی [210]
مہرِ رسالت از خورشید آرا بیگم [211]
یہ کون آ گیا، کوثر جائسی [212]
دورِ جہالت سے عہدِ رسالت تک از فیاض احمد کاوش [213]
عیدِ میلاد النبی ﷺ پر منظوم تقریر از ڈاکٹر مسعود رضا خاکی [214]
سویرا از محمد منصور آفاق [215]
نظم (قطعات کی صورت میں) از فیض جھنجھانوی [216]
عیدِ میلادِ سرکار ﷺ (سات قطعے) از راجا رشید محمود [217]
میلادِ مصطفیٰ ﷺ از راجا رشید محمود [218]
ظہورِ قدسی از عبدالکریم ثمر [219]
طلوعِ مہرِ فاران از صاحبزادہ سیّد فیض الحسن [220]
قطعہ از عارف سیمابی [221]
ولادتِ رسول ﷺ از مظفر وارثی [222]
نظم از حفیظ تائب [223]
ولادتِ باسعادت از حافظ لدھیانوی [224]
ظہورِ قدسی از قمر حجازی [225]
اندھیرا اجالا از جمیل عظیم آبادی
انسانِ کامل آ گیا از رضوان بریلوی
بہار آئی از سیّد نظر زیدی

نورِ رسالت از ظہیر فتح پوری

موسمِ بہار از عابد نظامی

صبحِ ولادت از سید فیضی جالندھری [۲۲۶]

آج از رشید نثار [۲۲۷]

ولادتِ باسعادت از پنڈت جگن ناتھ آزاد

آزاد نظمیں

شعرائے نعت نے میلادِ مبارک کے موضوع پر آزاد نظم کی صورت میں بھی اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ چند حوالے دیکھیں:

ظہورِ حق از وحید تابش

دم ٹوٹ گیا اندھیاروں کا از رشید قیصرانی [۲۲۸]

وہ نور پھوٹا از محمد حنیف نازش قادری [۲۲۹]

یہ بڑی عظمتوں کا دن ہے از جاوید احسن [۲۳۰]

میلادِ حضور ﷺ از تحسین فراقی [۲۳۱]

سحابِ رحمت از بشیر احمد قادری

لمحۂ ولادت از سلیم شہزاد [۲۳۲]

وہ نور کا پیکر از مسعود ہاشمی [۲۳۳]

روشنی کا سفیر از پیر اکرم [۲۳۴]

میلاد النبی ﷺ از صبیح رحمانی [۲۳۵]

حضور ﷺ آپ آئے از آثم میرزا [۲۳۶]

آزاد نظم از ناہید قاسمی [۲۳۷]

آفتاب ابھرا از مسعود ہاشمی [۲۳۸]

ظہورِ قدسی از ریاض حسین چودھری

میلادیہ نعتیں

عام طور سے نعت غزل کی ہیئت میں کہی جاتی ہے اور نعت کہنے والے قریباً ہر شاعر نے آقا حضور ﷺ کی ولادتِ باسعادت کے ذکر میں عقیدت و محبت کے گل دستے سرکار ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں پیش کیے ہیں۔ اردو کے جن شعرائے کرام کی ایک سے زیادہ میلادیہ نعتیں میرے پیشِ نظر ہیں، سب سے پہلے میں ان کے نمونے پیش کرتا ہوں۔ لسان الحسان علامہ یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی جو اپنے نام کے علاوہ کئی اور ناموں سے بھی اور ماہ نامہ "آستانہ" دہلی میں "شاعرِ آستانہ" کے نام سے بھی لکھتے رہے ہیں، ان کی چند میلادیہ نعتوں کا ایک ایک (عام طور پر مطلع) شعر دیکھیے:

کھلے جنت کے در، رحمت کے دن صلِ علیٰ آئے
مبارک، مرحبا، اہلاً و سہلاً مصطفیٰ آئے [۲۳۹]

☆

سوئے کعبہ جب مکینِ عرشِ رحماں آگئے
خیرمقدم کو ملک تا حدِ فاراں آگئے [۲۴۰]

☆

جہاں میں دھوم ہے، عشرت کدہ ہر قصرِ جنت ہے
یہاں عیدِ ولادت ہے، وہاں جشنِ مسرت ہے [۲۴۱]

☆

حسین جلوہ عرشِ بریں تشریف لاتے ہیں
حرم میں رحمۃ للعالمیں ﷺ تشریف لاتے ہیں [۲۴۲]

☆

انوارِ خدا تا ارضِ حرم گردوں سے سمٹ کر آتے ہیں
جلووں کی ہے بارش عالم میں کونین کے سرور آتے ہیں [۲۴۳]

☆

عرشِ رب سے جب افق پر آگیا بطحا کا چاند
قسمتِ کونین کو چمکا گیا بطحا کا چاند [۲۴۴]

مولانا کفایت علی کافی مراد آبادی، ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی ناکامی کے نتیجے میں شہید کردیے گئے تھے۔ ان کی دو نعتیہ مثنویاں (پانچ پانچ سو اشعار سے زیادہ) ایک نعتیہ دیوان اور شمائل ترمذی کا منظوم ترجمہ اشاعت پذیر ہو چکے ہیں۔ راقم الحروف ان شاء اللہ کافی شہید کے نعتیہ کلیات شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ان کی چند میلادیہ نعتوں کے مطلعے ملاحظہ فرمایئے۔

خاتم الانبیا ﷺ ہوئے پیدا
مجتبیٰ مصطفیٰ ﷺ ہوئے پیدا

☆

تختِ مولد پہ رکھا جس نے قدم آج کی رات
دوشِ کعبہ نے لیا جس کا علم آج کی رات

☆

دھوم ہے ہر سو کہ محبوب خدا ﷺ پیدا ہوئے
سیدِ سادات فخر انبیا پیدا ہوئے ☆۲۴۵

بہت سے دار شعرائے کرام نے بھی میلاد النبی (ﷺ) کے موضوع پر کئی کئی نعتیں کہی ہیں، چند شعرا کا کلام بہ طور نمونہ درج کیا جاتا ہے۔

امیر مینائی:

مژدہ اے امت کہ ختم المرسلیں ﷺ پیدا ہوا
انتخابِ صنعِ عالم آفریں پیدا ہوا

☆

حبیب ﷺ آج وہ پیدا ہوا کہ صلِّ علیٰ
زبانِ غیب سے آئی ندا کہ صلِّ علیٰ ☆۲۴۶

کیف ٹونکی:

محبوب خدا اولیٰ امت ہوئے پیدا
مژدہ ہو کہ آج آیۂ رحمت ﷺ ہوئے پیدا

آمد سیدِ عالم ﷺ ہے یہاں آج کی رات
بے شک آنے کو ہیں سلطانِ جہاں ﷺ آج کی رات ☆۲۴۷

غریب سہارن پوری:

اُمّی یثربی کی مدنی آتے ہیں
شور آمد ہے، رسول مدنی ﷺ آتے ہیں

☆

مبارک باد اے امت کہ ختم المرسلیں ﷺ آئے
شفیع روزِ محشر رحمۃ للعالمیں ﷺ آئے ☆۲۴۸

مفتی غلام سرور لاہوری:

دو جہاں پیدا ہوئے جب مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوا
حق نظر آیا، جب ایسا حق نما پیدا ہوا

☆

کیا بشر دنیا میں یہ خیرالبشر ﷺ پیدا ہوا
جس کی خاطر نیک و بد اور خیر و شر پیدا ہوا ☆۲۴۹

عزیز حاصل پوری:

دہر آنکھیں بچھا رہا ہے آج
کون تشریف لا رہا ہے آج

☆

حسینِ کعبہ ہیں آنے والے، امینِ قرآن ہیں آنے والے
ہے شور صلِّ علیٰ جہاں میں، حبیب ﷺ یزداں ہیں آنے والے

☆

وہ فخرِ کون و مکاں، وہ درِ یتیم، وہ رحمتِ مجسم ﷺ
جب آئے اس محفل جہاں میں تو بن کے امت نواز آئے

☆

مبارک ہو، خدا کے رازداں تشریف لے آئے
اور اس کی مملکت کے حکمراں تشریف لے آئے

☆

عزیز آج ہے "عید میلاد" جن کی
وہ سرکار خیر الانام ﷺ آگئے ہیں

☆

اک عرب امی لقب اہلِ بیاں پیدا ہوئے
لے کے اپنے منھ میں قدرت کی زباں پیدا ہوئے

☆

مرحبا روحِ رواں عالمیں ﷺ پیدا ہوا
افتخارِ اوّلین و آخریں پیدا ہوا

☆

جس کی خاطر تھا زمانہ بے قرار، آ ہی گیا
بن کے وہ جانِ سکونِ جانِ زار آ ہی گیا

☆

سجی ہے محفلِ عالم کہ وہ محفل نشیں آئے
زمیں کو زیب دینے زینتِ عرش بریں آئے

☆

یہ کون تشریف لا رہا ہے؟ یہ کس کی تشریف آوری ہے
فلک ستاروں سے ہے مزین، زمین پر چاندنی بچھی ہے ☆۲۵۰

☆

کیوں چشم براہ نہ ہو دنیا، سرکار دو عالم آتے ہیں
پیغام خداوندی لے کر پیغمبر اعظم ﷺ آتے ہیں ☆۲۵۱

☆

مصطفی ﷺ آئے ہر اک شان کے شایاں ہوکر
نازشِ عالمیاں، فخرِ رسولاں ﷺ ہوکر

☆

آتے ہی جس کے تیرگیٔ کفر مٹ گئی
وہ نورِ حق، وہ نیر اسلام آگیا

☆

غلامی کے لیے جن کی سلاطینِ جہاں آئے
مبارک ہو، وہ میرِ محفلِ کون و مکاں آئے ☆۲۵۲

جمیل قادری رضوی:

زیبِ دنیا ہوئے وہ شاہِ ہدیٰ آج کی رات
دونوں عالم میں ہے یہ شور بپا آج کی رات

☆

مچی ہے دھوم پیمبر ﷺ کی آمد آمد ہے
حبیب ﷺ خالقِ اکبر کی آمد آمد ہے ☆۲۵۳

سیف کلانوری:

آئے دنیا میں شہ جن و بشر ﷺ آج کی رات
دونوں عالم میں ہے یہ شور بپا آج کی رات

☆

جب محفلِ عالم میں محبوب ﷺ خدا آئے
ہر سمت مچیں دھومیں، شاہِ دوسرا ﷺ آئے ☆۲۵۴

غلام حسین قمر یزدانی:

بزمِ کن میں سرورِ کونین ﷺ کی آمد ہے آج
دہر میں ہر سو یہ اعلانِ طرب منشور ہے
جشنِ ولادت شہِ عالی مقام ﷺ ہے
ہر ایک لب پہ آج درود و سلام ہے

مچی ہے عالم میں دھوم ہر سو، نبی خیرالانام ﷺ آیا
جو مسند آرائے عرشِ اعلیٰ ہے، وہ رفیع المقام آیا

☆

دعائے خلیل، آرزوئے دو عالم
وہی حاصلِ مدعا بن کے آئے

☆

مبارک، ارض و سما کے ہیں تاجور ﷺ آئے
زہے نصیب، شہنشاہِ بحر و بر ﷺ آئے ☆۱۵۵

☆

رقصاں حریمِ کن میں اک نورِ کیف زا ہے... حسنِ طرب فزا ہے
مہر دنا کی ہر سو پھیلی ہوئی فضا ہے... میلادِ مصطفیٰ ﷺ ہے ☆۱۵۶

☆

ہر سمت جشنِ آمدِ شاہِ ہدیٰ ﷺ ہے آج
حوروں کے لب پہ نغمۂ صلِ علیٰ ہے آج

☆

ہر طرف بشریٰ لکم بشریٰ لکم کا شور ہے
آج محبوب ﷺ الٰہ العالمیں پیدا ہوئے

☆

وہ جن کی ذاتِ اقدس وجہِ تخلیقِ جہاں ٹھہری
وہ بزمِ کن فکاں کی ابتدا و انتہا آئے

☆

نبوت ختم کردی جن پہ خلاقِ دو عالم نے
وہ فخرِ انبیا آئے، وہ ختم المرسلیں ﷺ آئے

☆

سکھا کے حسنِ عمل سے رموزِ عبدیت
بشر کو حق سے ملانے شہِ انام آیا ☆۱۵۷

خالد محمود نقش بندی:

جوش میں آگئی رحمتِ کبریا، ہم غریبوں کے حاجت روا آگئے
غم کے ماروں کے غم دور ہونے لگے، شور اٹھا کہ مشکل کشا آگئے

☆

مرحبا، صلِ علیٰ شافعِ عصیاں آئے
چارہ ساز آئے، مرے درد کا درماں آگئے

☆

بے کسوں سے ہے جنھیں پیار وہی آئے ہیں
جو دو عالم کے ہیں غم خوار، وہی آئے ہیں

☆

جگمگاتی ہے زمانے کی فضا کون آیا
ہر طرف پھیلے ہیں انوارِ خدا، کون آیا ☆۱۵۸

خواجہ محمد اکبر وارثی میرٹھی:

آمدِ مصطفیٰ ﷺ سے ہے پھولا پھلا چمن چمن
آئی بہار، ہر طرف کھلنے لگا چمن چمن

☆

جب کہ پیدا وہ شاہِ زمن ﷺ ہوگیا
اک جہاں غیرتِ صد چمن ہوگیا ☆۱۵۹

☆

جب عرب کے چمن سے وہ نورِ خدا، ہر طرف جلوہ اپنا دکھانے لگا
کفر غارت ہوا، بت گرے ٹوٹ کر، منہ پہاڑوں میں شیطاں چھپانے لگا ☆۱۶۰

حافظ (پیر بخش) چشتی تونسوی:

بڑے راہبوں نے یہ مژدہ سنایا کہ رحمت کا پیکر بس آیا کہ آیا
خدائی پہ حافظ وہ بادل ہے چھایا کہ جو صبغۃ اللہ کا رنگ لایا
وہ دُرِ یتیم آج دنیا میں آیا کہ جس کو مقدر نے توشہ بنایا
☆۲۶۱
فرشتوں نے دولہا کا سہرا سجایا تو حوروں نے نغمہ طرب کا سنایا

سرور بدایونی:

نور کی رات ہے آج دن نور کا، آگئے مصطفیٰ ﷺ، آگئے مصطفیٰ ﷺ
فرش نوری زمیں پر بچھایا گیا، آگئے مصطفیٰ ﷺ، آگئے مصطفیٰ ﷺ

☆

خوش ہو کے مناد نے ندا دی، مبارک آیا عظیم ہادی ﷺ
☆۲۶۲
رسول آئے ہیں جس قدر اس جہاں میں، سب کا امام آیا

صدر بھوپالی:

ہوئی تخلیق عالم جن کی ذات پاک کی خاطر
وہ محبوب ﷺ خدا صل علیٰ تشریف لاتے ہیں
فخرِ جن، فخرِ ملک، فخرِ پیغمبر آیا
☆۲۶۳
لو، مبارک ہو کہ کونین کا سرور ﷺ آیا

حشمت یوسفی:

اے زہے بخت کہ معبود کا مظہر آیا
ہم غلاموں میں دو عالم کا وہ سرور ﷺ آیا
پہلی بار دنیا میں مژدۂ اماں لے کر
شہر یار، دین اترا، مصلحِ عوام آیا

☆

صاحبِ حمد، محمد ﷺ بن کر
☆۲۶۴
آگیا اور نمایاں آیا

عاشق حسین سیماب اکبر آبادی

ہے پرتو رات پر بھی روز میلادِ پیمبر ﷺ کا
☆۲۶۵
کھلی ہے چاندنی، نکھرا ہوا ہے روپ منظر کا
رسول اللہ ﷺ کی آمد ہے عبداللہ ﷺ کے گھر میں
☆۲۶۶
خدا کا نور ہوگا جلوہ گر بندے کے پیکر میں

عابد بریلوی:

شبستانِ جہاں میں شمعِ ذاتِ کبریا آئے
یاضِ کن فکاں میں کنت کنزاً برملا آئے

☆

شرف آدم کو بخشا جس نے، وہ خیر البشر ﷺ آیا
قمر کو دو کیا جس نے، وہ رشکِ صد قمر آیا

☆

امانت کا امیں آیا، رسالت کا نگیں آیا
خدائی کرنے عالم میں خدا کا جانشیں آیا

☆

یتیم و ناتوان و بے کس و مفلس کے یار آئے
نہیں پرسا تھا جن کا کوئی، ان کے غم گسار آئے

☆

محمد مصطفیٰ ﷺ ظاہر میں ہم شکلِ بشر آئے
حقیقت میں مگر وہ حق نما انسانی گر آئے

☆

شہنشاہِ ذی احتشام آگیا
☆۲۶۷
حبیبِ خدا ﷺ ذوالاکرام آگیا

آزاد بیکانیری:

نور اپنا وہ دکھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں
ظلمتِ دہر مٹاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

☆

ہو مبارک، باعثِ کون و مکاں پیدا ہوئے
فخرِ آدم، شاہِ عالم، جانِ جاں پیدا ہوئے

☆

جن کے خادم ہیں سبھی جن و بشر، حور و ملک
آج وہ مخدومِ کل صلِ علیٰ پیدا ہوئے

☆

اللہ اللہ! شہِ والا ﷺ ترا آنا کیا ہے
☆۲۶۸
نور ہی نور ہے دنیا میں، اجالا کیا ہے

حمید الدین احمد حمید:

قسیم رحمت پروردگار آتے ہیں
ہے جن پہ بخششِ حق کا مدار آتے ہیں

☆

نورِ کل سارے اندھیروں کو مٹانے آئے
حق و باطل کا ہمیں فرق بتانے آئے

☆

کرم کا جن کے نہیں ہے حساب، آتے ہیں
☆۲۶۹
سلام ان پہ، رسالت مآب ﷺ آتے ہیں

مسعود چشتی:

آمدِ خیر البشر ﷺ ہے، ہر طرف تنویر ہے
نعرۂ صلِ علیٰ کی چار سو تاثیر ہے

خوابِ غفلت سے زمانے کو جگانے آئے
☆۲۷۰
بگڑی کونین کی سرکار ﷺ بنانے آئے

تحسین دہلوی:

جہاں میں آپ آئے مہرِ دواں کی ضیا بن کر
اندھیروں کو مٹایا آپ نے شمس الضحیٰ بن کر

☆

کچھ اس انداز سے وہ رحمت للعالمین ﷺ آیا
☆۲۷۱
کہ سارے پکار اٹھے کہ ختم المرسلین ﷺ آیا

☆

تصور میں نورِ نظر بن کے آئے
☆۲۷۲
نبی ﷺ آفتابِ سحر بن کے آئے

شریف الدین تمیز:

آج محبوبِ کردگار ﷺ آیا
بزمِ کونین پہ نکھار آیا

☆

مچی ہے دھوم، شہنشاہِ دوسرا آئے
جہاں میں ختمِ رسل ﷺ، نائبِ خدا آئے

☆

ابنِ مریم لائے تھے جس کی خبر، آ ہی گیا
رحمت للعالمیں، خیر البشر ﷺ آ ہی گیا

☆

کشورِ کون و مکاں کے تاج ور پیدا ہوئے
☆۲۷۳
مرحبا صلِ علیٰ خیر البشر ﷺ پیدا ہوئے

سعید اللہ خاں:

اسلام سکھانے کے لیے آئے محمد ﷺ
قرآن سنانے کے لیے آئے محمد ﷺ

☆

بے خبر انسان کو انسان بنانے آئے ہیں
☆۲۷۴
آدمی کو آدمیت وہ سکھانے آئے ہیں

صابر براری:

ہوا نورِ خدا سے نورِ ختم المرسلیں ﷺ پیدا
ہوئے اس نور سے پھر سب یہ افلاک و زمیں پیدا

☆

لیے جو شمعِ ہدایت، وہ حق شعار آیا
☆۲۷۵
جہاں کفر و ضلالت میں انتشار آیا

راجا رشید محمود:

خوش زمانے ہوئے سرکار ﷺ جو لائے تشریف
☆۲۷۶
رنج سارے گئے، سرکار ﷺ جو لائے تشریف

☆

دیا سرکار ﷺ نے دنیا کو نورِ آشتی آکر
مٹائی دشمنی کی آپ ہی نے تیرگی آکر

☆

روشنی بخشی پیمبر ﷺ نے سحر کو آکر
☆۲۷۷
اور پہنائیاں دیں فکر و نظر کو آکر

ریحانہ تبسم فاضلی:

آگیا وہ مظہرِ حسن و جمال آ ہی گیا
لو، زمیں پہ خالقِ کل کا کمال آ ہی گیا

☆

اے مرے دل! تیرا جانِ انتظار آ ہی گیا
☆۲۷۸
تھی لگن جس کی، وہ نورِ کردگار آ ہی گیا

خورشید ایلچ پوری:

محمد مصطفیٰ ﷺ تشریف لائے
وہ نورِ کبریا تشریف لائے

☆

نورِ دینِ خدا آگئے
☆۲۷۹
سیّد الانبیا ﷺ آگئے

آثم فردوسی:

رحمتِ دو جہاں فخرِ کون و مکاں راہبر آگئے رہنما آگئے
عاصیوں کے لیے بے بسوں کے لیے حشر تک بن کے آپ آسرا آگئے

☆

امام الانبیا آئے، حبیبِ کبریا ﷺ آئے
☆۲۸۰
دلوں کی روشنی لے کر محمد مصطفیٰ ﷺ آئے

سیفی لکھنوی:

جن کا مدت سے تھا انتظار، آگئے
ہو مبارک شہِ نام دار ﷺ آگئے

☆

عرب کا ذرہ ذرہ جگمگایا
☆۲۸۱
مبارک داعیِ اسلام ﷺ آیا

اکرم علی اختر:

مبارک ہو کہ دنیا میں امام الانبیا ﷺ آئے
مسیحا کی بشارت، جدِ امجد کی دعا آئے

☆

ہر سمت اُمڈ آئی تھیں رحمت کی گھٹائیں
گونجی تھیں، ولادت پہ مسرت کی صدائیں ۲۸۲☆

☆

مبارک ہو کہ اس دنیا میں اک دُرِ یتیم آیا
خدا کے نام نامی میں ملا کر ایک "میم" آیا ۲۸۳☆

حسین سحر:

جب جوشِ بحرِ رحمت باری میں آگیا
احمد ﷺ کا نور آدم خاکی میں آگیا

☆

جونہی ظلمت خانۂ دنیا میں آئے مصطفیٰ ﷺ
چودھویں کا چاند بن کر جگمگائے مصطفیٰ ﷺ ۲۸۴☆

☆

علاجِ قلب پریشان و چشم تر آئے
دلوں کی سن کے دعا، صورتِ اثر آئے ۲۸۵☆

نسیم بستوی:

زمیں پر دھوم ہے، شاہنشہ دنیا و دیں آئے
فلک پر تذکرہ ہے، رحمت للعالمیں ﷺ آئے ۲۸۶☆

☆

شفیع عاصیاں آئے، وکیل مجرماں آئے
خدا کی مہربانی ہے کہ ایسے مہرباں آئے

☆

زمیں پر مالکِ خلد بریں تشریف لاتے ہیں
جہاں میں رحمت للعالمیں ﷺ تشریف لاتے ہیں ۲۸۷☆

صوفی رہبر چشتی:

جلووں کی ہے بارش عالم میں، کونین کے سرور ﷺ آتے ہیں
ہے دھوم جہاں میں، خالق کے محبوب پیمبر ﷺ آتے ہیں ۲۸۸☆

☆

حریم عرش صلِ علیٰ نیر الوریٰ آئے
حبیب کبریا آئے، طبیب دوسرا آئے

☆

اے صبح کی ہواؤ! سرکار ﷺ آگئے ہیں
نعتِ نبی ﷺ سناؤ، سرکار ﷺ آگئے ہیں ۲۸۹☆

لالہ لچھمی نرائن سخا:

جس کے سکھائے آداب اب تک سب انبیاءؑ نے
دربار آج ہے وہ میلادِ مصطفیٰ ﷺ کا

☆

تامل تھا کہ کیوں کر واں سے نور اوّلیں آئے
پسند آخر یہ آیا، بن کے ختم المرسلیں آئے ۲۹۰☆

چرن سرن ناز مانک پوری:

بتوں کی انجمن میں لے کے پیغام خدا آیا
کھی میں سے عیاں ہوکر رسولِ کبریا ﷺ آیا

☆

لے کے پیغام حیات تو کوئی آ ہی گیا
آمنہؓ کے گھر رسولِ کبریا ﷺ پیدا ہوا

☆

جس پہ بشر کو ناز ہے، ایسا بشر پیدا ہوا
صاحب خرد پیدا ہوا، صاحب نظر پیدا ہوا ۲۹۱☆

میلاد پہ نعتوں اور نظموں کا حوالہ

اس طرح بہت سے شاعروں نے کئی کئی نعتوں میں میلادِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والثنا کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے لیکن نعت کہنے والے قریباً ہر شاعر نے ایک آدھ نعت ولادتِ حضور ﷺ کے حوالے سے ضرور کہی ہے۔ ظاہر ہے کہ کسی مضمون میں سب نعت گوؤں کی اس موضوع پر کہی گئی، نعتوں کا ذکر نہیں آ سکتا۔ لیکن میری کوشش ہے کہ قریباً ہر قابلِ ذکر شاعر کا ایک آدھ شعر ضرور دے دیا جائے۔

کیا مژدۂ جاں بخش سنائے گا قلم آج
کاغذ پہ جو سو ناز سے رکھتا ہے قدم آج — (حسن رضا خان بریلوی)☆[۲۹۲]

لو اٹھو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوئے
امتی گو، شافعِ روزِ جزا پیدا ہوئے — (حافظ پیلی بھیتی)☆[۲۹۳]

کعبۂ جاں، قبلۂ قلب و نظر پیدا ہوئے
خواجۂ کونین شاہِ بحر و بر ﷺ پیدا ہوئے — (احسان دانش)☆[۲۹۴]

دو عالم کا امدادگار آ گیا ہے
امین آ گیا، غم گسار ﷺ آ گیا ہے — (احسان دانش)☆[۲۹۵]

سلام اس پہ جو بن کر رحمۃ للعالمین ﷺ آیا
علمبردار حق بن کر پہ سالار دیں آیا — خوشی محمد ناظر☆[۲۹۶]

ہوئے بطحائے مکہ میں محمد مصطفیٰ ﷺ پیدا
مچی اک دھوم عالم میں، ہوا اک غلغلہ پیدا — (حافظ رام نگری)☆[۲۹۷]

مژدہ اے امت کہ محبوب خدا ﷺ پیدا ہوا
صاحب دیں، شافع روز جزا پیدا ہوا — (نایاب جالندھری)☆[۲۹۸]

لائی یہ مژدۂ جاں بخش صبا آج کی رات
جلوہ فرما ہوئے محبوب خدا ﷺ آج کی رات — (فائق بریلوی)☆[۲۹۹]

مژدہ اے امت کہ ختم المرسلیں ﷺ
بخت خوابیدہ جگانے آ گئے — (شکیل بدایونی)☆[۳۰۰]

خراج دیں گے جنھیں بادشاہ دنیا کے
جہاں میں وہ شہِ عالی وقار آتے ہیں — (سیف ٹونکی)☆[۳۰۱]

لائی ہے صبحِ رسالت کی خبر آج کی رات
مستند ہوگا مرا ذوقِ نظر آج کی رات — (سراج لکھنوی)☆[۳۰۲]

زہے خیرِ مجسم ﷺ، غل ہوا جب اس کی آمد کا
زبانِ ہر صنم پر غلغلہ تھا "خیر باشد" کا — (راسخ دہلوی)☆[۳۰۳]

مرے سرکار ﷺ آئے دردِ عصیاں کی دوا بن کر
سکونِ قلبِ مضطر، غم زدوں کا آسرا بن کر — (احسن مارہروی)☆[۳۰۴]

ظلم و کفر و جہل کی چھائی تھی بدلی ہر طرف
نور پھیلا جب یہ خورشیدِ جہاں ﷺ پیدا ہوئے — (ثابت لکھنوی)☆[۳۰۵]

مسیحا کہتے تھے بامِ فلک پہ
لبِ معجز نما پیدا ہوئے آج — (سید محمد غوث شاہ)☆[۳۰۶]

فاران پہ جو چمکا ہے نورِ محمدی ﷺ
مکے کا ہر پہاڑ ہوا کوہِ طور آج — (نور سہارن پوری)☆[۳۰۷]

شہِ دو عالم ہوئے ہیں پیدا ہے آج میلادِ مصطفیٰ ﷺ کا
تمام عالم شعاعِ نورِ محمدی ﷺ سے چمک رہا ہے — (ابراہیم خلیل)☆[۳۰۸]

مچی اک دھوم عالم میں، محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
ہوا تمام دیں جن پر، وہ ختم الانبیا ﷺ آئے — (عبدالمجید سالک)☆[۳۰۹]

بہارِ گلشنِ توحید، انوارِ خدا آئے
مبارک ہو، مبارک ہو، محمد مصطفیٰ ﷺ آئے — (فیروز الدین فیروز)☆[۳۱۰]

صدق و صفا کا پیکرِ پرنور آ گیا
لے کر حیاتِ تازہ کا منشور آ گیا — (زکی کیفی)☆[۳۱۱]

دشتِ عرب فیضِ خدا میں نہا گیا
اک ہادیٔ عظیم ﷺ ہدایت کو آ گیا — (شرقی بن شائق)☆[۳۱۲]

تشریف جہاں میں لے آئے سردارِ دو عالم ﷺ کیا کہنا
یہ صبحِ سعادت صلِ علیٰ، یہ نور کا عالم کیا کہنا
(مائل نقوی)☆۳۱۳

زباں پہ کیوں نہ پیہم نعرۂ صلِ علیٰ آئے
یہ وہ دن ہے کہ عالم میں محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
(منظور حسین منظور)☆۳۱۴

بہارِ گل فشاں آئی، بہارِ زرنگار آئی
وجودِ مصطفیٰ ﷺ میں رحمتِ پروردگار آئی
(اثر صہبائی)☆۳۱۵

پاکر خدا سے رحمتِ دارین کا لقب
سارے جہاں کا مونس و غم خوار آگیا
(حفیظ تائب)☆۳۱۶

مرے ماں باپ ہوں جس پر فدا تشریف لے آیا
وہ آیا جس پہ تھا لطفِ خدائے پاک کا سایہ
(حافظ لدھیانوی)☆۳۱۷

ولادتِ شہِ کونین ﷺ سے نوید ملی
کہ اب نہ دیکھے گا انسان ظلم کے منظر
(حافظ لدھیانوی)☆۳۱۸

جب محمد مصطفیٰ ﷺ خیر البشر پیدا ہوئے
ظلمتِ ہستی میں آثارِ سحر پیدا ہوئے
(ذوقی مظفر نگری)☆۳۱۹

محبّ کبریا آئے، شہِ خیر الوریٰ ﷺ آئے
نبوت ختم ہے جن پر، وہ ختم الانبیا ﷺ آئے
(غلام یعقوب انور)☆۳۲۰

موجبِ فخرِ مسیح و نازشِ الیاس و خضر
رنج و غم، درد و الم، دکھ کی دوا پیدا ہوئے
(بشیر گجراتی)☆۳۲۱

آگیا وہ وقت، تھا صدیوں سے جس کا انتظار
خاکِ بطحا ہوگئی عرشِ بریں سے ہم کنار
(عبدالکریم اثر)☆۳۲۲

وہی فصلِ درود آئی، وہی دورِ سلام آیا
مبارک عیدِ میلاد النبی ﷺ کا پھر پیام آیا
(سید احمد کچھوچھوی)☆۳۲۳

وہ آئے جن کی خاطر مضطرب تھی وادیٔ بطحا
وہ آئے جن کے قدموں کے لیے کعبہ ترستا تھا
(ماہر القادری)☆۳۲۴

مہک اُٹھا کونین کا گوشہ گوشہ
وہ کیفیتِ جاں فزا بن کے آئے
(بیکل اتساہی بلرام پوری)☆۳۲۵

یہ کس کی تشریف آوری پر بہار مژدہ سنا گئی ہے
زمیں تو کیا، کائنات ساری جوارِ رحمت میں آگئی ہے
(حنیف اسعدی)☆۳۲۶

جب خبر پھیلی رسولِ پاک ﷺ کے میلاد کی
آسمانوں میں صدا گونجی مبارک باد کی
(عبدالمجید صدیقی)☆۳۲۷

انوار میں ڈھلتے ہوئے دھارے آئے
دنیا میں جو سرکار ﷺ ہمارے آئے
(مسرور کیفی)☆۳۲۸

باعثِ پیدائشِ خلقِ خدا پیدا ہوئے
پیشوا و مقتدا و رہنما پیدا ہوئے
(لطف بریلوی)☆۳۲۹

آج فخرِ انبیا صلِ علیٰ پیدا ہوئے
شافعِ روزِ جزا صلِ علیٰ پیدا ہوئے
(لطف بریلوی)☆۳۳۰

جہاں میں غل ہوا، محبوبِ رب العالمیں آیا
شہنشاہِ دو عالم صاحبِ تاج و نگیں آیا
(عبدالمجید صدیقی حسرت)☆۳۳۱

جہاں میں آج محبوبِ خدا تشریف لاتے ہیں
یہ دن ہے حضرتِ ختمِ رسالت ﷺ کی ولادت کا
(میر افق کاظمی)☆۳۳۲

میری سانسیں آپ کی صبحِ ولادت پر نثار
جس کے صدقے میں مری بخشش کی گنجائش ہوئی
(انور جمال)☆۳۳۳

وہ آئے تو انسانیت مسکرائی
وہ انسان کے رہنما بن کے آئے
(صبا متھراوی)☆۳۳۴

فضائے دہر میں رُشد ہدایت کی سحر پھوٹی
وہ نورِ صدق پھیلا، یا محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
(صبا متھراوی)☆۳۳۵

ساعت جو آئی شاہِ اُمم ﷺ کے ظہور کی
قندیل ضو فشاں ہوئی عالم میں نور کی
(نگین جیوری)☆۳۳۶

بہ صد اندازِ یکتائی، بہ غایت شانِ زیبائی
امیں بن کر امانت آمنہؓ کی گود میں آئی (حفیظ جالندھری)☆۳۳۷

اب تاج دارِ طیبہ و بطحا کا ہے ظہور
تا حدِ مصر و شام، بہ اطراف روم و رَے (عابد علی عابد)☆۳۳۸

ساعتِ ذکرِ پاکِ رسول ﷺ آگئی، سارے عالم پہ اک کیف چھانے لگا
مطربانِ ازل زمزمہ سنج ہیں، روحِ کونین کو وجد آنے لگا (مظہر الدین)☆۳۳۹

جو ہیں حبیبِ خالقِ برتر، وہ آگئے
جشنِ سرور و نور ہے گھر گھر، وہ آگئے (اختر الحامدی)☆۳۴۰

حضور ﷺ آئے تو چمکیں فکرِ انسانی کی تنویریں
حضور ﷺ آئے تو ٹوٹیں جبر و محکومی کی زنجیریں (ضمیر جعفری)☆۳۴۱

وہ ایک اُمی کہ ہر دانش کو چمکاتا ہوا آیا
وہ اک دامانِ بخشش پھول برساتا ہوا آیا (ضمیر جعفری)☆۳۴۲

وہ آیا بزمِ گلشن میں چمن کا پاسباں بن کر
وہ آیا بے نواؤں، بے کسوں کا ہم زباں بن کر (ماجد ادیب بریلوی)☆۳۴۳

مطلعِ فاراں سے چمکا وہ عجب تر آفتاب
دیر تک دیکھا کیا حیرت سے چھپ کر آفتاب (ادیب سہارن پوری)☆۳۴۴

گلِ معنی کھلا، جب رحمۃ للعلمیں ﷺ آئے
مشیت تھی کہ آخر میں بہارِ اولیں آئے (رعنا اکبرآبادی)☆۳۴۵

تھی تری صبحِ ولادت یا تھی صبحِ انقلاب
اک نئی دنیا کا بانی تیرا عزم پر شباب (حیدر مچھلی شہری)☆۳۴۶

سلام ان پر کہ جن کے واسطے دنیا ہوئی قائم
درود ان پر جو بن کر رحمۃ للعالمیں ﷺ آئے (نیاز محمد خاں)☆۳۴۷

آج ہے اس نبی ﷺ کی وِلادت کا دن
سارے نبیوں کی جس کو امامت ملی (مظفر وارثی)☆۳۴۸

خدا جانے، ہوئے تھے کون عبداللہؓ کے گھر پیدا
بشر ہوتے تو ہوتا پھر کوئی ایسا بشر پیدا (ارمان اکبرآبادی)☆۳۴۹

دنیا میں خیر مقدمِ خیر البشر ﷺ ہے آج
جنت بہ دوش زینتِ دیوار و در ہے آج (صابر القادری بریلوی)☆۳۵۰

زہے نصیب کہ ماہِ مبارک آ پہنچا
کہ جس سے ٹوٹ گئے گردشوں کے شیش محل (نازش حیدری)☆۳۵۱

وردِ ملائک نام ہے کس کا، کس کی ہے یہ صبحِ ولادت
چھایا ہے کیوں یہ نور کا عالم، تحتِ ثریٰ ہے تا بہ ثریا (فیضی جالندھری)☆۳۵۲

ہمیں لا تقنطوا کا مژدۂ رحمت سنانے کا
مسلمانو! شفیع المذنبیں ﷺ تشریف لے آئے (خالد بزمی)☆۳۵۳

شبِ ظلمت کے ہنگاموں میں گم تھی نسلِ انسانی
یکایک طاقِ کعبہ پر چراغِ ہاشمی آیا (شفیق جونپوری)☆۳۵۴

اللہ نے اپنی رحمت سے اک چاند عرب میں چمکایا
یا خوب کرشمہ قدرت کا دنیا والوں کو دکھلایا (شفیع الدین نیّر)☆۳۵۵

زمین و آسمان و عرش ہیں نوری مکاں جن کے
حریمِ لامکاں کے وہ مکیں تشریف لے آئے (ادیب سیمابی)☆۳۵۶

وہ دیکھو، چاند نکلا وادیِ تاریک بطحا کا
وہ دیکھو، چاندنی چھٹکی فروغِ روئے روشن سے (جمیل مظہری)☆۳۵۷

جنابِ مصطفیٰ صلِ علیٰ تشریف لے آئے
سوادِ طیبہ و بطحا پہ رحمت کی گھٹا چھائی (اقبال عظیم)☆۳۵۸

پسینہ آگیا، بپھری ہوئی موجوں کو ہیبت سے
شکستہ کشتیوں کے ناخدا تشریف لے آئے (اقبال عظیم)☆۳۵۹

وہ آئے جن کا آنا باعثِ الطافِ یزداں تھا
وہ آئے جن کی پیشانی کا ہر خط شرحِ قرآں تھا (ماہر القادری)☆۳۶۰

حضرت عیسیٰ نے دی جس کی نبوت کی نوید
چشمِ موسیٰ کو تھا جس کا انتظار، آ ہی گیا (انیسہ خاتون شروانیہ)☆۳۶۱

شبِ میلاد ہے، محبوب ﷺ ربِ دو جہاں آیا
جہاں میں رحمتِ حق کا سحابِ بے کراں آیا (ضیا محمد ضیا)☆۳۶۲

جس وقت ہوئی بزمِ جہاں میں تری آمد
سجدے کو ترے جھک گیا اللہ کا گھر بھی (حشمت علی عبید لکھنوی)☆۳۶۳

زندگی کے ہر طرف آثار روشن ہوگئے
آپ ﷺ آئے تو در و دیوار روشن ہوگئے (اصغر نثار قریشی)☆۳۶۴

شب کی تاریکیوں میں ماہِ فروزاں جیسے
اس طرح آج ہوا نورِ رسالت پیدا (ظہیر فتح پوری)☆۳۶۵

خدا کے لاڈلے محبوب ﷺ، عرشِ پاک کے مہماں
سوئے عرشِ بریں آئے، مبارک ہو مبارک ہو (سکندر لکھنوی)☆۳۶۶

پھول ادب سے خم ہوئے، غنچے ہوا سے نم ہوئے
کون یہ غیرتِ چمن، آج چمن میں آگیا (عبداللطیف اجمل انبالوی)☆۳۶۷

اے خلش وہ شہر فردوسِ بریں سے کم نہیں
جس کے دامن میں حبیبِ کبریا ﷺ پیدا ہوا (خلش مظفر)☆۳۶۸

جب بشر کے روپ میں وہ نورِ حق ظاہر ہوا
خاک پر اتمامِ لطفِ حجت آخر ہوا (حسن جامی)☆۳۶۹

زمانے میں وہ آیا رحمۃ للعالمیں ﷺ ہوکر
یقیں کو جس نے روشن کردیا عین الیقیں ہوکر (قمر صدیقی)☆۳۷۰

رحمت کے آج بادل ہر سمت چھا رہے ہیں
نغمے خوشی کے گاؤ، سرکار ﷺ آرہے ہیں (نورالحسن چشتی)☆۳۷۱

نبی ﷺ کے میلاد کی ہے محفل، فلک سے انوار آرہے ہیں
سحاب رحمت اللہ اللہ کہ نبی ﷺ پہ چھا رہے ہیں (نورالحسن چشتی)☆۳۷۲

کون آیا ہے گلشن میں، جھکے ہیں جو شجر آج
پھولے بھی سماتے یہ نہیں ہیں گلِ تر آج (سید علی شائق دہلوی)☆۳۷۳

نبی آئے جہاں میں رحمۃ للعالمیں ﷺ ہوکر
سراج السالکیں بن کر، شفیع المذنبیں ﷺ ہوکر (طارق ہمدانی)☆۳۷۴

محمد ﷺ کے لیے پیدا کیا افلاک کو رب نے
پہن کر تاجِ لولاک لما، خیر البشر ﷺ آئے (بیدل فاروقی)☆۳۷۵

زباں پر کیوں نہ پیہم نعرۂ صلِ علیٰ آئے
یہ وہ دن ہے کہ عالم میں محمد مصطفیٰ ﷺ آئے (منظور حسین منظور)☆۳۷۶

جس کے آجانے سے تکمیلِ نبوت ہوگی
آج وہ تاجِ رسالت کا نگینہ آیا (تاباں عابدی)☆۳۷۷

شبِ میلاد ہے، محبوبِ ربِ کبریا ﷺ آئے
زمانے سے مٹانے ظلمتیں نورِ خدا آئے (گوہر ملیسانی)☆۳۷۸

یہ وہ دن ہے جس دن رہزنوں نے رہبری سیکھی
یہ وہ دن ہے کہ جس دن نوعِ انساں کا زعیم آیا (آغا صادق)☆۳۷۹

وہ آئے حبیبِ خدا اللہ اللہ
شہِ انبیا مصطفیٰ ﷺ اللہ اللہ (صوفی اویسی)☆۳۸۰

وہ اوّل، وہ آخر، وہ باطن، وہ ظاہر
بنی نوع کے رہنما بن کے آئے (صوفی اویسی)☆۳۸۱

سر بہ سجدہ ہے کیوں عظمتِ آسماں
ارضِ بطحا پہ کس کے قدم آگئے (خاور اجمیری)☆۳۸۲

مبارک ہو شہِ افلاک و سلطانِ زمیں آئے
پڑھو صلِ علیٰ، دنیا میں ختم المرسلیں ﷺ آئے (خاور اجمیری)☆۳۸۳

زمیں، تیرا مقدر آج کتنے اوج پہ پہنچا
فلک کو ناز ہے جن پر، وہ زیرِ آسماں آئے (نسیم بستوی)☆۳۸۴

سکوں بخشِ دلِ اندوہ گیں تشریف لاتے ہیں
بہارِ گلشنِ علم و یقیں تشریف لاتے ہیں (نسیم بستوی)☆۳۸۵

فساد و ظلم، شرک و کفر خود ہی مٹ گئے آخر
مخالف بھی یہ کہتے تھے کہ صادق اور امیں ﷺ آئے (نسیم امت نگری)☆۳۸۶

ہوا تخلیق جب عالم تو پہلے مصطفیٰ ﷺ آئے
گواہی آپ کی دی سب نے، جتنے انبیا آئے (حیرت الہ آبادی)☆۳۸۷

پہلے آتے رہے دنیا میں پیمبر لیکن
پھر صدا آئی کہ اب شاہِ امم ﷺ آتے ہیں (حیرت الہ آبادی)☆۳۸۸

ہوئے پیدا رسولِ ہاشمی ﷺ وقتِ بہار آیا
ندا دی میرے دل نے، شافعِ روزِ شمار آیا (بشیر زواری)☆۳۸۹

پھر یہاں زمیں پہ چاند ستارے بچھے ہوئے
پھر انعقادِ جشنِ رسولِ ﷺ امیں ہے آج (محمود شوکت)☆۳۹۰

آپ کے حسن سے روشن ہوا سارا عالم
ذرہ ذرہ بنا خورشید نما آج کے دن (سیّد عطوف شفیق)☆۳۹۱

نویدِ ابنِ مریم یعنی شرحِ اسمہ احمد ﷺ
خلیل اللہ کے لب کی دعا تشریف لے آئے (طیب قریشی)☆۳۹۲

زمانے کو دکھانے راستہ عالی وقار آئے
پڑھانے کلمۂ طیب حبیبِ ﷺ کردگار آئے (طیب قریشی)☆۳۹۳

کچھ اس طرح رسول ﷺ کا چمکا ہے نور آج
عالم کا ذرہ ذرہ ہوا کوہِ طور آج (طیب قریشی)☆۳۹۴

عاشقِ امت، حبیبِ کبریا ﷺ پیدا ہوا
سرورِ دیں، خواجۂ ہر دوسرا پیدا ہوا (محمد بخش مسلم)☆۳۹۵

اٹھیے اب تعظیم کو، خیر الوریٰ پیدا ہوئے
مجتبیٰ و مقتدائے انبیا پیدا ہوئے (علی عظیم)☆۳۹۶

حق کے جلووں کو دکھانے کے لیے آپ آئے
نقشِ باطل کا مٹانے کے لیے آپ آئے (صدیق حق)☆۳۹۷

عرب کی سرزمیں پہ عرش کے مسند نشیں آئے
گنہ گارو! وہ آئے، رحمت للعالمیں ﷺ آئے (زمان کنجاہی)☆۳۹۸

شفاعت کا لیے ساماں محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
مثالِ رحمتِ یزداں محمد مصطفیٰ ﷺ آئے (احسان اللہ ثاقب)☆۳۹۹

اندھیروں میں نور و ضیا بن کے آئے
محمد ﷺ خدائی دیا بن کے آئے (افق دہلوی)☆۴۰۰

بہاریں زندگی کی، باغ میں آئیں کہ وہ آئے
افق پہ رحمتوں کی بدلیاں چھائیں کہ وہ آئے (ایم اے شاد)☆۴۰۱

مژدہ ہو، محبوبِ ربِ ذوالکرام ﷺ آ ہی گیا
مرحبا صلِ علیٰ خیر الانام ﷺ آ ہی گیا (آفتاب وارثی)

امام المرسلیں بن کر، شفیع المذنبیں ہوکر
وہ ﷺ آئے اور آئے رحمت للعالمیں ہوکر (حامد الوارثی)☆۴۰۲

ہوا پیدا جہاں میں آج محسن نوعِ انساں کا
علم بردار تطہیرِ خراباتِ جہاں کا (ناصر فارانی)

مچا ہے غلغلہ، گنجِ سعادت کا امیں ﷺ آیا
نقیبِ دینِ حق آیا، رسولِ آخریں ﷺ آیا (فطرت قریشی)☆۴۰۳

بپے، تکمیلِ دینِ حق رسولوں کا امام آیا
بالفاظِ دگر، اللہ کا اِک جامع پیام آیا (واصف اکبرآبادی)☆۴۰۴

وہ رحمت کے اک آسماں بن کے آئے
محمد ﷺ شہِ دو جہاں بن کے آئے (عبدالمجید منظر ہاشمی)☆۴۰۵

ہر برائی کا سدِ باب آیا
رحمتِ حق کا انتخاب آیا (امین حزیں سیالکوٹی)☆۴۰۶

زمیں پہ امن کے وہ پھول برساتے ہوئے آئے
ترانہ عظمتِ توحید کا گاتے ہوئے آئے — (اختر پٹھان کوٹی)۴۰۷

عید میلاد ہے، رحمت کی گھٹا چھائی ہے
ہر طرف نور برستا ہے، بہار آئی ہے — (اصغر بریلوی)

فلک سے زمیں پہ پیام آگئے ہیں
بشارت ہو، خیرالانام ﷺ آگئے ہیں — (تائب رضوی)۴۰۸

جمالِ دو جہاں، محبوب رب العالمیں ﷺ آئے
دلیلِ کبریا ہوکر وہ ختم المرسلیں ﷺ آئے — (گل بخشالوی)

نور ہی نور ہیں آج ارض و سما، وجہِ تخلیق کون و مکاں آگئے
لطف و رحمت کی برسات ہونے لگی، ابر بن کر جو رحمت نشاں آگئے — (نادر حسین بھٹی)۴۰۹

بجھی فارس کی آگ اور قصر کسریٰ میں خلل آیا
وہ آیا اور اس محفل میں کیسا بر محل آیا — (تحسین فراقی)۴۱۰

خوفِ خزاں، نہ خدشۂ برق و شرر ہے آج
گلشن تب بندوبست برنگِ دگر ہے آج — (ایاز صدیقی)۴۱۱

حق کا پیغام سنانے آئے
آپ ﷺ انسان بنانے آئے — (سید ناصر زیدی)۴۱۲

جہاں میں وہ مہر و وفا بن کے آئے
گنہ گاروں کا آسرا بن کے آئے — (اقبال منظر)۴۱۳

امین و صادق و مہرِ مبین و مہ جبیں آئے
انیس و مہرباں و نکتہ داں و نکتہ بیں آئے — (خورشید بیگ میلسوی)

شہِ دنیا و دیں آئے، امام المرسلیں آئے
جہانِ عشق و مستی کی بنائے اوّلیں آئے — (مظفر فیروز پوری)

وہ ختم المرسلیں پیغمبر دینِ متیں آئے
وہ نورِ حق کا مظہر تھے، وہ رخشندہ جبیں آئے — (عباس بیگ عباسی)

مبارک ہو، شہِ ذی شان آئے
زمیں پر عرش کے مہمان آئے — (محمد اکرم عاجز)

ملائک وجد میں آئے، امام المرسلیں ﷺ آئے
حفیظ الحافظیں آئے، رفیع الارفعیں ﷺ آئے — (غلام حسین آسی)۴۱۴

حبیبِ خالقِ کون و مکاں ﷺ تشریف لاتے ہیں
مچی ہے دھوم جن کی دونوں عالم میں، وہ آتے ہیں — (شیوا بریلوی)۴۱۵

درِ رحمت کھلا، ماہ ربیع الاوّلیں آیا
جہاں میں غل ہوا، محبوبِ ربّ العالمیں ﷺ آیا — (بشیر النسا بشیر)۴۱۶

لو مبارک ہو، محمد مصطفیٰ ﷺ پیدا ہوئے
باعثِ پیدائشِ ارض و سما پیدا ہوئے — (سعیدہ بلند شہری)۴۱۷

رسولِ ہاشمی ﷺ آیا، حبیبِ کردگار آیا
غریبوں کا سکوں آیا، امیروں کا قرار آیا — (زاہدہ کمال)۴۱۸

جب اس عالم کی مظلومی کا عہدِ اختتام آیا
یکایک آسماں سے مژدۂ انعامِ عام آیا — (عبداللہ خورجوی)۴۱۹

ہر طرف رحمت کے بادل چھاگئے، آپ ﷺ آگئے
سب نقوشِ رنج و غم دھندلاگئے، آپ آگئے — (فیض رسول فیضان)

حق کا پیغام سنانے کے لیے آئے ہیں
اس نے بھیجا تو زمانے کے لیے آئے ہیں — (سیدہ رابعہ نہاں)

کن کے انوار سجانے کے لیے آپ ﷺ آئے
ذوقِ نظارہ بڑھانے کے لیے آپ ﷺ آئے — (ہلال جعفری)

محمد ﷺ یہ دوری مٹانے کو آئے
بشر کو خدا سے ملانے کو آئے — (نجم نعمانی)۴۲۰

خلوص و مہر و محبت لیے ہوئے آئے
پیام صدق و اخوت لیے ہوئے آئے — (ریاض احمد پرواز)

گلِ اسلام کھلانے کے لیے آپ ﷺ آئے
بوٹے توحید سکھانے کے لیے آپ آئے
(حبیب اللہ حاویؔ)

بیاں کیا کیجیے، کیسے محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
منور ہوگیا عالم، بہ ایں نور و ضیا آئے
(نظیر شاہجہان پوری)

جوشِ رحمت سے کھلا بابِ اثر آج کے دن
ملی انساں کو معراجِ نظر آج کے دن
(طفیلؔ ہوشیار پوری)

شہِ کونین ختمی مرتبت، وجہِ ضیا آئے
زمیں پر آسماں کے راز لے کر مصطفیٰ ﷺ آئے
(بدر فاروقیؔ)☆[۳۲۱]

آپ کی بعثت سے پہلے تھا ہر منظر، ہر نقشِ دو عالم
اجڑا اجڑا، پھیکا پھیکا، ہلکا ہلکا، مدھم مدھم
(عاصیؔ کرنالی)

آگیا مقصودِ امکاں، فخرِ انساں آگیا
مرحبا صد مرحبا، عالم کا سلطاں آگیا
(حافظ چشتیؔ تونسوی)

وہ رحمت کی کرن پھوٹی، وہ برسا نورِ حقانی
وہ ابھرا مطلعِ فاراں سے روشن مہرِ یزدانی
(رضوانؔ بریلوی)

راستے صاف بتاتے ہیں کہ آپ ﷺ آتے ہیں
لوگ محفل کو سجاتے ہیں کہ آپ ﷺ آتے ہیں
(نصیرؔ گولڑوی)

پردۂ راز میں توحید کا ہم راز آیا
بن کے سب نبیوں میں وہ بہتر و ممتاز آیا
(رحیمؔ امرتسری)☆[۳۲۲]

غنچہ غنچہ تبسم برلب ہوگیا، آپ ﷺ آئے کہ فصلِ بہار آگئی
ایک طوفان اٹھا نکہت و نور کا یا نسیمِ چمن مشکبار آگئی
(ریاضؔ سیالکوٹی)☆[۳۲۳]

آپ ﷺ آئے تو دنیا میں نور آگیا
زندگی کو بھی اپنا شعور آگیا
(شفیق الدین شارقؔ)☆[۳۲۴]

وہ ختم المرسلیں ﷺ آئے، بہاروں کا پیام آیا
زمیں انوار سے مہکی، اخوت کا نظام آیا
(مشرف حسین انجمؔ)☆[۳۲۵]

اختلافات مٹانے کے لیے آپ ﷺ آئے
وحدتِ فکر بڑھانے کے لیے آپ ﷺ آئے
(وحید الحسن ہاشمیؔ)☆[۳۲۶]

رؤف آگئے ہیں، رحیم آگئے ہیں
جہاں میں رسولِ کریم ﷺ آگئے ہیں
(حکیم شریف احسنؔ)☆[۳۲۷]

خزاں زدوں کے لیے نیٔ بہار کا دن ہے
سحابِ نور کی پہلی پھوار کا دن ہے
(مسعود رضا خاکیؔ)☆[۳۲۸]

حبیبِ کبریا، نورِ خدا، خیر البشر ﷺ آئے
مٹی ظلمت زمانے کی جو وہ نورِ سحر آئے
(ماجد علی کاوشؔ زیدی)☆[۳۲۹]

ابھر ابھر کر تجلیوں سے فضا میں حسن و شباب آیا
ہوا منور تمام عالم، زمیں پہ جب آفتاب آیا
(شعیب آبروؔ)☆[۳۳۰]

جہانِ خاک کے ظلمت کدے میں
مہِ نور و ضیا بن کر وہ آئے
(وارثؔ الجیلانی)

حضور ﷺ آئے تو اک عہدِ باوقار آیا
خزاں کا دور گیا، موسمِ بہار آیا
(اشرف امیدؔ)

شمعِ توحید اندھیروں میں جلانے آئے
آپ ہر ظلمتِ دوراں کو مٹانے آئے
(قیصرؔ ہاشمی)☆[۳۳۱]

ہوئے جس دن عرب میں حضرتِ خیر البشر ﷺ پیدا
ہوا ہے ذرّے ذرّے میں محبت کا اثر پیدا
(شعلہؔ بجنوری)

حبیبِ کبریا محبوبِ ربّ العالمیں ﷺ آئے
پیامِ امنِ عالم لے کے ختم المرسلیں ﷺ آئے
(گفتارؔ خیالی)☆[۳۳۲]

نہ یوں حسنِ ازل ہوتا، نہ یوں پنہاں، کہیں پیدا
نہ گر آفاق میں ہوتا وہ نورِ اوّلیں پیدا
(عنبر چغتائی)

حق کا پیغام زمانے کو سنانے آئے
آپ انسان کو انسان بنانے آئے
(قمر زیدی سہارن پوری)

شفیع المذنبیں، فخرِ امم خیر الوریٰ بن کر
مرے سرکار ﷺ آئے رحمتِ ہر دوسرا بن کر
(محشرؔ زیدی)☆[۳۳۳]

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عرش کے چاند آ رہے ہیں
جھلک سے جن کی، فلک ہے روشن، وہ شمس تشریف لا رہے ہیں
(سالکؔ نعیمی)

آئے سرکار ﷺ اندھیروں کو مٹانے کے لیے
بندگی کے ہمیں آداب سکھانے کے لیے (محمد کمال قادری)☆۳۳۴

نسلِ انساں پہ ہے احساں آپ کا آنا حضور ﷺ
باعثِ تکمیلِ انساں آپ کا آنا حضور ﷺ (ریاض حسین چودھری)☆۳۳۵

آمدِ خیرالوریٰ ﷺ کی دھوم ہے
ہر طرف صلِ علیٰ کی دھوم ہے (آفتاب کریمی)☆۳۳۶

جہاں میں حبیبِ خدا ﷺ آج آئے
مبارک ہو خیرالوریٰ آج آئے (بہزاد لکھنوی)☆۳۳۷

سراپا وہ نورِ خدا بن کے آئے
رسولِ خدا ﷺ حق نما بن کے آئے (ستار وارثی)☆۳۳۸

بساطِ ارض پہ زینت دہ عرشِ بریں آیا
سندِ رحمت کی لے کر رحمت للعالمیں ﷺ آیا (میر احمدی اجمیری)☆۳۳۹

جہاں میں جب حبیبِ خاص ربّ العالمیں ﷺ آیا
ہوا غل شش جہت میں باعثِ کل آفریں آیا (وفا وارثی)☆۳۴۰

جہاں میں جب سے رسالت مآب ﷺ آئے ہیں
دل و نظر میں عجب انقلاب آئے ہیں (تقی کنجاہی)☆۳۴۱

حبیبِ کبریا آئے، امام الانبیا آئے
شفیع المذنبیں، بدرالدجیٰ شمس الضحیٰ آئے (عارف سیمابی)☆۳۴۲

پہن کر کون یہ انسانیت کا پیرہن آیا
کہ ہر انسان کو دنیا میں جینے کا چلن آیا (صابر کوثر)☆۳۴۳

شعورِ دنیا و دیں کے تاج ور پیدا ہوئے
پیکرِ نورِ خدا، خیرالبشر ﷺ پیدا ہوئے (قمر میرٹھی)☆۳۴۴

فلک سے اس زمیں تک نور برساتی ہوئی آئی
رسولوں کے تسلسل میں جو صورت آخری آئی (غالب عرفان)☆۳۴۵

مبارک ہو مبارک ہو، حبیبِ کبریا ﷺ آئے
محمد مصطفیٰ آئے، رسولِ مجتبیٰ ﷺ آئے (عطاء الرحمٰن شیخ)☆۳۴۶

زمیں پہ آسماں بن کر محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
جمال اپنا دکھانے کو حبیبِ کبریا آئے (ہارون الرشید)☆۳۴۷

رشتۂ مخلوق خالق سے ملانے آ گئے
مہرِ تاباں ظلمتِ دنیا مٹانے آ گئے (سعادت حسن آس)☆۳۴۸

جہاں میں نور پھیلانے حبیبِ کبریا آئے
مرادِ دین و دنیا، شافعِ روزِ جزا ﷺ آئے (عزیز الدین خاکی)☆۳۴۹

کون آ گیا نجات کا ساماں لیے ہوئے
اپنے جلو میں رحمتِ یزداں لیے ہوئے (انجم وزیر آبادی)☆۳۵۰

بزمِ کونین سجانے کے لیے آپ ﷺ آئے
شمعِ توحید جلانے لیے آپ ﷺ آئے (ساغر صدیقی)☆۳۵۱

بات بگڑی ہوئی سرکار ﷺ بنانے آئے
یعنی مخلوق کو خالق سے ملانے آئے (تابش صمدانی)☆۳۵۲

آپ ﷺ آئے تو زمانے میں اجالا آیا
اوج پہ قسمتِ انساں کا ستارہ آیا (منور ہاشمی)☆۳۵۳

بے رنگ تھے حالات، اگر آپ ﷺ نہ آتے
بنتی نہ کبھی بات، اگر آپ ﷺ نہ آتے (طفیل ہوشیار پوری)

آپ اللہ کا پیغام سنانے آئے
بات بگڑی ہوئی انساں کی بنانے آئے (طفیل ہوشیار پوری)☆۳۵۴

خلق کا حاجت روا پیدا ہوا
اہلِ دل کا مدعا پیدا ہوا (قفا کوثری)

غلامی کے لیے جن کی، سلاطینِ جہاں آئے
مبارک ہو، وہ میرِ محفلِ کون و مکاں آئے (عزیز حاصل پوری)☆۳۵۵

مبارک وقت پہ دنیا میں جب خیرالانام آئے
تو حضرت آمنہؓ کے نام حوروں کے پیام آئے (قمر حجازی)☆۳۵۶

ہوا بابِ نبوت بند، ختم المرسلیں ﷺ آئے
سنانے آخری پیغام حق کا، شاہِ دیں ﷺ آئے (شہاب دہلوی)☆۳۵۷

بہارِ خلد لے کر ساتھ محبوبِ خدا ﷺ آئے
نرالی شان سے دنیا میں شاہ دوسرا آئے (احمد حسین جمالی)☆۳۵۸

نبوت کا شرف آئے، رسالت کی ضیا آئے
امینِ کنتِ کنزاً، فخرِ اقلیمِ دنا آئے (ضامن حسنی)☆۳۵۹

دہر کی ظلمتیں مٹ گئیں
نور کی کائنات آگئے (صادق دہلوی)☆۳۶۰

سوسن نے کہا پھر بسم اللہ، لالے نے کہا صلِ علیٰ
مرغانِ چمن تھے زمزمہ زن، کیا صبح ہوئی گلزاروں میں (فدا حسین فدا)☆۳۶۱

رسولِ پاک ﷺ ہیں مظہر خداوندِ تعالیٰ کے
ہوئی ظاہر رضائے حق وجودِ مصطفیٰ ﷺ بن کر (قریشی محمد شریف ظفر)☆۳۶۲

آپ آئے تو یوں خیر مقدم ہوا
عید پگ پگ ہوئی، جشن گھر گھر ہوئے (جعفر بلوچ)☆۳۶۳

خداوندِ عالم کی رحمت کا پیکر
رسالت کے آئینے میں جلوہ گر ہے (کیفی سرحدی)☆۳۶۴

اجالا ہر طرف پھیلا، دو عالم جگمگائے ہیں
محمد مصطفیٰ ﷺ دنیا میں جب تشریف لائے ہیں (محبت خاں بنگش)☆۳۶۵

زمانے میں خداوندِ دو عالم کے فرستادہ
بہت آئے تھے پہلے بھی، مگر ان سا نہیں آیا (فطرت قریشی)☆۳۶۶

مچی ہے دھوم دنیا میں نبی ﷺ تشریف لاتے ہیں
خوشی سے خیر مقدم کو جہاں نے گود پھیلائی

نورِ حق سے مٹ گئیں باطل کی سب تاریکیاں
جب یہاں تشریف لائے رحمۃ للعالمین ﷺ (راجا رشید محمود)☆۳۶۷

باغِ حیات گلشنِ ناآفریدہ تھا
آمد سے ان کی ہر گلِ تر مسکرا اٹھا (راجا رشید محمود)☆۳۶۸

اس جہاں میں ان کی آمد ہے جو احسانِ خدا
جشنِ میلادِ نبی ﷺ ہے شکرِ احسان نشاط (راجا رشید محمود)☆۳۶۹

حق کے جلوے ہر طرف چھانے لگے، چھانے لگے
سرورِ عالم ﷺ جہاں میں جلوہ دکھلانے لگے

☆

آدمؑ و نوحؑ و خلیل اللہ کا دلبر آگیا
یونسؑ و اسحاقؑ کا، یحییٰؑ کا رہبر آگیا (رانا بھگوان داس بھگوان)

محمد ﷺ حبیبِ خدا بن کے آئے
وہ ہر دل کے دکھ کی دوا بن کے آئے (نوبت رائے شوق)

ملائک آج لے کر یہ نویدِ جاں فزا آئے
جنابِ آمنہؓ کے گھر محمد مصطفیٰ ﷺ آئے (فتح چند نسیم)☆۳۷۰

خیر مقدم کرکے میلادِ رسول اللہ ﷺ کا
دور کردو سب یہ جھگڑے کر رہی ہوں التجا (رام پیاری لکھنوی)☆۳۷۱

جشنِ ولادت

حضور فخرِ موجودات سرورِ کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ کی اس دنیا میں تشریف آوری کا ذکرِ پاک شعرائے کرام نے محبت و عقیدت کی زبان میں کیا ہے۔ انھوں نے خداوندِ قدوس کریم کے اس احسانِ عظیم پر مسرت و انبساط کا اظہار بھی کیا ہے اور اس دن کی اہمیت کی نشان دہی بھی کی ہے جس دن آقا حضور ﷺ نے دنیائے آب و گل میں تشریف ارزانی فرمائی۔

ہر اہلِ ایمان اما بنعمت ربک فحدث کی الوہی ہدایت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے رب کریم کی سب سے بڑی نعمت اور احسانِ عظیم کے حوالے سے جشنِ مسرت مناتا ہے اور لوگوں کو اس جشنِ انبساط و ابتہاج پر ہدیۂ تبریک و تہنیت دیتا ہے۔ جس آدمی کی طبع موزوں ہو، وہ یہ بات شعر و سخن کی وساطت سے کرتا ہے اور اپنی خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ اس نوعیت کے چند اشعار ملاحظہ فرمایئے:

دنیا میں جشن ہے جو نبی ﷺ کے ظہور کا
بشاش دل ہے عیش و نشاط و سرور کا (غریب سہارن پوری)☆۳۷۲

پھر جشنِ ولادت پہ چراغاں ہے ہر اک سو
پھر محوِ فغاں ہوئے ہیں کفار و صنم آج (حافظ عبدالغفار حافظ)☆۳۷۳

خوشی کی محفلیں ہیں جا بہ جا اور دھوم گھر گھر ہے
مبارک آج کے دن شادیٔ میلادِ سرور ﷺ ہے (عقیل)☆۴۷۴

عالمِ انسانیت میں دھوم ہے میلاد کی
عالمِ ملکوتیت میں آج جشنِ عام ہے (سکندر لکھنوی)☆۴۷۵

عید میلادالنبی ﷺ

بہت سے شاعروں نے عید میلادالنبی (ﷺ) کے نام سے اس مبارک دن کا ذکر کیا ہے اور خصوصی نعتیں کہی ہیں۔ چند شعرا کا ایک ایک شعر پیش کیا جاتا ہے۔

عیدِ میلادِ محمد ﷺ سے نہیں بڑھ سکتیں
لاکھ دکھلایا کریں شانِ تجمل عیدیں (اکبر وارثی)☆۴۷۶

مژدہ اے شوقِ وصال عید میلادِ نبی ﷺ
ہوگیا طالع ہلالِ عید میلادِ نبی ﷺ (ضیاء القادری)☆۴۷۷

آئی ہے دنیا میں جم جم عیدِ میلادِ رسول ﷺ
کھوئے گی دنیا کے سب غم عیدِ میلادِ رسول ﷺ (حافظ پیلی بھیتی)☆۴۷۸

آج کا دن ہے کتابِ زندگی کا پیش لفظ
نقشِ حسنِ کلکِ داور عیدِ میلاد النبی ﷺ
جشنِ استقبالِ سلطانِ مکان و لامکاں
شرحِ لولاک لما ہے عیدِ میلاد النبی ﷺ (قمر یزدانی)☆۴۷۹

یوم سرکار پیمبر ﷺ، عیدِ میلاد النبی ﷺ
انبساطِ جاں سراسر عید میلاد النبی ﷺ (راجا رشید محمود)☆۴۸۰

روحِ دیں ہے عیدِ میلاد النبی ﷺ
کیا حسیں ہے عیدِ میلاد النبی ﷺ (صبیح رحمانی)☆۴۸۱

لو، مبارک ہو، پھر آئی عیدِ میلادِ حبیب ﷺ
اک بہارِ تازہ لائی عیدِ میلادِ حبیب ﷺ (حبیب نقش بندی)☆۴۸۲

عیدِ ولادِ مصطفیٰ ﷺ سارے منانے آئے ہیں
آئندہ صدیاں آئی ہیں، گزرے زمانے آئے ہیں (مظفر وارثی)☆۴۸۳

یہ جشن عید میلاد النبی ﷺ ہے
اسی باعث جہاں میں روشنی ہے (عزیز الدین خاکی)☆۴۸۴

اللہ رے میلادِ پیمبر ﷺ کا مہینہ
دنیا کو ملا رحمت و رافت کا خزینہ (محمد لطیف)☆۴۸۵

عیدِ میلادالنبی ﷺ (تین قطعات) (مسعود رضا خاکی)☆۴۸۶

عیدِ میلادالنبی ﷺ (تین قطعات) (محمد منصور آفاق)

دیوارِ حرم کی چھاتی سے چپکے ہوئے بت کیوں لرزاں ہیں
کس ذات کی آمد ہے لوگو، کیوں قیصر و کسریٰ ترساں ہیں (منصور آفاق)☆۴۸۷

عیدِ میلادِ سرکار ﷺ (راجا رشید محمود)☆۴۸۸

آج کا دن تھا کہ جب نورِ معانی کے طفیل
تیرہ و تار زمیں مطلعِ انوار ہوئی (جگن ناتھ آزاد)☆۴۸۹

پروفیسر افضال احمد انور (فیصل آباد) کا ایک مسدس (۱۰۔ بند) "یوم میلادِ مصطفیٰ ﷺ" ماہ نامہ "نعت" میں چھپا تھا۔ پہلا بند دیکھیے:

یہ اسلام کی شان و شوکت کا دن ہے
یہ حق و صداقت کی عظمت کا دن ہے
یہ انسانیت کی فضیلت کا دن ہے
یہ الفت، محبت، مودّت کا دن ہے
یہ نعمت کا، تحدیثِ نعمت کا دن ہے
یہ پیارے نبی ﷺ کی ولادت کا دن ہے ☆۴۹۰

محفلِ میلاد

مسلمان ۱۲؍ ربیع الاوّل کو دنیا کے ہر خطے اور ہر ملک میں آقا حضور ﷺ کی دنیائے

الله الله ضیا باری نغماتِ درود
ہوگئی آپ ﷺ کے میلاد کی محفل روشن
(شفیق کوٹی)☆۵۰۰

نزولِ رحمتِ حق ہے میانِ محفلِ مولود
خداوندِ جہاں ہے قدردانِ محفلِ مولد
(حقیر فاروقی)☆۵۰۱

سنو آکر ذرا مجھ سے بیانِ مولدِ حضرت ﷺ
رقم کرتا ہوں اب کچھ داستانِ مولدِ حضرت ﷺ
(حافظ جون پوری)☆۵۰۲

آؤ مشتاقانِ محفل، محفلِ میلاد میں
رحمتیں بے حد ہیں نازل محفلِ میلاد میں
(بیدل رام پوری)☆۵۰۳

میلاد سجانے آیا ہوں
میں نعت سنانے آیا ہوں
(آفتاب کریمی)☆۵۰۴

یوں محفلِ میلاد میں حاضر ہوں میں دل سے
گویا کہ یہ دربار ہے محبوبِ خدا ﷺ کا
(لچھمی نرائن سخا)☆۵۰۵

میلاد غیر مسلموں کی نظر میں

اہلِ ایمان کو تو اپنے آقا و مولا علیہ التحیۃ والثناء کی مدحت و ثنا میں تر زبانی کرنا ہی کرنا ہے۔ ان کا تو فرض ہے کہ اپنے سرکار (ﷺ) پر درود وسلام کے ڈونگرے نچھاور کریں۔ لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا کے مصداق ہم ہیں، اپنے محبوب پاک ﷺ کو مبعوث فرما کر اللہ کریم نے ہم پر احسان کیا ہے اور ہمیں اس احسان کا بار بار ذکر کرنے کا حکم دیا ہے... ہم تو حضور ﷺ کے اس دنیا میں مبعوث ہونے کی خوشی مناتے ہی ہیں، غیر مسلم جنھیں اسلام نصیب نہیں ہوا، وہ حضور ﷺ پر ایمان نہیں لائے، وہ بھی عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیاں منانے کی بات کرتے ہیں۔ اصل میں سرکار ﷺ ہمارے محسن ہیں تو محسنِ انسانیت بھی تو ہیں، آپ ہمارے لیے رؤف و رحیم ہیں تو عالمین کے لیے بھی تو رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور جو غیر مسلم حضور ﷺ کے فیوض و برکات اور رحمت و کرم کو محسوس کرتے ہیں، اپنے آپ کو، اپنے ماحول کو، ساری دنیا کو سرکار ﷺ کا مرہونِ احسان پاتے ہیں۔ یہ وہ غیر مسلم ہیں جن میں

انسانیت کی رمق موجود ہے، وہ انسانیت کے محسنِ اعظم ﷺ کی بارگہ میں ہدیۂ عقیدت پیش کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتے ہیں او جب اس دن کے بارے میں سوچتے ہیں جب سرکار ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تھے، وہ اس دن کی تعریف میں اور آقا (ﷺ) کے میلاد پاک کی خوشی میں رطب اللسان ہوجاتے ہیں۔ (ملاحظہ فرمائیے)

ربیع الاوّل آتے ہی جہاں میں تازگی آئی — گلستانِ تمنا میں بہار سرمدی آئی
اسی کی بارھویں شب بھی بہ شانِ دلبری آئی — ندا یہ غیب سے آئی کہ روحِ زندگی آئی
مجسم ہو کے نورِ سرمدی آیا بشر ہوکر
جنابِ آمنہؓ کی گود میں آیا پسر ہوکر
(جگن ناتھ کمال کرتار پوری)☆۵۰۶

دنیا میں جب وہ ساعتِ اکرام آگئی — اپنی جگہ پہ گردشِ ایام آگئی
دن ڈھلتے ڈھلتے دھوپ لبِ بام آگئی — تفسیرِ والضحیٰ کے لیے شام آگئی
واللیل تھی شروع کہ خورشید چھپ گیا
چھپتا نہ کیوں، یہ مہرِ رسالت کا وقت تھا
(کمال کرتار پوری)☆۵۰۷

اک جہالت کی گھٹا تھی چار سو چھائی ہوئی — ہر طرف خلقِ خدا پھرتی تھی گھبرائی ہوئی
شاخِ دیں داری کی تھی بے طرح مرجھائی ہوئی — لہلہا اٹھی، تری جب جلوہ آرائی ہوئی
تیرے دم سے ہوگئیں تاریکیاں سب منتشر
پاگئی راحت ترے آنے سے چشمِ منتظر
(سردار بشن سنگھ بیکل)☆۵۰۸

وہ جس کے آنے سے کھلی — دل کے گلستاں کی کلی
پھر پھولنے پھلنے لگی — جو شاخ تھی سوکھی ہوئی
ٹوٹی ہوئی، پھوٹی ہوئی
(چمن لال چمن)☆۵۰۹

نعت کے بدلے رضاؔ آج سنائی جو غزل
واقعی یہ تمھیں "میلاد" میں سوجھی اچھی (کالی داس گپتا رضاؔ)☆[٥١٠]

شگفتہ ہے کلی کلی، حسیں پھول پھول ہے
یہ روزِ بے مثال ہے، ولادتِ رسول ﷺ ہے (کالی داس گپتا رضاؔ)☆[٥١١]

محمد ﷺ حبیبِ خدا بن کے آئے
وہ ہر دل کے دکھ کی دوا بن کے آئے (نوبت رائے شوقؔ)☆[٥١٢]

حقیقت کی خبر دینے بشیر آیا، نذیر آیا
شہنشاہی نے جس کے پاؤں چومے، وہ فقیر آیا (پنڈت جگن ناتھ آزادؔ)☆[٥١٣]

ملکِ عرب میں پیدا ہوا سرور ساری خدائی کا
کون ہوا ہے آج تک ایسا سرکاروں میں سرداروں میں (سرکشن پرشاد شادؔ)☆[٥١٤]

دنیا کو تم نے آکر پرنور کردیا ہے
اور ظلمتوں کو یکسر کافور کردیا ہے (شیام سندر باصرؔ کاشمیری)☆[٥١٥]

عید میلادالنبی ﷺ کی بزم ہے آراستہ
آج ہونا چاہیے اظہارِ شانِ مصطفیٰ ﷺ (چاند بہاری لال صہباؔ ماتھر)☆[٥١٦]

موجِ بحر روشنی اٹھی، کرن بن کے چلی
آدمی کی شکل میں نورِ خدا پیدا ہوا

☆

جس پہ بشر کو ناز ہے، ایسا بشر پیدا ہوا
صاحبِ خرد پیدا ہوا، صاحبِ نظر پیدا ہوا (چرن سرن نازؔ مانک پوری)☆[٥١٧]

آج کیا ہے جو سجاوٹ ہے ہر چرخِ بریں
چاندنی رات بھی دل کش ہے، ستارے بھی حسیں
نور ہی نور ہے، ظلمت کا کہیں نام نہیں
قابلِ دید ہے گلزارِ جناں کی تزئیں
حکمِ خالق ہے، فرشتے سبھی ہشیار رہیں
میرے محبوب ﷺ کی تعظیم کو تیار رہیں (منی لال جوانؔ سندیلوی)☆[٥١٨]

آج ہے آتشؔ مبارک یومِ میلادِ نبی ﷺ
آج پھر سے قلب میں تازہ کریں یادِ نبی ﷺ (دیوی دیال آتشؔ)

ڈگمگاتی ہوئی کرتوں کو سنبھالا آیا
کس کے آنے سے زمانے میں اُجالا آیا (سورج نرائن سورجؔ)

بھلا کون آج بزمِ دہر میں ایسا حسیں آیا
صدا ہر سمت سے آئی، کوئی ماہِ مبیں آیا (ہردیال شوقؔ)

پیمبر نبیؐ رہنما بن کے آئے
محمد ﷺ رسولِ خدا بن کے آئے (سردار رام صابرؔ)

عیدِ میلادِ محمد ﷺ جام سے بردوش ہے،
مست اُدھر عابد، اِدھر زاہد بھی عشرت کوش ہے
آج واعظ بھی ہے مے کش، شیخ بھی مے نوش ہے
دیکھیے محفل کی محفل بے پیے مدہوش ہے
ذکرِ حضرت ﷺ نے عجب وہ کیف پیدا کردیا (امر چند قیسؔ جالندھری)☆[٥١٩]

اس سے پہلے مختلف عنوانات کے تحت کئی غیر مسلموں کے میلادیہ اشعار نقل کیے جاچکے ہیں جن میں جسٹس رانا بھگوان داس بھگوان، دینا ناتھ مست کشمیری، لالہ بھی نرائن ستاؔ اور دوسرے اہم شعرا شامل ہیں۔

مضمون مکمل کرنے سے پہلے ایک مسدس اور ایک مخمس کا ایک ایک بند نذر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ پہلے مشہور صحافی محمد اشرف خاں عطاؔ کا میلادیہ مسدس دیکھیے:

وہ جس نے آکے وحدت کا دیا پیغام دنیا کو
پلایا بادۂ عرفاں کا جس نے جام دنیا کو
وہ جس نے حکمرانی کی بساطِ کہنہ دے پلٹی
وہ جس نے حریت سکھلائی تا فرجام دنیا کو
وہ جس کے دہر میں آنے سے دورِ انقلاب آیا
ضعیفوں، ناتوانوں اور غلاموں پہ شباب آیا (اشرف عطاؔ)☆[٥٢٠]

اب ستار وارثی کے میلادیہ مخمس کا ایک بند:

عرش بریں سے نور خدا جلوہ بار ہے
ہر شے جمالِ یار کی آئینہ دار ہے
آرائشِ چمن سے فضا مشک بار ہے
جس سمت دیکھو، صلِ علیٰ کی پکار ہے

آج آمدِ حضور ﷺ ہے، جشنِ بہار ہے (ستار وارثی) ☆۵۲۱

اور... اب آخر میں ''الوداع ماہِ میلاد'' کا نیا مضمون۔ شاعر ہیں چودھری اکرم علی اختر:

الوداع، سرکار ﷺ کے ماہِ ولادت الوداع
سب مہینوں میں بڑی ہے تیری عظمت، الوداع
ترے جانے پر دلِ اختر سے نکلی یہ دعا
زندگی میں پھر کریں تیرا سواگت، الوداع

☆

وقت اب وہ قریب آگیا ہے
ماہِ میلاد جانے لگا ہے
رحمتوں کا مبارک مہینہ
مومنوں سے جدا ہو رہا ہے ☆۵۲۲

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ اہلِ ایمان شاعر تو حضور رسولِ انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دنیا میں تشریف لانے کی خوشی مناتے ہی ہیں، اہلِ دل اور اہلِ نظر غیر مسلم بھی عیدِ میلاد النبی ﷺ کی مدحت میں خامہ فرسائی کرتے ہیں اور خوب کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ وقت کی قلت، صفحات کی تنگ دامانی اور میری بے بضاعتی کے اشتراک کے باعث موضوع سے انصاف نہیں ہوسکا، لیکن بہرحال، اس مضمون سے یہ ضرور واضح ہوجائے گا کہ نعت کا کوئی قابلِ ذکر شاعر ایسا نہیں جس نے میلادِ مصطفیٰ (علیہ التحیۃ والثنا) کے حوالے سے بات نہ کی ہو اور اللہ کے اس احسان پر شکر اور تحدیثِ نعمت پر اظہارِ مسرت و انبساط نہ کیا ہو۔

حواشی

☆۱۔ یہ حدیث ان الفاظ میں کتب صحاح میں نہیں پائی جاتی لیکن کچھ دوسری احادیثِ مبارکہ سے اس مضمون کی تصدیق ہوتی ہے۔ مثلاً مشکوٰۃ المصابیح کی حدیث کہ میری تخلیق اس وقت ہوچکی تھی جب آدم مٹی اور پانی کے درمیان تھے یا ندقانی کی یہ روایت کہ اول ما خلق اللہ نوری (شرح السنۃ)۔

☆۲۔ مصنف عبدالرزاق بہ حوالہ ''نوری بشر'' مؤلفہ حکیم مرزا الطاف احمد بیگ، ص۱۲۔

☆۳۔ ۱۹۷۳ء میں ماہ نامہ ''ضیائے حرم'' لاہور میں پروفیسر خالد بزمی نے اس حدیث پر اعتراض کیے تھے جن کا جواب علامہ غلام رسول سعیدی نے بھی دیا تھا۔ (جون ۱۹۷۳ء) اور دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور کے صدرالمدرسین مولانا محمد باقر نے بھی (کتاب ''محمد نور'' مرتبہ محمد منشا تابش قصوری) جماعتِ اسلامی کے ملک نصراللہ خاں عزیز شعر کی زبان میں ''لولاک لما خلقت الافلاک'' کو درست تسلیم کرتے ہوئے کئی دلیلیں دیتے ہیں:

کہتے ہیں کہ تو صاحبِ لولاک لما ہے — یہ عالمِ کن تیرے لیے پیدا ہوا ہے
اور یہ بھی تو کہتے ہیں کہ یہ قول ہے وضعی — مقطوع سند اس کی یہ پیشِ علما ہے
لیکن مجھے کچھ بحث روایت سے نہیں ہے — میں کہتا ہوں، یہ قول حقیقت ہے بجا ہے

(ماہ نامہ ''نظام المشائخ'' دہلی، ستمبر ۱۹۳۱ء، ص۸۴، ۸۵)

☆۴۔ ''اسرارِ تصوف'' (ماہ نامہ) لاہور، ربیع الاول ۱۳۴۴ھ/ اکتوبر ۱۹۲۵ء، ص ۲۵ تا ۳۲ (مضمون ''محمد ربی و مولود النبی ﷺ'' از مولانا محمد عبداللہ چاپوری۔

☆۵۔ ''رسالہ مولد شریف'' از مولانا شاہ فخر الدین احمد اللہ آبادی، مطبوعہ مطبع شعلۂ طور، کان پور، ص۱۳ تا ۱۷، (مولانا فخر الدین کا ذکر مولوی رحمٰن علی کی مشہور تالیف ''تذکرۂ علمائے ہند'' کے ص۳۷۵ پر بھی ہے) ماہ نامہ ''اسرارِ تصوف'' لاہور، کتوبر ۱۹۲۵ء، ص ۳۵ تا ۱۳۰ مضمون ''ذکر شریف تخلیقِ نور محمدی و میلاد جسدِ محمدی ﷺ'' از حاجی محمد اللہ کا کاخیل)

☆۶۔ حشمت یوسفی، جمال الہام، ص۴۷

☆۷۔ فدا لکھنوی، میر فدا علی فدا، معراج الفکر، مطبوعہ دہلی، ۱۹۲۷ء، مقدمہ اوّل، ص۵

☆۸۔ معراج الفکر، مقدمہ دوم، ص۲۷

☆۹۔ معراج الفکر، مقدمہ چہارم، ص۵۸

☆۱۰۔ شاد عظیم آبادی، ظہورِ رحمت، مطبوعہ پٹنہ، ۱۹۲۹ء، ص ۶۶/ ''نعت'' (ماہ نامہ) لاہور، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص۷

☆۱۱۔ تحبیر لکھنوی، سید سرفراز حسین، بدرِ کامل (حصہ اوّل) ممتاز بک ایجنسی، لکھنؤ، ۱۹۷۳ء، ص۵

☆۱۲۔ قمری کان پوری، نورِ ازل، مکتبۂ قمری، کراچی، ۱۹۸۲ء، ص۲۹

☆۱۳۔ شفیق بریلوی (مرتب) ارمغانِ نعت، ص۱۱۱۳

☆۱۴۔ افق کاظمی امروہوی، میر، فروغِ محامد، ملتان، ۱۳۷۹ھ، ص۳۰، ۳۱

☆۱۵۔ فروغِ محامد، ص۳۵، ۳۶

☆۱۶۔ عزیز صابری (عزیز احسن، مرتب) جواہر النعت، ۱۹۸۱ء، ص ۸۶ تا ۸۸

☆۱۷۔ احمد رضا بریلوی، اعلیٰ حضرت، حدائق بخشش (حصہ دوم) نذیر سنز پبلشرز، لاہور، ص ۲/ رئیس بدایونی (مرتب) چراغ صبح جمال یعنی مجموعہ قصائد نورانی، ص ۱۵

☆۱۸۔ اختر الحامدی، سید محمد مرغوب، نعت گل، ص ۹۶

☆۱۹۔ چراغ صبح جمال، ص ۱۹

☆۲۰۔ ایضاً، ص ۲۴، ۲۵

☆۲۱۔ ایضاً، ص ۳۰

☆۲۲۔ حافظ چشتی تونسوی، روض الفردوس، ص ۴۷

☆۲۳۔ غریب سہارن پوری، خزینۂ رحمت یعنی عطریات غریب، سہارن پور، ۱۹۰۳ء، ص ۹

☆۲۴۔ صابر القادری بریلوی، سید محفوظ علی، بخشش رب، ص ۲۵

☆۲۷۔ غلام نبی (مرتب)، بستان نبی ﷺ، کراچی، ص ۱۱۷

☆۲۸۔ طیب قریشی اشرفی دہلوی، جان ایمان، دہلی ۱۹۲۸ء، ص ۶۵

☆۲۹۔ نعت (ماہ نامہ) لاہور، نومبر ۱۹۹۳ء، ''نور علیٰ نور''، ص ۵۳ تا ۷۳

☆۳۰۔ حبیب نقش بندی محسنی، سید حبیب احمد، نذر حبیب، ص ۹، ۱۰، ۱۱ (تین قصیدے ہیں)

☆۳۱۔ عزیز حاصل پوری، جام نور، ص ۵

☆۳۲۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۹۳ء، ص ۷۳، ۷۵، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷

☆۳۳۔ نفی دہلوی، شہر تمنا، ص ۶۹

☆۳۴۔ حمایت اسلام (ماہ نامہ) لاہور، مارچ ۱۹۹۳ء، ص ۷

☆۳۵۔ نعت (ماہ نامہ) نومبر ۱۹۹۳ء، ص ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۸، ۸۹... اکرم علی اختر، صہبائے نور، لاہور، ص ۶۱

☆۳۶۔ حافظ یحییٰ بھٹی، ختم خانۂ حجاز... بحوالہ نعت حافظ مرتبہ راجا رشید محمود، لاہور، س ن، ص ۸۲

☆۳۷۔ شہزاد مجددی، حریم علیا، لاہور، ص ۳۶

☆۳۸۔ حفیظ تائب، وسلموا تسلیما، لاہور، ص ۷۶

☆۳۹۔ منور بدایونی، ثقلین احمد، منور حقیقتیں، ص ۴۲

☆۴۰۔ محمد عرفان، دسترس، علی گڑھ، ۱۹۸۸ء، ص ۵۲، ۵۳

☆۴۱۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۸۸ء، ''میلاد النبی ﷺ حصہ دوم، ص ۱۳، ۱۴

☆۴۲۔ ایضاً، ص ۴۷

☆۴۳۔ سید فیضی (مرتب)، نعت خیر البشر ﷺ، ص ۶۷

☆۴۴۔ صابر القادری بریلوی، بخشش رب، ص ۸۹

☆۴۵۔ محمد عبدہٗ یمانی، ڈاکٹر، ''علموا اولادکم محبۃ رسول اللہ ﷺ''، ص ۱۰۲ (اس عربی کتاب کے باب ''الاحتفاء بالمولد بالمولد النبوی الشریف'' کا ترجمہ محمد طفیل ضیغم نے کیا جو ماہ نامہ ''نعت''، لاہور نے میلاد النبی ﷺ نمبر بابت اکتوبر ۱۹۸۸ء میں شائع ہوا۔ یہ ترجمہ وہیں سے لیا گیا ہے۔ ص ۴۷

☆۴۶۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۸۸ء، ''میلاد النبی ﷺ'' حصہ دوم، ص ۷۳

☆۴۷۔ ایضاً ص ۱۰۵

☆۴۸۔ نعت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۷

☆۴۹۔ چراغ صبح جمال، ص ۳۰

☆۵۰۔ انیس احمد نوری (مرتب)، مجموعہ نعت، حصہ اول، ص ۱۱۷

☆۵۱۔ شفیق بریلوی، ارمغان نعت، ص ۱۹۸

☆۵۲۔ ضیاء القادری، خزینۂ بہشت، ص ۱۳۶

☆۵۳۔ ایضاً ص ۱۴۷

☆۵۴۔ نعت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۶۴

☆۵۵۔ ضیاء القادری، تجلیات نعت، ص ۱۸۰

☆۵۶۔ خزینۂ بہشت، ص ۴۳۶/ نعت، میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۲

☆۵۷۔ نعت، خاص نمبر، کلام ضیا، حصہ اول، جولائی، ۱۹۸۹ء، ص ۴۴

☆۵۸۔ نظر ربانی، علامہ ضیاء القادری کی ایک طویل مثنوی کا نام ہے جو ۱۹۲۴ء میں (طبع چہارم) آستانہ بک ڈپو، دہلی نے شائع کی۔ مثنوی میں ۵۱۳ اشعار ہیں، اس کا پہلا طویل حصہ ولادت سرکار (ﷺ) سے اور آخری حصہ معراج سے متعلق ہے... زیر نظر دونوں اشعار اسی مثنوی سے لیے گئے ہیں (ص ۳۸) چار صفحات میں اس مثنوی کے میلادیہ حصے کی تلخیص ''نعت'' لاہور کے خاص نمبر میلاد النبی ﷺ حصہ اول میں شائع کیے گئے، ص ۳۵ تا ۳۸

☆۵۹۔ ضیا محمد ضیا و طاہر شادانی (مرتبین) گل دستۂ نعت، ص ۴۷

☆۶۰۔ غلام امام شہید، قصائد نعتیہ ص ۷۱ (کتاب کا نام ''مجموعہ خیابان فردوس، نسیم جنت، قصیدۂ نعتیہ'' ہے۔ مطبوعہ مطبع منشی نول کشور، کان پور، ۱۸۸۳ء (خیابان فردوس اور نسیم جنت مولانا کفایت علی کافی کی مثنویاں ہیں، جب کہ اس کتاب کا تیسرا حصہ ''قصیدۂ نعتیہ'' ہے جس میں شہید کے نعتیہ قصیدے ہیں)

☆۶۱۔ ''مولوی'' (ماہ نامہ)، دہلی، رسول ﷺ نمبر، ۱۳۳۹ھ، ص ۱۲۲

☆۶۲۔ ''نعت'' خاص نمبر میلاد النبی ﷺ ''حصہ اول، ص ۶

☆۶۳۔ نعت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم ۵

☆۶۴۔ مظہر الدین، حافظ، جلوہ گاہ، ص ۱۱۹

☆۶۵۔ عزیز حاصل پوری، جام نور، ص ۸/ نعت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ اول، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۵

☆۶۶۔ نعت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ اول، اکتوبر، ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۵

☆۶۷۔ عزیز حاصل پوری، صحیفۂ نور، ص ۳۲/ نعت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصۂ اول، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۸

☆۶۸۔ ادیب سیمابی، شاخ طوبیٰ، ص ۳۳/ نعت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ حصہ سوم

☆۶۹۔ غلام رسول القادری، کلیات قادری، مطبوعہ کراچی، ص ۱۳۶

☆۷۰۔ شاد عظیم آبادی، ظہور رحمت، ص ۷۶/ نعت، خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، ص ۸

☆۷۱۔ شفیق الدین شارق، نزول، اقلیم نعت، کراچی، ۱۹۹۹ء، ص ۷۲

☆۷۲۔ نعت (ماہ نامہ)، لاہور، دسمبر ۱۹۸۸ء، میلاد النبی ﷺ" حصہ سوم، ص ۴

☆۷۳۔ محفل (ماہ نامہ) لاہور، خیر البشر ﷺ نمبر، ص ۲۱۹/ نعت (ماہ نامہ) "غیر مسلموں کی نعت"، حصہ اوّل، ص۳۱، (مضمون "سرکار ﷺ کے ہندو اور سکھ مدحت نگار" از راجا رشید محمود)

☆۷۴۔ نعت (ماہ نامہ)، "غیر مسلموں کی نعت" حصہ اوّل، ص ۲۸ (ممتاز حسن نے اپنے انتخاب "خیر البشر ﷺ کے حضور میں" میں جگن ناتھ کرتار پوری کے اس مسدس کے چھ بند دیے ہیں: ص ۲۳۴ تا ۲۳۶ لیکن یہ بند اس میں نہیں ہے۔

☆۷۵۔ ارمان اکبر آبادی، سروشِ سدرہ (مرتبہ ڈاکٹر صدیقہ ارمان)، ص۱۳۹/ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۸۸ء، "میلاد النبی ﷺ حصہ اوّل ص۷ ("سروشِ سدرہ" میں مخمس کے آٹھ بند ہیں، ماہ نامہ "نعت" میں چار بند شائع کیے گئے۔

☆۷۶۔ صوفی (ماہ نامہ) پنڈی بہاء الدین، جنوری ۱۹۳۰ء، بہ حوالہ ماہ نامہ "نعت"، مارچ ۱۹۹۹ء، "نعتیہ تحرکات"، ص ۶۶، ۶۷

☆۷۷۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۸۸ء، "میلاد النبی ﷺ، حصہ اوّل، ص ۹ تا ۳۲

☆۷۸۔ شہباز کوثر، حضور ﷺ کا بچپن، اختر کتاب گھر، لاہور، ۱۹۹۳ء

☆۷۹۔ مصباح الدین شکیل، شاہ، سیرت احمد مجتبیٰ ﷺ، جلد اوّل، طبع سوم، مئی ۱۹۹۶ء، ص ۱۵۳

☆۸۰۔ حسن رضا خاں بریلوی، مولانا، ذوقِ نعت، کراچی ص۶۲

☆۸۱۔ قمر یزدانی، ختم خاتمہ محمد ﷺ، ص۱۳

☆۸۲۔ صابر براری، جامِ طہور، اشاعت دوم ۱۹۸۲ء، ص۳۸

☆۸۳۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۹۷ء، "اردو نعت اور عساکرِ پاکستان"، ص۱۳

☆۸۴۔ نسیم سحر، یہ جو سلسلے ہیں کلام کے، القلم، اسلام آباد، ۱۹۹۶ء، ص۴۵

☆۸۵۔ سیماب اکبر آبادی، سازِ حجاز، ص ۱۰۵

☆۸۶۔ محبوب احمد محبّ، ثمرۂ حیات فی میلادِ سرورِ کائنات ﷺ، ناشر محمد اسمٰعیل تاجر کتب، لاہور، ص۳۹

☆۸۷۔ سراج آغائی ابوالعلائی اکبر آبادی، محمد سراج الدین، میلادِ رسول ﷺ، مطبوعہ مرتضائی پریس، آگرہ، ۱۳۳۶ھ، ص۴۵

☆۸۸۔ "نعت" خاص نمبر لام ضیا حصہ دوم، اگست ۱۹۸۹ء، ص۸۶

☆۸۹۔ غریب سہارن پوری، خزینۂ رحمت، ص۵۱، ۱۰۳

☆۹۰۔ محمد دین فقیر، دیوانِ محمدی، ناشر شاعر، گجرات، ص۴۳

☆۹۱۔ محمد اکبر وارثی، خواب میلادِ اکبر، ص۲۸

☆۹۲۔ جمیل الدین قادری رضوی، قبالۂ بخشش، ص ۹۳، ۹۲

☆۹۳۔ حسن رضا خاں بریلوی، ذوقِ نعت، ص۹۷

☆۹۴۔ شارخ طولی، ص ۴۳

☆۹۵۔ یونس شاہ، سید، تذکرۂ نعت گویانِ اردو، حصہ دوم، ص۹۱

☆۹۶۔ "نعت" خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، "حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص۸۱

☆۹۷۔ گل دستۂ نعت، ص ۱۶/ "نعت" خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۹

☆۹۸۔ منور نفیس، ص ۳۷/ "نعت" خاص نمبر، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۳

☆۹۹۔ ریاض سہروردی، سید محمد ریاض الدین، دیوانِ ریاض، ص ۱۲۹، ۱۳۰

☆۱۰۰۔ عزیز حاصل پوری، جامِ نور، ص ۷

☆۱۰۱۔ بلال جعفری، طلوعِ سحر (۹۳ بند)، ملتان ۱۹۷۱ء، ص ۵۸، ۱۰۰، عبدالمجید صدیقی، صدق مقال، ص ۶۹

☆۱۰۲۔ نعت (ماہ نامہ)، ستمبر ۱۹۹۳ء، "گوشۂ میلاد"، ص ۹۲

☆۱۰۳۔ الفقیہ (ہفتہ وار) امرتسر، ۱۷ ربیع الاوّل، ۱۳۳۶ھ، جلد ۱۰، شمارہ ۲۳، صفحہ اوّل

☆۱۰۴۔ رہبر چشتی، رہبر رہبراں، ص ۸۳

☆۱۰۵۔ عزیز الدین خاکی القادری، ذکرِ صلِّ علیٰ، ص ۱۰۱

☆۱۰۶۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی ۱۹۹۲ء، "غیر مسلموں کی نعت" حصہ چہارم، ص ۵۱ تا ۵۳

☆۱۰۷۔ ذوقِ نعت، ص ۵۴

☆۱۰۸۔ ضیاء القادری بدایونی، تجلیاتِ نعت، ص ۵۸

☆۱۰۹۔ قمر یزدانی، ختم خاتمہ محمد ﷺ، ص ۱۳، ۱۵، ۲۲

☆۱۱۰۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۰

☆۱۱۱۔ "نعت" خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۸۳

☆۱۱۲۔ وارثی شیدا، محمد سعادت حسین خاں، نعت حبیب ﷺ، ص ۲۱، ۷۶

☆۱۱۳۔ غلام امام شہید، نعتیہ قصائد، ص ۶۵، ۶۸، ۷۷

☆۱۱۴۔ ثابت لکھنوی، سید افضل حسین، مہرِ جمیل، جلد دوم، مطبوعہ دہلی، ۱۳۳۲ھ، ص ۵۶۹

☆۱۱۵۔ امیر مینائی، صبح ازل، امیر المطابع، حیدرآباد دکن، ۱۳۳۲ھ، ص ۱۰

☆۱۱۶۔ قدا خالدی، م ص، ص ۱۴۳

☆۱۱۷۔ مصطفےٰ خان جمال، لولاک لما، ص ۳۶

☆۱۱۸۔ [illegible] احمد کاوش، نور و نکہت، ص ۳۳

☆۱۱۹۔ محسن کاکوروی، کلیاتِ نعتِ محسن (مرتبہ محمد نور الحسن) اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ، ۱۹۸۲ء، ص ۸۶

☆۱۲۰۔ یزدانی جالندھری، صبح سعادت، ص ۲۶، ۲۷

☆۱۲۱۔ سیف کاکوری، احمد علی، بوستانِ نعت، ۱۳۳۹ھ، ص ۲۳۰/ "نعت" (ماہ نامہ) خاص نمبر میلاد النبی ﷺ حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۶۹

☆۱۲۲۔ "نعت" میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۶۹

☆۱۲۳۔ "نعت" میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۶

☆۱۲۴۔ "نعت" میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۹

☆۱۲۵۔ جعفر طاہر ہفت کشور، بہ حوالہ "نعت" میلاد النبی ﷺ نمبر، حصہ دوم، ص ۱۰۶

☆۱۲۶۔ مقبول بیگ بدخشانی، مرزا و عبدالغنی، ڈاکٹر، ارمغانِ عقیدت، ص ۱۵

☆۱۲۷۔ ایضاً ص ۱۳۵

☆۱۲۸۔ ضیاء الدین دھشری، سید، نعتِ حضرت رسولِ اکرم در شعرِ فارسی، مطبوعہ ایران ۱۳۳۸ھ، ص۲۶۲، ۲۶۳

☆۱۲۹۔ فروغِ محامد، ص۲۷، ۳۳، ۳۹، ۴۳، ۴۷، ۵۰، ۵۱، ۵۳، ۵۳

☆۱۳۰۔ علیم ناصری، طلع البدر علینا، لاہور، ۱۹۹۹ء، ص۶۸ تا ۷۲

☆۱۳۱۔ عارف سیمابی، عرفانیات، سیماب اکادمی، کراچی، ۱۹۸۵ء، ص۵۸ تا ۶۰ (''طلوعِ اسلام''، ۴۸ اشعار)

☆۱۳۲۔ قمر میرٹھی، شمس و قمر، لاہور، ۱۹۷۶ء، ص۲۸ تا ۳۰

☆۱۳۳۔ زکی کیفی، محمد، کیفیات، لاہور، ۱۳۰۸ھ، ص۷۶ تا ۸۰

☆۱۳۴۔ امیر مینائی، محامد خاتم النبیین ﷺ بہ حوالہ ''نعت'' (ماہ نامہ) خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص۳۲

☆۱۳۵۔ احمد علی سیف کاکوری، بوستانِ نعت، ۱۳۳۹ھ، ص۲۵۱، ۲۵۲

☆۱۳۶۔ ''نعت'' (ماہ نامہ) خاص نمبر میلاد النبی ﷺ حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص۳۲

☆۱۳۷۔ سراج آفاقی ابو العلائی اکبرآبادی، محمد سراج الدین، میلادِ رسول ﷺ، مطبوعہ مرتضائی پریس، آگرہ، ص۳۰، ۳۱

☆۱۳۸۔ ''نعت'' میلاد النبی ﷺ، حصہ دوم، ص۸

☆۱۳۹۔ اختر الحامدی، سید محمد مرغوب، نعت گل، ص۱۵۲/ ''نعت'' اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص۹۰ (یہ مسدس گیارہ بند کا ہے۔ ''نعت'' میں چار بند شائع کیے گئے)

☆۱۴۰۔ ہلال جعفری، طلوعِ سحر، ص۳۳، (یہ میلادیہ مسدس، ۶۳، بندوں کا ہے)

☆۱۴۱۔ ''نعت'' خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ اوّل، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص۵۰

☆۱۴۲۔ ایضاً، ص۸۴

☆۱۴۳۔ ''نعت'' نومبر ۱۹۸۸ء، ص۴۷

☆۱۴۴۔ خاوری اجمیری، نکہت و نور، ص۱۳۹، (پورا مسدس بارہ بندوں پر مشتمل ہے)

☆۱۴۵۔ قسیم بستوی، تجلیاتِ مدینہ، مکتبہ لطیفیہ، براؤں شریف (بھارت)، ۱۹۶۰ء، ص۱۲

☆۱۴۶۔ ابو سلمان شاہجہان پوری، ڈاکٹر، نعت گو شاعرات، ص۶۰

☆۱۴۷۔ ''نعت'' دسمبر ۱۹۸۸ء، ص۹۰

☆۱۴۸۔ ''نعت'' نومبر ۱۹۸۸ء، ص۸۲

☆۱۴۹۔ گل دستۂ نعت، ص۴۷

☆۱۵۰۔ وحیدہ نسیم، نعت اور سلام، ص۳۹/ ''نعت'' دسمبر ۱۹۸۸ء، ص۱۰۵

☆۱۵۱۔ راجا رشید محمود، (مرتب/ مقدمہ نگار) نعت کائنات، جنگ پبلشرز، ۱۹۹۳ء، ص۳۵۳

☆۱۵۲۔ سید سلطان احمد کیف (مرتب) بزمِ نعت و منقبت، دارالاشاعت اہلِ سنت، بنارس، ۱۹۶۵ء، ص۷

☆۱۵۳۔ نعت (ماہ نامہ)، مارچ ۱۹۹۹ء، ''نعتیہ تحرکات''، ص۵۱، ۵۲

☆۱۵۴۔ جوش سہرامی، دامنِ گلستاں (مرتبہ شاکرہ حسنین سہرامی) پٹنہ، ۱۹۸۸ء، ص۳۱

☆۱۵۵۔ ماہر القادری، ذکرِ جمیل، ص۶۱ تا ۶۳، ''صبحِ انسانیت''

☆۱۵۶۔ ایضاً، ص۷۷ تا ۸۵، ''صبحِ سعادت'' (۲۳ بند)

☆۱۵۷۔ محبت خاں بنگش (مرتب) شانِ محمد ﷺ، کوہاٹ، ۱۹۸۳ء، ص۱۱

☆۱۵۸۔ نعت کائنات، ص۵۹۳

☆۱۵۹۔ شمیم امروہوی، ریاضِ فکر، بزمِ حیات، امروہہ، ۱۹۸۴ء، ص۱۳ تا ۱۹

☆۱۶۰۔ قسیم بستوی، محمد صابر القادری، تجلیاتِ مدینہ، مکتبہ لطیفیہ، براؤں شریف (بھارت) ۱۹۶۰ء، ص۱۶، ۲۹

☆۱۶۱۔ مسرور انہونوی، سید عنایت علی، کارنامۂ اسلام، لکھنؤ، ۱۹۳۳ء، ص۹، ۱۰

☆۱۶۲۔ جعفر ملیح آبادی، متاعِ فکر، لکھنؤ، ۱۹۸۳ء، ص۲۲۸، ۲۲۹

☆۱۶۳۔ ضیا ساجد (مرتب)، منتخب نعتیں، لاہور، ۱۹۸۸ء، ص۸

☆۱۶۴۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۲۰۰۰، ''سورج نور''، ص۵۲

☆۱۶۵۔ نعت (ماہ نامہ)، جنوری ۱۹۹۹ء، ''کراچی کے شعرائے نعت''، ص۴۹

☆۱۶۶۔ انور جمال، لولاک لما، ص۴۵

☆۱۶۷۔ نعت (ماہ نامہ)، ستمبر ۱۹۹۳ء، ''گوشۂ میلاد''، ص۸۸

☆۱۶۸۔ نعت رنگ (مجلّہ) کراچی، شمارہ نمبر ۳، ۱۹۹۶ء، ص۳۱۶ تا ۳۱۸

☆۱۶۹۔ یاپ اللہ خاں اشرفی، حاجی (مرتب)، جنت کا نقش، نیو سلور بک ایجنسی، ممبئی، ص۳۱

☆۱۷۰۔ انور فیروز پوری، مختار کل، ص۲۹

☆۱۷۱۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۸۸ء، ''میلاد النبی ﷺ''، حصہ دوم، ص۷۹

☆۱۷۲۔ سیماب اکبر آبادی، سازِ حجاز، ص۶۵، ۱۲۰

☆۱۷۳۔ بے چین رج پوری، نیر حرم، ص۱۹۵

☆۱۷۴۔ آغا صادق، چشمۂ کوثر، ص۱۲

☆۱۷۵۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۲۰۰، ''سورج نور''، ص۴۳

☆۱۷۶۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۱۹۹۷ء، ''نعت ہی نعت''، حصہ ہفتم، ص۸۳، ۸۵

☆۱۷۷۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۳ء، ''نعت ہی نعت''، حصہ اوّل، ص۶۲

☆۱۷۸۔ نعت رنگ (مجلّہ) کراچی، شمارہ نمبر ۳، ۱۹۹۷ء، ص۲۶۷

☆۱۷۹۔ راجا رشید محمود، خواتین کی نعت گوئی، لاہور ۱۹۹۵ء، ص۳۱۸

☆۱۸۰۔ مست کشمیری، دینا ناتھ، فردوسِ خیال، نئی دہلی، ۱۹۷۷ء، ص۲۱۱ تا ۲۱۵

☆۱۸۱۔ رفیع الدین اشفاق، ڈاکٹر سید، اردو میں نعتیہ شاعری، ص۶۶۳

☆۱۸۲۔ عبدالکریم ثمر، احسن تقویم، ص۳۶

☆۱۸۳۔ نصیر الدین ہاشمی، دکن میں اردو، ص۲۰۳

☆۱۸۴۔ محمود شیرانی، پنجاب میں اردو، ص۱۹۱/ گیان چند، ڈاکٹر، ''اردو مثنوی شمالی ہند میں''، جلد اوّل، ص۱۷۱/ یونس شاہ، پروفیسر محمد، تذکرۂ نعت گویانِ اردو، جلد اوّل، ص۱۹۳

☆۱۸۵۔ ریاض مجید، ڈاکٹر، اردو میں نعت گوئی، ص۲۳۱

☆۱۸۶۔ اردو میں نعتیہ شاعری، ص۱۸۹/ تذکرۂ نعت گویانِ اردو، جلد اوّل، ص۲۳۱

☆۱۸۷۔ محمد باقر آگاہ، مجموعۂ ہشت بہشت مثنوی/ اردو میں نعتیہ شاعری، ص۱۹۷/ نصیر الدین ہاشمی، دکنی کے

چند تحقیقی مضامین، ص ۳۲، ۳۶

☆۱۸۸۔ مطبوعہ مطبع صالحی، ۱۲۹۹ھ

☆۱۸۹۔ مطبوعہ مطبع حیدری، ۱۲۷۳ھ

☆۱۹۰۔ مطبوعہ مطبع مفید عام، آگرہ

☆۱۹۱۔ مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور، ۱۹۸۵ء

☆۱۹۲۔ منیر الادب، کراچی، ۱۹۶۷ء

☆۱۹۳۔ ادارہ اشاعت تفسیر صدیقی، کراچی، ۱۹۸۲ء

☆۱۹۴۔ مطبوعہ ۱۹۸۳ء

☆۱۹۵۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۲۰۰۰ء، ''موجِ نور''، ص ۶۲

☆۱۹۶۔ نعت (ماہ نامہ)، دسمبر ۲۰۰۱ء، ''راولپنڈی کے نعت گو''، ص ۳۳

☆۱۹۷۔ خواتین کی نعت گوئی،'' ص ۱۵۷، ۱۵۸

☆۱۹۸۔ ایضاً، ص ۲۰۶/ نعت کائنات، ص ۱۱۷

☆۱۹۹۔ نعت (ماہ نامہ) ستمبر ۱۹۹۳ء، ص ۷۶ تا ۷۸

☆۲۰۰۔ فروغِ محامد، ص ۳۵، ۳۶، ''تخلیقِ نور از نور''

☆۲۰۱۔ نعت کائنات، ص ۳۶۹ تا ۳۷۱، (۵۷ اشعار)

☆۲۰۲۔ یزدانی جالندھری، صبحِ سعادت، گوجرانوالہ، ۱۹۸۳ء، ص ۲۵

☆۲۰۳۔ آہ، انیٹھوی، محمد ممتاز علی، مثنوی یادِ اسلام، نظامی پریس، لکھنؤ، ۱۹۳۱ء، ص ۱۲

☆۲۰۴۔ سراج آفاقی اکبر آبادی، محمد سراج الدین، میلادِ رسول، مرتضائی پریس، آگرہ، ۱۳۳۶ھ، ص ۲۹، ۳۰

☆۲۰۵۔ ماہر القادری، ظہورِ قدسی، بیت التوحید کراچی، س ن/ ذکرِ جمیل، ص ۶۵ تا ۷۰

☆۲۰۶۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۰ء، ''میلاد النبی ﷺ'' حصہ چہارم، ص ۹۷، ۹۸

☆۲۰۷۔ نعت کائنات، ص ۳۶۹، ''ورودِ ختم المرسلین ﷺ''

☆۲۰۸۔ نعت (ماہ نامہ) مارچ ۱۹۹۹ء، ص ۶۶، ۶۷

☆۲۰۹۔ ایضاً، ص ۶۷، ۶۸

☆۲۱۰۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۵ء، ''کاکی کی نعت''، ص ۴۸

☆۲۱۱۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۹۷ء، ص ۱۳، ۱۵

☆۲۱۲۔ خواتین کی نعت گوئی، ص ۱۳۲

☆۲۱۳۔ نعت (ماہ نامہ)، مارچ ۱۹۹۳ء، ''نعت ہی نعت''، حصہ دوم، ص ۵۳

☆۲۱۴۔ فیاض احمد کاوش، نور و نکہت، سیالکوٹ، ۱۹۷۹ء، ص ۳۲ تا ۳۶

☆۲۱۵۔ مسعود رضا خاکی، ڈاکٹر، معراجِ سخن، ص ۷۵ تا ۷۷

☆۲۱۶۔ منصور آفاق، محمد، آفاق نما، میانوالی، ۱۹۸۶ء، ص ۱۹ تا ۲۲

☆۲۱۷۔ آصف بشیر چشتی (مرتب)، شہرِ نعت، فیصل آباد، ص ۱۵۲

☆۲۱۸۔ راجا رشید محمود، قطعاتِ نعت، ص ۳۴، ۳۵

☆۲۱۹۔ راجا رشید محمود، حدیثِ شوق، ص ۴۷

☆۲۲۰۔ عبدالکریم ثمر، احسن تقویم، ص ۱۷، ۱۸

☆۲۲۱۔ فیض الحسن شاہ، صاحبزادہ سید، ارمغانِ فیض، ص ۸۷ تا ۹۰

☆۲۲۲۔ عرفانیات، ص ۳۹

☆۲۲۳۔ مظفر وارثی، بابِ حرم، ص ۳۲ تا ۳۴

☆۲۲۴۔ حفیظ تائب، وسلموا تسلیما، ص ۸۵

☆۲۲۵۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۰ء، ص ۹۳ تا ۹۶

☆۲۲۶۔ شام و سحر (ماہ نامہ)، لاہور، نعت نمبر ۳، ۱۹۸۳ء، ص ۲۸۳

☆۲۲۷۔ نعت کائنات، ص ۳۵۶۔ ۳۷۷، ۳۷۸۔ ۳۸۱، ۳۸۲۔ ۳۹۷، ۳۹۸۔ ۳۹۸، ۳۹۹۔ ۴۰۶، ۴۰۷۔ ۴۲۲

☆۲۲۸۔ جگن ناتھ آزاد، نسیم حجاز، محروم میموریل لٹریری سوسائٹی، نئی دہلی، ۱۹۹۹ء، ص ۶۳ تا ۷۵

☆۲۲۹۔ نعت کائنات، ص ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۷۳، ۳۷۴

☆۲۳۰۔ شام و سحر، نعت نمبر ۵، ص ۴۳۹

☆۲۳۱۔ تحریریں (ماہ نامہ)، لاہور، نعت نمبر ۲، ۱۹۸۵ء، ص ۷۹

☆۲۳۲۔ تحریریں، نعت نمبر ۵، ۱۹۹۱ء، ص ۶۳

☆۲۳۳۔ لفظ ہمارے (مجلہ) لودھراں، نعت نمبر، ۱۹۸۳ء، ص ۳۸، ۳۹

☆۲۳۴۔ محبت خاں بنگش (مرتب)، شانِ محمد ﷺ، ۱۹۸۳ء، ص ۳۶، ۳۷

☆۲۳۵۔ صبیح رحمانی، ماہِ طیبہ، ۱۴۰۹ھ، ص ۱۰۹

☆۲۳۶۔ تحریریں نعت نمبر ۱۸، ۱۹۹۸ء، ص ۱۷، ۱۸

☆۲۳۷۔ ناہید قاسمی، شجرِ دل سیراب کرو، لاہور، ۱۹۹۱ء، ص ۲۳ تا ۲۸/ فنون (مجلہ) لاہور، شمارہ ۲۵، نومبر، دسمبر ۱۹۸۶ء، ص ۲۱

☆۲۳۸۔ نعت (ماہ نامہ)، اگست ۱۹۹۴ء، ص ۴۷

☆۲۳۹۔ ریاض حسین چودھری، زرِ معتبر، ص ۹۸

☆۲۴۰۔ ضیاء القادری بدایونی، تجلیاتِ نعت، آستانہ بک ڈپو، دہلی، ص ۱۹۱

☆۲۴۱۔ ایضاً، ص ۱۹۶

☆۲۴۲۔ ایضاً، ص ۲۴۳ (اس نظم کا عنوان ''ظہورِ قدسی'' ہے اور ۳۹ اشعار پر مشتمل ہے)

☆۲۴۳۔ ضیاء القادری، خزینۂ بہشت، ص ۱۸۱

☆۲۴۴۔ ایضاً، ص ۱۸۸/ ''آستانہ'' (ماہ نامہ)، دہلی، رسول ﷺ نمبر، دسمبر ۱۹۵۳ء، ص ۱۰۷/ ''نعت'' (ماہ نامہ) لاہور، خاص نمبر ''رسول ﷺ نمبروں کا تعارف''، حصہ دوم، فروری ۱۹۸۹ء، ص ۶۰، (یہ نعت ۱۷ اشعار کی ہے لیکن ماہ نامہ ''نعت'' میں ۱۸ اشعار دیے گئے ہیں)

☆۲۴۵۔ ''نعت'' خاص نمبر کلامِ ضیا، حصہ اول، جولائی ۱۹۸۹ء، ص ۳۵

☆۲۴۶۔ کفایت علی کافی، دیوانِ کافی، مطبع ابوالعلائی گلزار حوض حیدرآباد دکن، ۱۳۱۲ھ، ص ۷۷، ۶۶

☆۲۴۷۔ راجا رشید محمود، (مرتب) قلزمِ نعت، امیر مینائی کی نعتوں کا انتخاب، ص ۳۲، ۳۳

☆۲۴۸۔ احمد علی سیفؔ کاکوری، (مرتب) بوستانِ نعت، ص ۷۸، ۹۲

☆۲۴۹۔ غریب سہارن پوری، خزینۂ رحمت، ص ۹۳، ۱۳۰

☆۲۵۰۔ غلام سرور لاہوری، مفتی، نعت سروری، مطبع نولکشور، کان پور، ۱۹۱۱ء، ص ۹

☆۲۵۱۔ عزیز حاصل پوری، صحیفۂ نور، ص ۲۸، ۳۰، ۳۳، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۴۶، ۱۷۵، ۱۸۱، ۱۸۲

☆۲۵۲۔ ''آئینہ'' (ماہ نامہ)، لاہور، سیرت نمبر، اکتوبر ۱۹۶۰ء، ص ۹

☆۲۵۳۔ عزیز حاصل پوری، جامِ نور، ص ۹، ۱۰، ۱۳

☆۲۵۴۔ جمیل قادری رضوی، قبالۂ بخشش، ص ۲۸، ۹۲، (صفحہ ۱۰۱ تا ۱۰۳ پر ''ذکرِ ولادت سید رسل ﷺ'' میں ۲۶ اشعار کی ایک مثنوی بھی ہے۔

☆۲۵۵۔ بوستانِ نعت، ص ۵۴، ۷۶

☆۲۵۶۔ قمر یزدانی، مہرِ درخشاں، ص ۳۵، ۳۷، ۴۹، ۵۱، ۵۲

☆۲۵۷۔ ایضاً، ص ۳۳، (بعد میں ڈاکٹر منظور الحق مخدوم نے بھی قمر یزدانی کے تتبع میں اسی زمین میں نعتیہ مستزاد کہا، ایک شعر دیکھیے:

چھایا ہے ابرِ رحمت، اُمڈی ہوئی گھٹا ہے... ماحول خوش نما ہے
اے ساکنانِ عالم، مژدہ یہ جاں فزا ہے... میلادِ مصطفیٰ ﷺ ہے

(''نعت''، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۸۰)

☆۲۵۸۔ قمر یزدانی، نعم خاتمِ محمد ﷺ، ص ۱۲، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۱۸

☆۲۵۹۔ خالد محمود نقشبندی، قدم قدم سجدے، ص ۲۳۲، ۲۳۹، ۲۸۳، ۲۹۳

☆۲۶۰۔ اکبر وارثی، خواجہ محمد، میلادِ اکبر، ص ۳۰، ۳۲

☆۲۶۱۔ ''نظام المشائخ'' دہلی، (ماہ نامہ) جون ۱۹۱۱ء/ ''نعت'' لاہور (ماہ نامہ) خاص نمبر ''رسول ﷺ نمبروں کا تعارف حصہ دوم''، فروری ۱۹۸۹ء، ص ۱۰۲

☆۲۶۲۔ حافظ چشتی تونسوی، روضِ الفردوس، ص ۲۵، ۲۷

☆۲۶۳۔ مسرور بدایونی، آیۂ رحمت، نعت اکادمی، فیصل آباد، ص ۷۷، ۹۰

☆۲۶۴۔ صدر بھوپالی، صدر الدین انصاری، حاصلِ حیات، بزمِ معیارِ ادب، بھوپال، ۱۹۸۵ء، ص ۱۸، ۶۱

☆۲۶۵۔ حشمت یوسفی، جمالِ الہام، ص ۴۳، ۷۳، ۸۰، ۸۱

☆۲۶۶۔ سیماب اکبرآبادی، سازِ حجاز، ص ۴۳

☆۲۶۷۔ راجا رشید محمود (مرتب)، مدیحِ رسول ﷺ، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور، ۱۹۷۳ء، ص ۱۳۹

☆۲۶۸۔ نعت (ماہ نامہ)، دسمبر ۱۹۹۹ء، ''عابد بریلوی کی نعت''، ص ۶، ۲۱، ۲۹، ۴۸، ۵۲، ۹۳

☆۲۶۹۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۱۹۹۲ء، ''آزاد بیکانیری کی نعت''، ص ۸، ۳۶، ۸۲، ۹۹

☆۲۷۰۔ حمید الدین احمد حمید، سید، گل ہائے عقیدت، اقلیمِ نعت، کراچی ۲۰۰۱ء، ص ۷۵، ۱۳۳، ۱۹۷

☆۲۷۱۔ مسعود چشتی، تسکینِ قلب، ۱۹۹۸ء، ص ۷۵

☆۲۷۲۔ فخری دہلوی، نسیمِ حجاز، ص ۸۳، ۱۱۴

☆۲۷۳۔ فخری دہلوی، شمیمِ تمنا، ص ۱۶۹

☆۲۷۴۔ شریف الدین نیر سہروردی، سید، مدحتِ سرورِ کل ﷺ، ص ۹، ۱۰۳، ۱۹۵، ۲۳۰

☆۲۷۵۔ سعید اللہ خان، نواب، سعادتِ سعید، لاہور، ۱۹۹۲ء، ص ۱۱۳، ۱۱۷

☆۲۷۶۔ صابر براری، جامِ طہور، ص ۲۳، ۲۷

☆۲۷۷۔ راجا رشید محمود، مدیحِ سرکار ﷺ، مکتبۂ ایوانِ نعت رجسٹرڈ، لاہور، ۲۰۰۰ء، ص ۹۱ تا ۹۴

☆۲۷۸۔ ریحانہ تبسم فاضلی، خطیب الامم، ص ۱۰۱، ۱۰۳

☆۲۷۹۔ خورشید الحق پوری، خورشیدِ رسالت، ص ۱۲، ۱۳

☆۲۸۰۔ آثم فردوسی، مہمانِ معلیٰ، ص ۳۵، ۷۳

☆۲۸۱۔ مشفق لکھنوی، چراغِ حرم، اردو ساج پبلی کیشنز، لکھنؤ، ۱۹۷۳ء، ص ۱۷، ۲۷

☆۲۸۲۔ اکرم علی اختر، اسلامی نظمیں، ص ۲۶، ۲۷

☆۲۸۳۔ اکرم علی اختر، کیف و سرور، ص ۱۲۵

☆۲۸۴۔ حسین سحر، تنویر، ص ۳۹، ۴۱

☆۲۸۵۔ حسین سحر، تقدیس، ص ۹۵

☆۲۸۶۔ نسیم بستوی، تجلیاتِ مدینہ، مکتبۂ لطیفیہ، براؤں شریف (بھارت) ۱۹۶۰ء، ص ۲۸

☆۲۸۷۔ نسیم بستوی، بہارستان، ص ۳۱، ۳۲

☆۲۸۸۔ رہبر چشتی، نبی الحرمین ﷺ، ص ۳۵

☆۲۸۹۔ رہبر چشتی، رہبرِ رہبراں ﷺ، ص ۳۶، ۹۶

☆۲۹۰۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی ۱۹۹۲ء، ''غیر مسلموں کی نعت''، حصہ چہارم، ص ۱۷، ۹۳

☆۲۹۱۔ ناز مانک پوری، چمن سرمدی، رہبرِ اعظم ﷺ، مانک پور (بھارت)، بار اوّل، ۱۹۸۶ء، ص ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۳۹

☆۲۹۲۔ حسن رضا خاں بریلوی، ذوقِ نعت، مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی، ص ۵۹

☆۲۹۳۔ حافظ پیلی بھیتی، حافظ خلیل الدین حسن، نعتِ حافظ (انتخاب و ترتیب از راجا رشید محمود)، ص ۲۳۹ (حافظ پیلی بھیتی کے آٹھ نعتیہ دیوان طبع ہوئے جن کے نام یہ ہیں، نعتِ مقبولِ خدا، نغمۂ روح، نغمہ خانۂ حجاز، آئینۂ پیغمبر ﷺ، ریاضِ نعت، نغمۂ جگر دوز، لذتِ درد اور مے خانۂ خلد، ایڈیٹر ماہ نامہ ''نعت'' لاہور نے ان آٹھوں دیوانوں کا انتخاب ''نعتِ حافظ'' کے نام سے کیا)

☆۲۹۴۔ اقبال جاوید، پروفیسر محمد (مرتب) مخزنِ نعت، ص ۲۳۷

☆۲۹۵۔ راجا رشید محمود (مرتب)، مدیحِ رسول ﷺ، ص ۳۴

☆۲۹۶۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو نعتیہ شاعری، ص ۲۰۴

☆۲۹۷۔ بوستانِ نعت، ص ۷

☆۲۹۸۔ ایضاً، ص ۳۸

☆۲۹۹۔ ایضاً ص ۵۹

☆۳۰۰۔ مدیحِ رسول ﷺ، ص ۳۸

☆۳۰۱۔ شفیق بریلوی (مرتب) ارمغانِ نعت، ص ۱۹۶

☆۳۰۲۔ ایضاً، ص ۲۲۸/ گل دستۂ نعت، ص ۲۳
☆۳۰۳۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو کی نعتیہ شاعری، ص ۱۶۹
☆۳۰۴۔ صدیق اسماعیل (مرتب)، انوارِ حرمین، ص ۱۱۰
☆۳۰۵۔ ثابت رضوی لکھنوی، سید افضل حسین، مہرِ جمیل، جلد دوم، ص ۵۷۲
☆۳۰۶۔ غوث شاہ، حکیم سید محمد، مراد العاشقین، ص ۲۳
☆۳۰۷۔ نور سہارن پوری، منشی نور محمد، باغِ کلامِ نور، مطبوعہ سہارن پور، ۱۳۵۰ھ، ص ۳۵
☆۳۰۸۔ ارمغانِ نعت، ص ۲۱۵
☆۳۰۹۔ ''جماعت'' (ماہ نامہ) امرتسر، رسول ﷺ نمبر، ۱۹۲۳ء، ص ۳۳ / مدیحِ رسول ﷺ، ص ۳۱
☆۳۱۰۔ مدیحِ رسول ﷺ، ص ۲۳
۳۱۱۔ ایضاً، ص ۱۳۳
۳۱۲۔ ایضاً، ص ۱۵۲
۳۱۳۔ ایضاً، ص ۷۳
۳۱۴۔ ایضاً، ص ۸۲
۳۱۵۔ ایضاً، ص ۹۸
۳۱۶۔ حفیظ تائب، صلوا علیہ وآلہٖ، ص ۱۱۰
۳۱۷۔ حافظ لدھیانوی، ثنائے خواجہ ﷺ، ص ۲۹
۳۱۸۔ حافظ لدھیانوی، مطلعِ فاران، ص ۲۷ (یہ نظم ۳۱ اشعار پر مشتمل ہے)
۳۱۹۔ مخزنِ نعت، ص ۲۳۹
۳۲۰۔ ایضاً، ص ۲۳۲
۳۲۱۔ ایضاً، ص ۲۵۰
۳۲۲۔ عبدالکریم ثمر، احسنِ تقویم، ص ۱۸
۳۲۳۔ سلطان احمد کیف، ڈاکٹر سید، بزمِ نعت و منقبت، دارالاشاعت اہلِ سنت، بنارس، ۱۹۶۵ء، ص ۲
۳۲۔ انوارِ حرمین، ص ۱۹۹
۳۲۔ بیکل اتساہی، عرش کا جلوہ، نیو سلور ایجنسی، ممبئی، ص ۱۲
۳۲۔ حنیف اسعدی، ذکرِ خیر الانام ﷺ، ص ۱۲۹
۳۲۔ عبدالمجید صدیقی، صدق مقال، ص ۶۹
۳۲۔ سرور کیفی، جمالِ حرم، ص ۷۷
۳۲۔ رفیع الدین اشفاق، ڈاکٹر سید، اردو میں نعتیہ شاعری، ص ۲۵۷
۳۳۔ ایضاً، ص ۲۵۸
۳۳۔ ایضاً، ص ۵۱۱
۳۳۔ ''نعت'' (ماہ نامہ) لاہور، میلاد النبی ﷺ نمبر، حصہ اوّل، اکتوبر ۱۹۸۸ء، ص ۳۲
۳۳۔ ایضاً، ص ۱۰۰

☆۳۳۴۔ ایضاً، ص ۱۰۱
☆۳۳۵۔ صبا متھراوی، دربارِ رسالت ﷺ میں، ص ۹۸
☆۳۳۶۔ تمکین ریچ پوری، نیرِ حرم، ص ۱۳۳
☆۳۳۷۔ حفیظ جالندھری، ابوالاثر، شاہ نامۂ اسلام، حصہ اوّل، ص ۱۰۸
☆۳۳۸۔ گل دستۂ نعت، ص ۲۸
☆۳۳۹۔ ایضاً، ص ۳۱
☆۳۴۰۔ اختر الحامدی، نعت گل، ص ۷۸
☆۳۴۱۔ ارمغانِ نعت، ص ۳۲۳
☆۳۴۲۔ گل دستۂ نعت، ص ۲۶
☆۳۴۳۔ راجا رشید محمود (مرتب) مدیحِ رسول ﷺ، ص ۱۰۰
☆۳۴۴۔ ایضاً، ص ۱۰۱
☆۳۴۵۔ نور محمد ربانی، ڈاکٹر (مؤلف) کشف العرفان، ص ۳۰۲/ ارمغانِ نعت، ص ۲۷۶
☆۳۴۶۔ طفیل احمد بدر، سید، سلامِ قدس، ص ۹۳
☆۳۴۷۔ سلامِ قدس، ص ۲۸۵
☆۳۴۸۔ مظفر وارثی، بابِ حرم، ص ۳۲
☆۳۴۹۔ ارمان اکبر آبادی، سروشِ سدرہ (مرتب ڈاکٹر صدیقہ ارمان)، ص ۷۵
☆۳۵۰۔ صابر القادری بریلوی، سید محفوظ علی، بخششِ رب، ص ۳۹
☆۳۵۱۔ ''نعت'' میلاد النبی ﷺ نمبر، حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۷۳
☆۳۵۲۔ ایضاً، ص ۸۳
☆۳۵۳۔ ایضاً، ص ۸۲
☆۳۵۴۔ راجا رشید محمود (مرتب) مدیحِ رسول ﷺ، ص ۳۶
☆۳۵۵۔ ایضاً، ص ۱۹۳
☆۳۵۶۔ ادیب سیمابی، شاخِ طوبیٰ، ص ۳۱
☆۳۵۷۔ طلحہ رضوی برق، ڈاکٹر، اردو کی نعتیہ شاعری، دانش اکیڈمی، آرہ (بھارت)، ۱۹۷۴ء، ص ۷۲
☆۳۵۸۔ اقبال عظیم، ماحصل (کلیات)، بزمِ خدام الادب، نئی دہلی، ۱۹۸۷ء، ص ۱۰۸
☆۳۵۹۔ ایضاً، ص ۱۲۳
☆۳۶۰۔ ماہر القادری، ذکرِ جمیل، ص ۱۳/ رفیع الدین اشفاق، ڈاکٹر سید، اردو میں نعتیہ شاعری، ص ۶۱۹
☆۳۶۱۔ ابیات از امیہ بارون شروانیہ، ص ۸۵، اردو میں نعتیہ شاعری، ص ۶۲۸
☆۳۶۲۔ گل دستۂ نعت، ص ۳۱
☆۳۶۳۔ ''رضوان'' (پندرہ روزہ) لاہور، عید میلاد النبی ﷺ نمبر، ۱۹۵۵ء، ص ۷۱، ۷۲/ ''نعت'' لاہور، خاص نمبر ''رسول ﷺ نمبروں کا تعارف حصہ اوّل''، ستمبر ۱۹۸۸ء، ص ۳۰
☆۳۶۴۔ ''نعت'' میلاد النبی ﷺ نمبر حصہ دوم، نومبر ۱۹۸۸ء، ص ۱۰۲

☆۳۶۵۔ ایضاً، ص۱۰۳

☆۳۶۶۔ سکندر لکھنوی، سفینۂ دل، ص۱۰۶

☆۳۶۷۔ ''احسان'' (روزنامہ) لاہور، ۲۳ر مئی ۱۹۳۷/ ''نعت'' خاص نمبر ''رسول ﷺ نمبروں کا تعارف حصہ دوم''، فروری ۱۹۸۹ء، ص۸۶

☆۳۶۸۔ نیر نعیم (مرتب)، مدینۂ نعت، ص۸۲

☆۳۶۹۔ ایضاً، ص۱۰۶

☆۳۷۰۔ ایضاً، ص۱۱۳

☆۳۷۱۔ نور الحسن چشتی، حاجی، ارمغانِ نور، ص۹۳

☆۳۷۲۔ ایضاً، ص۳۰

☆۳۷۳۔ شائق دہلوی، میر سید علی، کلیاتِ شائق (گلگشتِ بہشت، ص۱۱)

☆۳۷۴۔ طالق ہمدانی، افکارِ جمیل، ص۳۸

☆۳۷۵۔ ''نعت'' میلاد النبی ﷺ نمبر حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص۸۸

☆۳۷۶۔ ایضاً، ص۸۹

☆۳۷۷۔ تاباں عابدی، جلوۂ تاباں، ص۲۶

☆۳۷۸۔ گوہر ملسیانی، مظہرِ نور، ص۸۹

☆۳۷۹۔ آغا صادق، چشمۂ کوثر، ص۳۲

☆۳۸۰۔ صوفی اویسی، غلام حسین، سرود نے، ص۳۲

☆۳۸۱۔ ایضاً، ص۱۰۱

☆۳۸۲۔ خادی اجمیری، نکہت و نور، ص۳۸

☆۳۸۳۔ ایضاً، ص۸۹

☆۳۸۴۔ نسیم بستوی، بہارستان، مکتبۂ لطیفیہ، براؤں شریف (بھارت)، ص۳۱

☆۳۸۵۔ ایضاً، ص۳۲

☆۳۸۶۔ شمیم بہت گری، گل دستۂ شمیم، مکتبۂ لطیفیہ، براؤں شریف، ص۴۱

☆۳۸۷۔ حیرت الہ آبادی، منارۂ نور، ص۸۹

☆۳۸۸۔ ایضاً، ص ۱۲۹

☆۳۸۹۔ بشیر زواری، خزینۂ نعت، ص۴۷

☆۳۹۰۔ محبت خاں بنگش (مرتب) شانِ محمد ﷺ، ادارۂ علم و ادب، کوہاٹ، ۱۹۸۳ء، ص۱۳

☆۳۹۱۔ ایضاً، ص۲۳

☆۳۹۲۔ طیب قریشی اشرفی دہلوی، جانِ ایمان، حصہ دوم، مکتبہ نئی منزل، دہلی، ص۲۸

☆۳۹۳۔ ایضاً ص ۶۹

☆۳۹۴۔ ایضاً، ص۷۰

☆۳۹۵۔ نعت (ماہنامہ)، لاہور، فروری ۲۰۰۰ء، ص۲۴

☆۳۹۶۔ ایضاً، ص۷۳، ۷۴

☆۳۹۷۔ نعت (ماہنامہ)، ستمبر ۲۰۰۱ء، ''نعت ہی نعت'' (۱۲ واں حصہ)، ص۲۸

☆۳۹۸۔ زمان کنجاہی، رحمتِ تمام، کراچی، ۱۹۸۸ء، ص۱۰۷

☆۳۹۹۔ صادق جمیل (مرتب)، کشکولِ عقیدت، لاہور ۱۹۹۴ء، ص۷۰

☆۴۰۰۔ ایضاً، ص۸۲

☆۴۰۱۔ نعت (ماہنامہ)، نومبر ۱۹۹۷ء، ص۹۳

☆۴۰۲۔ نعت (ماہنامہ)، فروری ۱۹۹۸ء، ''ضلع گجرات کے اردو نعت گو شعرا''، ص۸۔۲۹

☆۴۰۳۔ نعت (ماہنامہ)، دسمبر ۱۹۹۸ء، ''نعت ہی نعت''، حصہ نہم، ص۱۳۰۸

☆۴۰۴۔ نعت (ماہنامہ)، جنوری ۱۹۹۹ء، ص۳۹

☆۴۰۵۔ صوفی (ماہنامہ) پنڈی بہاء الدین، جولائی، اگست ۱۹۳۲ء،

☆۴۰۶۔ صوفی، اکتوبر ۱۹۱۵ء، بہ حوالہ ''نعت'' مارچ ۱۹۹۹ء، ص۳۰

☆۴۰۷۔ نعت (ماہنامہ)، ستمبر ۱۹۹۵ء، ص۴۷

☆۴۰۸۔ نعت (ماہنامہ) دسمبر ۱۹۹۶ء، ''اٹک کے نعت گو شعرا''، ص۱۷، ۴۷

☆۴۰۹۔ نعت (ماہنامہ)، نومبر ۱۹۹۷ء، ''اردو نعت اور عساکرِ پاکستان''، ص۸۹، ۹۳

☆۴۱۰۔ نعت رنگ (مجلہ) کراچی، شمارہ ۳، ۱۹۹۶ء، ص۳۰۶، ۳۰۷

☆۴۱۱۔ نعت رنگ، شمارہ ۱۰، اپریل ۲۰۰۰ء، ص۴۵۰

☆۴۱۲۔ گلاب رنگ (ماہنامہ)، راول پنڈی، ظہور قدسی نمبر، ۱۹۹۱ء، ص۹۹

☆۴۱۳۔ اخلاق عاطف (مرتب)، جانِ رحمت، سرگودھا، ص۸۲

☆۴۱۴۔ سید انجم جعفری (مرتب)، ورفعنا لک ذکرک، میانوالی، ۱۹۸۳ء، ص۶۳، ۷۶، ۸۰، ۸۹، ۱۰۷

☆۴۱۵۔ نعت (ماہنامہ)، جولائی ۱۹۹۴ء، ص۳۶

☆۴۱۶۔ نعت (ماہنامہ)، جولائی اگست، ۱۹۹۵ء، ص۷۸، ۷۹

☆۴۱۷۔ الفقیہ، امرتسر، ۱۷ر ربیع الاول، ۱۳۴۷ھ، صفحۂ اول

☆۴۱۸۔ نعت (ماہنامہ)، جولائی، اگست ۱۹۹۵ء، ص۴۹۹

☆۴۱۹۔ مولوی (ماہنامہ)، دہلی، رسول ﷺ نمبر، ۱۳۳۵ھ، ص۷۱

☆۴۲۰۔ نعت (ماہنامہ)، ستمبر ۱۹۹۴ء، ص۸۲، ۸۳، ۷۹، ۸۲

☆۴۲۱۔ ایضاً، ص۸۵، ۸۶، ۹۰، ۹۱، ۹۳

☆۴۲۲۔ نعت (ماہنامہ)، جولائی ۱۹۹۷ء، ص۸۳، ۸۴، ۸۷، ۹۰، ۹۳

☆۴۲۳۔ نعت (ماہنامہ)، مارچ ۱۹۹۴ء، ''نعت ہی نعت''، حصہ دوم، ص ۸۵

☆۴۲۴۔ شفیق الدین شارق، نزول، اقلیمِ نعت، کراچی، ص۴۷

☆۴۲۵۔ مشرف حسین انجم، صدقہ ہے مدینے والے ﷺ کا، لاہور، ۲۰۰۱ء، ص۳۳

☆۴۲۶۔ وحید الحسن ہاشمی، سپید، پاکستان، لاہور، ۱۹۹۷ء، ص ۱۲۷

☆۴۲۷۔ شریف احسن، تکلیم، عبدہٗ و رسولہٗ، نعت اکادمی، فیصل آباد، ص۸۷

☆۳۲۸۔ مسعود رضا خاکی، ڈاکٹر، معراجِ فن، ص ۴۷

☆۳۲۹۔ کاوش زیدی، ماجد علی، مدحتِ خیر الانام ﷺ، فیصل آباد، ص ۵۵

☆۳۳۰۔ شعیب آبرو فیض آبادی، نکہتِ طیبہ، کراچی، ۱۹۹۳ء، ص ۲۱

☆۳۳۱۔ آصف بشیر چشتی (مرتب) شہرِ نعت، فیصل آباد، ص ۱۰۹، ۱۷۰، ۲۱۷

☆۳۳۲۔ گل بخشالوی (مرتب) دربارِ رسالت، کاریاں، ص ۷۶، ۱۰۹

☆۳۳۳۔ عزیز صابری (عزیز احسن)، مرتب) جواہر النعت، کراچی، ۱۹۸۱ء، ص ۸۱، ۲۲۳

☆۳۳۴۔ شہزاد احمد (مرتب)، انوارِ عقیدت، کراچی، ۲۰۰۰ء، ص ۱۷، ۲۶۹

☆۳۳۵۔ ریاض حسین چودھری، رزقِ ثنا، لاہور، ۱۹۹۹ء، ص ۴۲

☆۳۳۶۔ آفتاب کریمی، آنکھ بنی کشکول، اقلیمِ نعت، کراچی، ص ۱۷

☆۳۳۷۔ بہزاد لکھنوی، کرم بالائے کرم، ص ۱۸۶

☆۳۳۸۔ ستار وارثی، معطر معطر، ص ۱۱۶

☆۳۳۹۔ اسدی اجمیری، مہرِ عرب کا چاند، مرتضائی پریس، آگرہ، ۱۳۵۰ھ، ص ۴

☆۳۴۰۔ وفا وارثی اجمیری، ابوالخیر، آفتابِ مدینہ، مرتضائی پریس، آگرہ، س ن، ص ۷

☆۳۴۱۔ تنی کنجاہی، حضوریوں کے رنگ، لاہور، ۱۹۹۶ء، ص ۳۵

☆۳۴۲۔ عارف سیمابی، عرفانیات، ص ۵۷

☆۳۴۳۔ صابر کوثر، حرا کا چاند، ص ۸۱

☆۳۴۴۔ قمر میرٹھی، شمس و قمر، ص ۵۷

☆۳۴۵۔ غالب عرفان، م، ص ۴۳

☆۳۴۶۔ عطاء الرحمٰن شیخ، عطائے حرمین، ص ۱۱۳

☆۳۴۷۔ ہارون الرشید، طوبیٰ، کراچی، ۱۹۹۵ء، ص ۶۰

☆۳۴۸۔ سعادت حسن آس، آس کے پھول، اٹک شہر، ۱۹۹۰ء، ص ۱۰۶

☆۳۴۹۔ عزیز الدین خاکی القادری، ذکرِ صلِ علیٰ، ص ۵۳

☆۳۵۰۔ انجم وزیر آبادی، محمد جان، مینائے کوثر، ص ۷۷

☆۳۵۱۔ ساغر صدیقی، سبز گنبد، ص ۲۸

☆۳۵۲۔ تابش صمدانی، مرحبا سیدی، ملتان، ص ۶۰

☆۳۵۳۔ منور ہاشمی، لوح بھی تو قلم بھی تو، اسلام آباد، ص ۵۷

☆۳۵۴۔ طفیل ہوشیار پوری، رحمتِ یزداں، ص ۱۷۶، ۲۱۹

☆۳۵۵۔ نعت (ماہ نامہ) اکتوبر ۱۹۹۰ء، ص ۳۰، ۹۳

☆۳۵۶۔ شام و سحر، نعت نمبر ۳، ۱۹۸۳ء، ص ۲۷۳

☆۳۵۷۔ نقط ہمارے، نعت نمبر، ص ۱۳

☆۳۵۸۔ ایضاً، ص ۷

☆۳۵۹۔ ورد اسعدی (مرتب) ثنائے خواجۂ کونین، ص ۸۸

☆۳۶۰۔ ایضاً، ص ۱۶۹

☆۳۶۱۔ صادق دہلوی، محمد یٰسین، حریمِ نور، مطبوعہ دہلی، ص ۴۸

☆۳۶۲۔ فدا حسین فدا، ابوالطاہر، افکارِ پریشاں، ص ۴۲

☆۳۶۳۔ راجا رشید محمود (مرتب) نعتِ خاتم المرسلین ﷺ، ص ۱۳۵

☆۳۶۴۔ جعفر بلوچ، بیعت، ص ۸۷

☆۳۶۵۔ کیفی سرحدی، ابوالکیف، صلِ علیٰ محمد، ص ۴

☆۳۶۶۔ محبت خاں بنگش (مرتب)، شانِ محمد ﷺ، ص ۳۵

☆۳۶۷۔ ایضاً، ص ۳۹

☆۳۶۸۔ راجا رشید محمود، ورفعنا لک ذکرک، ص ۷۱، ۵۹

☆۳۶۹۔ راجا رشید محمود، حدیثِ شوق، ص ۴۷

☆۳۷۰۔ راجا رشید، محمود، منشورِ نعت، ص ۶۸

☆۳۷۱۔ راجا رشید محمود، غیر مسلموں کی نعت گوئی، ص ۱۷، ۷۲، ۳۹۸، ۳۹۹

☆۳۷۲۔ راجا رشید محمود، خواتین کی نعت گوئی، ص ۱۳۰

☆۳۷۳۔ غریب سہارن پوری، خزینۂ رحمت، ص ۱۲

☆۳۷۴۔ حافظ عبدالغفار حافظ، ارمغانِ حافظ، ص ۵۷

☆۳۷۵۔ ظلم نبی (مرتب) بستانِ نبی ﷺ، مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۴ء، ص ۱۷۷

☆۳۷۶۔ سکندر لکھنوی، سحابِ رحمت، ص ۱۰۳

☆۳۷۷۔ اکبر وارثی، خواجہ محمد، میلادِ اکبر، ص ۳۶

☆۳۷۸۔ نعت (ماہ نامہ)، لاہور، اگست ۱۹۸۹ء، "کلامِ ضیا"، حصہ دوم، ص ۵۳

☆۳۷۹۔ حافظ پیلی بھیتی، نعتِ حافظ (انتخاب/ ترتیب/ مقدمہ: راجا رشید محمود) ص ۱۹۱

☆۳۸۰۔ قمر یزدانی، مہرِ درخشاں، ۱۹۸۰ء، ص ۳۹، ۴۱

☆۳۸۱۔ راجا رشید محمود، منظومات، مجلسِ فن رجسٹرڈ، لاہور، ۱۹۹۵ء، ص ۱۸

☆۳۸۲۔ صبیح رحمانی

☆۳۸۳۔ حبیب نقش بندی محسنی، تحفۂ حبیب، ص ۳۶، ۴۷

☆۳۸۴۔ مظفر وارثی، کعبۂ عشق، ص ۱۴۷

☆۳۸۵۔ عزیز الدین خاکی القادری، ذکرِ صلِ علیٰ، ص ۹۷

☆۳۸۶۔ محمد لطیف، نعت، لاہور، ۲۰۰۱ء، ص ۱۷

☆۳۸۷۔ معراجِ فن، لاہور، ۱۹۹۰ء، ص ۷۸

☆۳۸۸۔ منصور آفاق، محمد، آفاق نما، میانوالی، ص ۳۳ تا ۳۵، ص ۶۴

☆۳۸۹۔ راجا رشید محمود، قطعاتِ نعت، ص ۴۳، ۳۵

☆۳۹۰۔ جگن ناتھ آزاد، نسیمِ حجاز، دہلی، ۱۹۹۹ء، ص ۷۶ تا ۷۸

☆۳۹۱۔ نعت (ماہ نامہ) اگست ۱۹۹۶ء، "ظہورِ قدسی"، ص ۸۹ تا ۹۱

☆۳۹۲۔ نعت (ماہ نامہ)، نومبر ۱۹۸۸ء، "میلاد النبی ﷺ" حصہ دوم، ص ۳۹ تا ۹۳

☆۳۹۳۔ نجم بریلوی، حافظ نجم الدین، فیضِ نجم، نعتِ برحق، مطبوعہ مطبع نادری بریلی، ۱۳۳۳ھ، ص ۵

☆۴۹۴۔ خزینۂ رحمت، ص ۱۵۲

☆۴۹۵۔ ایضاً، ص ۸۵

☆۴۹۶۔ سراج آفاقی، میلادِ رسول ﷺ، ص ۳۶

☆۴۹۷۔ مراد العاشقین، ص ۵۳

☆۴۹۸۔ نور سہارن پوری، باغِ کلام نور، ص ۱۳۵

☆۴۹۹۔ بجلی اتساہی بلرام پوری، عرش کا جلوہ، ص ۳۱

☆۵۰۰۔ موہن لدھیانوی، دیوانِ موہن، ص ۱۰

☆۵۰۱۔ محدث (ماہ نامہ)، لاہور، رسول مقبول ﷺ نمبر، حصہ دوم، ربیع الاول والآخر، ۱۳۹۶ھ، ص ۳۲۳/ نعت (ماہنامہ)، ستمبر ۱۹۸۸ء، ''رسول ﷺ نمبروں کا تعارف''، حصہ اول، ص ۳۵

☆۵۰۲۔ نعت (ماہ نامہ)، فروری ۱۹۹۹ء، ''حفیظ فاروقی کی نعت''، ص ۶۸

☆۵۰۳۔ نعت (ماہ نامہ)، اکتوبر ۱۹۹۰ء، ''میلاد النبی ﷺ''، حصہ چہارم، ص ۹۱

☆۵۰۴۔ شہزاد احمد (مرتب)، انوارِ عقیدت، ص ۵۶

☆۵۰۵۔ آفتاب کریمی، آنکھ بنی کشکول، ص ۹۸ تا ۱۰۰

☆۵۰۶۔ نعت (ماہ نامہ)، جولائی ۱۹۹۲ء، ''غیر مسلموں کی نعت'' حصہ چہارم، ص ۱۷

☆۵۰۷۔ فانی مراد آبادی، حافظ محمد ایوب، ہندو شعرا کا نعتیہ کلام، ص ۳۰

☆۵۰۸۔ ایضاً، ص ۹۳

☆۵۰۹۔ ''نعت'' خاص نمبر ''غیر مسلموں کی نعت حصہ اول''، اگست ۱۹۸۸ء، ص ۱۷

☆۵۱۰۔ نور احمد میرٹھی (مرتب) نورِ سخن، مطبوعہ کراچی، ۱۴۰۹ھ، ص ۷۷

☆۵۱۱۔ ''نعت''، غیر مسلموں کی نعت حصہ اول، اگست ۱۹۸۸ء، ص ۲۷

☆۵۱۲۔ ''نعت'' خاص نمبر میلاد النبی ﷺ نمبر، حصہ دوم، نومبر، ص ۸

☆۵۱۳۔ ''نعت'' خاص نمبر میلاد النبی ﷺ، حصہ سوم، دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۹۳ (یہ شعر پنڈت جگن ناتھ آزاد کی ایک طویل میلادیہ نظم سے لیا گیا ہے، یہ نظم ''نعت'' کے تین صفحوں پر شائع ہوئی)۔

☆۵۱۴۔ ہندو شعرا کا نعتیہ کلام، ص ۱۰۹

☆۵۱۵۔ ایضاً، ص ۱۵۰

☆۵۱۶۔ ایضاً، ص ۱۵۲

☆۵۱۷۔ ناز مانک پوری، چمن سرن، رہبرِ اعظم ﷺ، دلی، ص ۱۳، ۳۹ (اس مجموعۂ نعت کا مکمل تعارف، ماہ نامہ ''نعت'' کے جون ۱۹۸۹ء کے شمارے ''غیر مسلموں کی نعت'' حصہ دوم میں صفحہ ۳۹ تا ۴۹ پر شائع کیا گیا)

☆۵۱۸۔ جامِ نور (ماہ نامہ) کلکتہ، خورشیدِ رسالت ﷺ نمبر، جون، جولائی ۱۹۹۸ء، ص ۱۳۶

☆۵۱۹۔ نور احمد میرٹھی، بہر زماں بہر زباں، کراچی، ۱۹۹۶ء، ص ۱۳۸، ۳۶۱، ۳۰۵، ۳۱۹، ۳۸۵

☆۵۲۰۔ ابو اسیف قتیق (مرتب)، نغماتِ صداقت، مکتبۂ صداقت، چنیوٹ، ضلع جھنگ، طبع اول، ۱۹۵۷ء، ص ۳۲

☆۵۲۱۔ ستار وارثی، معطر معطر، ص ۵۰

☆۵۲۲۔ اکرم علی اختر، اسلامی نظمیں، لاہور، ص ۲۸، ۲۹

❁☆❁

شاعرِ نعت کے اعزازات

1- قومی سیرت کانفرنس ۱۹۸۸ میں ''نعتاں دی ڈالی'' (پنجابی مجموعۂ نعت) پر صدارتی ایوارڈ بدست غلام اسحٰق خان (صدرِ مملکت)

2- قومی سیرت کانفرنس ۱۹۹۷/ ۱۴۱۸ھ میں نعت کے موضوع پر گراں قدر تحقیقی کام کرنے پر خصوصی صدارتی ایوارڈ بدست محمد نواز شریف (وزیرِ اعظم)۔ یہ واحد ایوارڈ ہے جو آج تک دیا گیا۔

3- ۸ جولائی ۱۹۹۹ کو صوبائی سیرت کانفرنس (لاہور) میں سیرت ایوارڈ

4- ۱۴ مئی ۲۰۰۳ (۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ) کو صوبائی سیرت کانفرنس میں مجموعۂ نعت ''عرفانِ نعت'' پر صوبائی نعت ایوارڈ

5- ۱۹۸۵ میں مرکزی مجلس حسان قصور کی طرف سے نعت ایوارڈ

6- روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ لاہور کی طرف سے ''اشاعتِ نعت'' پر نعت ایوارڈ (۱۹۹۳)

7- پاکستان نعت اکیڈمی کراچی کی طرف سے فروغِ نعت کی منفرد اور نمایاں خدمات انجام دینے پر سلور جوبلی ایوارڈ (۳ نومبر ۱۹۹۲)

8- روزنامہ جنگ اور انجینیئری کالج کی طرف سے نعت ایوارڈ (۱۹۹۵)

9- روزنامہ جنگ اور ہمدرد کتب خانہ کی طرف سے ''تحقیقِ نعت'' پر خصوصی ایوارڈ (۱۹۹۳)

10- ۲۲ نومبر ۱۹۸۸ کو شاہ جیلاں قراءت و نعت کونسل پاکستان کی طرف سے نعت کے سلسلے میں گراں قدر خدمات پر دستار اور بارہ میں تاج پوشی

11- ۳۱ مارچ ۱۹۹۶ کو ''نشانِ سپاس'' بدست رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ

12- ۷ جولائی ۱۹۹۸ کو ''حرفِ سپاس'' بدست جسٹس میاں محبوب احمد (چیف جسٹس شریعت کورٹ پاکستان)

13- انجمن ترقیِ اردو کی خصوصی تقریب میں ۱۷۔ اکتوبر ۱۹۷۰ کو قومی زبان کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے پر ''نشانِ سپاس''

14- ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۹۳ کو میر خلیل الرحمٰن فاؤنڈیشن کی طرف سے مرے کا تمغہ

15- نومبر ۲۰۰۵ میں بزمِ نعت دربرٹن کی طرف سے ''حفیظ تائب نعت ایوارڈ''

16- ۱۹۹۱ میں اردو قاعدہ برائے جماعت اول کی ایڈیٹنگ پر وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان کی طرف سے قدر افزا رقم کے ساتھ خصوصی ایوارڈ

17- جی سی یونیورسٹی لاہور سے شعبۂ اردو کے نصیر احمد نے ''راجا رشید محمود کی ادبی خدمات'' کے موضوع پر ایم فل کا مقالہ لکھ کر ڈگری حاصل کی۔

اولیاتِ محمود

1- نعت کے موضوع پر دُنیائے اسلام میں سب سے زیادہ کام

2- قطعات کی صورت میں پہلی منظوم سیرت کے شاعر: سیرتِ منظوم

3- دُنیائے نعت میں مخمسات کے پہلے مجموعے کے تخمیس نگار: مخمساتِ نعت

4- علامہ اقبالؒ کے ۵۳۔ اشعارِ نعت پر تضمینیں: تضامینِ نعت

5- غزل کی ہیئت میں ۹۲ سلام۔ سلامِ ارادت

6- ۹۳ نعتوں میں ہر نعت قرآنِ مجید کی کسی آیت پر: عرفانِ نعت

7- ایک مجموعے کے ہر شعر میں درود پاک کا ذکر: حیّ علی الصلوٰۃ

8- ایک مجموعے کے ہر شعر میں مدینہ منورہ کی تعریف: شہرِ کرم

9- ایک مجموعے کی ہر نعت کے ہر شعر میں ''نعت'' کا ذکر: نعت

10- ۲۶ منظومات میں حمد اور نعت ہر شعر میں: حمد میں نعت

11- میر تقی میرؔ، حیدر علی آتشؔ، امام بخش ناسخؔ، شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ اور امیر مینائی کی غزلوں کی زمینوں میں پانچ مجموعے: دیارِ نعت، تجلیاتِ نعت، مرقعِ نعت، ذوقِ مدحت، مینائے نعت

12- اردو فردیاتِ نعت کے ۳، اور پنجابی فردیاتِ نعت کا ایک مجموعہ: فردیاتِ نعت، اشعارِ نعت، منشّراتِ نعت اور ساڈے آقا سائیں ﷺ

13- دسمبر ۲۰۰۲ میں دُنیا کا پہلا نعت سیمینار کرایا

14- تحقیقِ نعت پر صدارتی ایوارڈ ملا (۱۹۹۷)

15- ۱۳۵ منظومات پر مشتمل ''مناقبِ صحابہؓ''

16- شعبۂ علوم اسلامیہ و عربی، جی سی یونیورسٹی لاہور کے چیئرمین ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ نے ۵۳۶ صفحات پر مشتمل کتاب ''شاعرِ نعت: راجا رشید محمود'' میں پہلے ۱۸ اردو مجموعہ ہائے نعتؐ کا تفصیلی تحقیقی جائزہ اور تجزیہ کیا۔ اس سے پہلے کسی نعت گو پر اس انداز میں تحقیقی کام نہیں ہوا۔